ہفت روزہ القلم پشاور
565
WEEKLY ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com
۲۶ محرم الحرام تا ۲ صفر المظفر ۱۴۳۸ھ بمطابق ۲۸ اکتوبر تا ۳ نومبر ۲۰۱۶ء

سعدی کے قلم سے

اُمت کی ضرورت

اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں......جس کو چاہتے ہیں دوسروں پر "فضیلت" عطاء فرماتے ہیں......اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی "فضیلتوں" کو تسلیم کرنا ایمان اور عقل کی نشانی ہے......اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں...... "آیۃ الکرسی" کو زیادہ فضیلت عطاء فرمائی ہے......پس جو اس آیت مبارکہ سے یاری لگاتا ہے...... وہ بھی طرح طرح کی فضیلتیں پاتا ہے......آیت الکرسی کا ایک لقب "ولیۃ اللہ" ہے......یعنی اللہ تعالیٰ کی ولی، اللہ تعالیٰ کی پیاری ......اور اس آیت مبارکہ کو پڑھنے والے اللہ تعالیٰ کے ہاں "معزز" ہیں......دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی...... آیئے سعادت سمجھ کر پوری "آیۃ الکرسی" پڑھ لیتے ہیں......

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (الآیہ)

کلام برکت

کوشش کریں کہ "آیۃ الکرسی" کو اچھی طرح سمجھ لیں...... پھر اسے اپنے دل میں اُتاریں...... بے شک یہ آیت مبارکہ دل کو اللہ تعالیٰ کے نور سے بھر دیتی ہے...... حضرات صحابہ کرام اس بات کا بڑا اہتمام فرماتے تھے کہ...... جب وہ سونے لگیں تو "آیۃ الکرسی" کا تازہ نور ان کے دلوں میں ہو...... اس لئے سوتے وقت "آیۃ الکرسی" کی تلاوت فرماتے تھے...... امام ابوداؤدؒ نے اپنی سند کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان نقل فرمایا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں...... میرے خیال میں نہیں آتا کہ عاقل آدمی جو مسلمان ہو اور پھر وہ آیۃ الکرسی پڑھے بغیر رات کو سوجاتا ہو۔(ابو داؤد)

آیۃ الکرسی کا مفہوم سمجھنے کے لئے...... امام المفسرین حضرت شاہ عبدالقادرؒ کا ترجمہ یہاں پیش کیا جا رہا ہے......خوب غور سے پڑھیں ...... حضرت شاہ صاحبؒ کے الفاظ میں بڑے اونچے اشارے اور راز ہوتے ہیں......آپ آیۃ الکرسی کا ترجمہ یوں پیش فرماتے ہیں......

"اللہ! اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، جیتا ہے، سب کا تھامنے والا......نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور نہ نیند......اسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے، کون ایسا ہے کہ سفارش کرے اس کے پاس، مگر اس کے اذن سے...... جانتا ہے جو خلق کے روبرو ہے اور پیٹھ پیچھے......اور یہ نہیں گھیر سکتے، اس کے علم میں سے کچھ، مگر جو وہ چاہے...... گنجائش ہے اس کی کرسی میں آسمان اور زمین کو اور تھکتا نہیں ،ان کے تھامنے سے اور وہی ہے اوپر، سب سے بڑا......(موضح قرآن)

سبحان اللہ! کیسا شاندار ترجمہ ہے......اب اسے پڑھ کر اپنے دل میں جھانکیں......کیا انڈیا اور کیا امریکہ، کیا اسرائیل اور کیا برطانیہ...... کیا بل گیٹس اور کیا زکر برگ...... سب کتنے چھوٹے، حقیر، بلبلے اور غبارے نظر آتے ہیں......ان سب نے فنا ہونا ہے، مرنا ہے...... یہ سب نیند اور اونگھ کے محتاج......نہ آگے کا کچھ جانتے ہیں نہ پیچھے کا ...... یہ نہ وقت کو روک سکتے ہیں نہ زمانے کو......اور نہ اپنے بخار کو...... نہ دنیا میں ان کی مرضی چلتی ہے اور نہ آخرت میں ...... یہ نہ کسی کو زندگی دے سکتے ہیں اور نہ موت...... نہ یہ اپنے فنا کو روک سکتے ہیں اور نہ اپنے بڑھاپے کو...... پھر وہ امت ان سے کیوں ڈرے، کیوں دبے جس کے پاس "آیۃ الکرسی" ہے......اللہ تعالیٰ کی وہ پیاری، بلند اور عظیم آیت...... جس کو اللہ تعالیٰ نے ہونٹ بھی عطاء فرمائے ہیں اور زبان بھی...... اور وہ اللہ تعالیٰ کے عرش کے پائے کے ساتھ کھڑی ہو کر...... اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے...... اتنی عظیم اور بلند آیت جس انسان کے دل میں ہو...... وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا...... کسی سے نہیں دبتا...... یا اللہ! ہمیں اس آیت مبارکہ کا حقیقی نور عطاء فرما...... آیئے وجد کے ساتھ پوری آیت الکرسی پڑھتے ہیں......

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (الآیہ)

خصلت نہیں بدلتی

اہل دل کے نزدیک محرم کے مہینے کا "آیۃ الکرسی" سے خاص تعلق ہے......اس کی وجہ کیا ہے؟ یہ دل والے ہی جانتے ہوں گے بہر حال...... اس سال محرم الحرام شروع ہوا تو دل خود بخود "آیۃ الکرسی" کی طرف لپکنے لگا...... ایک رات ...... کئی قراء حضرات کی آواز میں "آیۃ الکرسی" سنی...... قاری عبدالباسط مرحوم تو اس رات چھا گئے ...... اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے ...... یہ سب حضرات کتنے خوش نصیب ہیں کہ......ایسی پیاری آوازوں میں ایسی پیاری آیت پڑھ گئے کہ...... جو بھی سنتا ہے اُن کے لیے دعاء کی جھولی پھیلا دیتا ہے......

جبکہ دوسری طرف...... وہ منحوس اور بدنصیب لوگ ہیں...... جو گانے گا کر مر گئے...... موسیقی اور میوزک بجا کر قبروں میں جا گرے......لوگ اب بھی ان کو سنتے ہیں اور گناہوں کے لئے قوت حاصل کرتے ہیں...... نہ کوئی دعاء مغفرت اور نہ کوئی آخرت کا سرمایہ...... یہ گانے بجانے والے لوگ پہلی میراثی، ڈوم اور ڈمان کہلاتے تھے...... اور کچھ ان میں سے "بھانڈ" بھی ہوتے تھے...... پھر شیطان کی طاقت و حکومت بڑھی تو......اس نے انہیں فنکار، موسیقار اور سٹار جیسے نام دے دیئے ...... ماضی کے میراثی اور بھانڈ......اپنی "بے غیرتی" میں مشہور تھے...... وہ زبردستی لوگوں کے گھروں اور تقریبات میں آتے......اور گانا بجانا شروع کر دیتے......لوگ ان کو لاکھ بھگاتے یا دھتکارتے مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوتے...... اور کچھ نہ کچھ پیسے وغیرہ لے کر ہی دفع ہوتے......اب جبکہ ان کا نام فنکار، آرٹسٹ اور معلوم نہیں کیا کیا پڑ گیا ہے...... ان کی پرانی خصلت ابھی تک نہیں بدلی...... کئی پاکستانی میراثی اور بھانڈ...... فلموں میں کام کرنے کے لئے انڈیا میں ذلیل ہو رہے ہیں......اب انڈیا والے ان کو دھکے دے دے کر وہاں سے نکال رہے ہیں...... مگر یہ لوگ ٹس سے مس نہیں ہو رہے...... اور اپنے ملک اور اپنی مٹی کو کافروں کے سامنے رسوا کر رہے ہیں...... اگر ان میں ایک رائی کے دانے برابر غیرت ہوتی تو...... اتنے بدترین سلوک کے بعد کبھی انڈیا کی طرف تھوکنا بھی گوارہ نہ کرتے......مگر ان میراثیوں کو کون سمجھائے......مال، پیسے اور بے حیائی کی لالچ میں یہ خود بھی ذلیل ہو رہے ہیں......اور اپنے ملک کو بھی رسوا کر رہے ہیں...... حکومت کو چاہیے تھا کہ......ایسے لوگوں کا نام فورتھ شیڈول میں ڈالتی...... ان کے اثاثے منجمد کرتی ......ان کے پاسپورٹ ضبط کرتی...... اور ان سے اچھی طرح تفتیش کرتی...... مگر چونکہ یہ سب لوگ بے دین ہیں، بے نمازی اور بے ریش ہیں...... بے حمیت اور بے عمامہ ہیں......اس لئے حکومت کو ان سے کوئی مسئلہ نہیں...... یا اللہ! "آیۃ الکرسی" کی برکت سے ہمارے ملک کی "کرسی" پر کوئی ایسا مسلمان بٹھا...... جس پر "آیۃ الکرسی" کا توحید والا رنگ ہو...... آیئے اپنی اس دعاء کو اوپر بھیجنے کے لئے ...... دل کی گہرائی سے "آیۃ الکرسی" پڑھتے ہیں

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (الآیہ)

اسم اعظم والی

ایک روایت میں فرمایا گیا ہے کہ...... اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے

(۱) اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (سورۂ بقرہ)

(۲) الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (سورۂ آل عمران)

(مسند احمد عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا)

دوسری روایت میں فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعے سے مانگی جانے والی دعاء قبول ہوتی ہے......ان تین سورتوں (۱) سورۂ بقرہ (۲) سورۂ آل عمران (۳) سورۂ طٰہٰ میں ہے (ابن مردویہ)

پہلی دو سورتوں کی آیات تو اوپر والی روایت میں آگئیں...... جبکہ سورۂ طٰہٰ کی آیت مبارکہ یہ ہے

وعنت الوجوہ للحی القیوم

ان دو روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ...... بعض اہل علم کا قول ہے کہ...... اسم اعظم...... "اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم" ہے...... جبکہ بعض نے فرمایا ہے کہ......اسم اعظم "الحی القیوم" ہے......

بہرحال "اسم اعظم" کے بارے میں کئی اقوال ہیں...... مگر یہ بات تو واضح ہے کہ "آیۃ الکرسی" میں اسم اعظم موجود ہے......اور ویسے بھی یہ پوری آیت مبارکہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بھری ہوئی ہے......اس ایک آیت مبارکہ...... یعنی آیۃ الکرسی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر سترہ بار آیا ہے...... پانچ بار تو ظاہری الفاظ میں...... جبکہ گیارہ بار "ضمائر" میں......اکثر لوگ جب شمار کرنے بیٹھتے ہیں تو ان سے سترہ کا عدد پورا نہیں ہوتا ہے......اس لئے ہم وہ سترہ مقامات یہاں درج کر رہے ہیں......

(۱) اللہ......اللہ لا الہ الا ھو......
(۲) ھو...... اللہ لا الہ الا ھو
(۳) الحی
(۴) القیوم
(۵) "ہ" لا تاخذہ
(۶) "ہ" لہ ما فی السموات
(۷) "ہ" من ذاالذی یشفع عندہ
(۸) "ہ" الا باذنہ
(۹) "ھو" یعلم ما بین ایدیھم ...... یعلم میں "ھو" "پوشیدہ ہے
(۱۰) "ہ" من علمہ
(۱۱) "ھو" جو "بما شاء" میں پوشیدہ ہے
(۱۲) "ہ" کرسیہ السموات والارض
(۱۳) "ہ" ولا یؤدہ
(۱۴) "ھو" یہ "حفظھما" میں پوشیدہ ہے...... کیونکہ جب مصدر مفعول کی طرف مضاف ہو تو فاعل مضمر ہوتا ہے......تقدیر اس طرح ہوگی ولا یؤدہ ان یحفظھما ای ھو
(۱۵) "ھو" وھو العلی العظیم
(۱۶) "العلی"
(۱۷) "العظیم" ......

آیئے سترہ بار اللہ تعالیٰ کے ذکر کو دھیان میں رکھ کر ایک بار "آیۃ الکرسی" پڑھ لیتے ہیں

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (الآیہ)

دس جملے

"آیت الکرسی" کے مقابلے میں کوئی "باطل کلام" نہیں ٹھہر سکتا......کوئی جادو، کوئی منتر، کوئی تنتر ،کوئی شعبدہ یا کوئی شیطانی تصرف...... آیۃ الکرسی کے مقابلے میں ذرہ برابر طاقت نہیں رکھتا...... ماضی میں بعض جادوگروں نے سخت محنت کر کے شیطانی طاقتوں کو......اپنے ساتھ لیا اور عجیب شعبدے دکھا کر لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ......ان میں سے کوئی آگ میں کود جاتا تھا اور کوئی ہوا میں اڑنے لگتا تھا...... مگر جب اہل حق میں سے کوئی اس کے سامنے "آیۃ الکرسی" پڑھتا تو اس کا جادو فوراً ٹوٹ جاتا...... کیونکہ جادو سفلی کوڈ ہے...... جبکہ آیۃ الکرسی روحانی طاقتوں کا سب سے بڑا کوڈ ہے......آیۃ الکرسی کی تفسیر غور وفکر سے پڑھی جائے تو اس میں علم کا بے کراں سمندر نظر آتا ہے اور اس کا ہر جملہ انسان کو عجیب روحانی ترقی اور پرواز عطاء فرماتا ہے...... آیۃ الکرسی کی مکمل تفسیر لکھنے کا تو یہ موقع نہیں......بس مختصر طور پر اس کے دس جملے اور ان کا ترجمہ یہاں پیش کیا جا رہا ہے......

(۱) اللہ لا الہ الا ھو ......اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ...... صرف اللہ تعالیٰ ہی "الٰہ" ہے......

(۲) الحی القیوم ......وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا......موت اور محتاجی سے پاک

(۳) لا تاخذہ سنۃ ولا نوم......نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند......غفلت اور کمزوری سے پاک

(۴) لہ ما فی السموات وما فی الارض...... آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے...... ہر چیز کا اصل مالک وہی ہے......ہر چیز پر اسی کا حکم چلتا ہے......

(۵) من ذاالذی یشفع عندہ الا باذنہ :ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں کسی کی سفارش کر سکے......اللہ تعالیٰ کی عظمت، قہر، ہیبت اور جلال کہ...... قیامت کے دن کوئی اس کی اجازت کے بغیر نہ بول سکے گا اور نہ کسی کی سفارش کر سکے گا......

(۶) یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم: وہ مخلوق کے تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے......اس کے علم کی وسعت کہ جو ہو چکا، جو ہو رہا ہے اور جو ہو گا...... جو سامنے ہے یا مخلوق سے اوجھل ہے...... وہ سب اس کے علم میں ہے...... اس کے علم کے سامنے زمانے کا کوئی فرق نہیں...... حال ہو یا مستقبل......

(۷) ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء :اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے ...... اللہ تعالیٰ کا علم اور معلومات ناقابل تسخیر ہیں ......کوئی ان تک نہیں پہنچ سکتا...... ہاں یہ اس کا فضل کہ...... وہ کچھ علم اور معلومات اپنی مخلوق کو عطاء فرماتا ہے...... جتنا وہ چاہتا ہے......

امام ابوداؤدؒ نے اپنی سند کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان نقل فرمایا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں...... میرے خیال میں نہیں آتا کہ عاقل آدمی جو مسلمان ہو اور پھر وہ آیۃ الکرسی پڑھے بغیر رات کو سوجاتا ہو۔(ابوداؤد)

(۸) وسع کرسیہ السموات والارض :اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے......کرسی سے مراد یا تو واقعی "کرسی" ہے اللہ تعالیٰ کے قدموں کی جگہ...... جیسا کہ اس کی شان کے مطابق ہو......نہ اس کے قدموں کی کوئی مثال اور نہ اس کی کرسی کی کوئی مثال...... یہ عظیم کرسی اتنی بڑی کہ سات آسمان اور سات زمینیں اس میں یوں سما جائیں جس طرح...... ایک انگوٹھی کسی صحرا میں ......اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان مخلوقات بے شمار ہیں...... انسان کی سوچ سے، بہت بلند، بہت دور......

(۹) ولا یؤدہ حفظھما: آسمان وزمین کو سنبھالنا اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ دشوار نہیں...... اس نے ہی ان کو بنایا...... وہی ان کو چلا رہا ہے...... وہی ان کی حفاظت فرما رہا ہے...... اور وہی جب چاہے گا ان کو ختم فرمائے گا اور یہ سب کچھ اس کے لئے کچھ مشکل نہیں...... عظیم قدرت، عظیم طاقت، عظیم شان......

(۱۰) وھو العلی العظیم :وہ بلند ہے...... اور عظیم ہے...... ذات بھی بلند، صفات بھی بلند ......سب سے اوپر، سب کے اوپر...... سب پر غالب......سب پر قاہر......اور سب سے عظیم اور بڑا......اللہ اکبر......

آیئے ان دس جملوں کو یقین کے ساتھ دل میں اُتارتے ہوئے......آیۃ الکرسی پڑھتے ہیں

سونا قیمتی ہوتا ہے......مگر اُسی کے لئے جس کے پاس ہو...... پانی پیاس بجھاتا ہے مگر اسی کی جو اسے پئے...... "آیۃ الکرسی" بڑی عظیم نعمت ہے...... مگر اسی کے لئے جو اسے پائے...... ایک مسلمان "آیۃ الکرسی" سے وہ وہ فائدے اٹھا سکتا ہے جو ارب پتی مالدار اپنے مال سے نہیں اٹھا سکتے......

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (الآیہ)

دوطرفہ تعلق

سونا قیمتی ہوتا ہے......مگر اُسی کے لئے جس کے پاس ہو...... پانی پیاس بجھاتا ہے مگر اسی کی جو اسے پئے...... "آیۃ الکرسی" بڑی عظیم نعمت ہے ......مگر اسی کے لئے جو اسے پائے...... ایک مسلمان "آیۃ الکرسی" سے وہ وہ فائدے اٹھا سکتا ہے جو ارب پتی مالدار اپنے مال سے نہیں اٹھا سکتے ......لیکن "آیۃ الکرسی" کا فائدہ اسی کو ملتا ہے جو اس کے مطالبات اور تقاضے پورے کرے......اگر کوئی شخص شرک کرتا ہو......غیر اللہ کے نام کی نذر و نیاز دیتا ہو......مزاروں پر جا کر منتیں مانتا ہو...... نجومیوں، جادوگروں اور عاملوں کے قدموں میں گرتا ہو......طاغوتوں، ظالم حکمرانوں اور منافقوں کے تلوے چاٹتا ہو...... ایسے شخص کو "آیۃ الکرسی" سے کیا فائدہ ملے گا؟......آیت الکرسی کا پہلا سبق اور پہلا جملہ ہی یہی ہے کہ......صرف ایک اللہ تعالیٰ سے جڑو...... اس کے سوا نہ کسی کو معبود مانو ......نہ مشکل کشا اور نہ حاجت روا......جس پر بھی موت آتی ہو وہ معبود نہیں ہوسکتا...... آیۃ الکرسی کا پہلا تقاضہ یہ ہے کہ......ہم عقیدہ توحید پر پختہ ہوں ......ہم آیۃ الکرسی کے ہر جملے پر مکمل ایمان لائیں ...... اور دل سے یقین رکھیں......ہم آیۃ الکرسی کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا سیکھیں......اور پھر ہم یقین اور محبت کے ساتھ آیۃ الکرسی کو اپنا ورد بنالیں ...... یاد رکھیں......یہ آیت بہت بڑا خزانہ ہے...... جو اسے جتنا اپناتا ہے وہ اسی قدر اس سے فائدہ پاتا ہے......آیئے اخلاص کے ساتھ ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ لیں......

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (الآیہ)

معذرت

"آیۃ الکرسی" پر جیسا لکھنا چاہیے تھا، ویسا نہ لکھ سکا...... اللہ تعالیٰ معاف فرمائے......بس ایک کوشش تھی کہ مسلمانوں کی توجہ اس اہم موضوع کی طرف ہو جائے...... اور پھر وہ اپنی قسمت اور استعداد کے مطابق اس سے فائدہ اٹھائیں...... دراصل "آیۃ الکرسی" موجودہ زمانے میں ہم مسلمانوں کی بڑی ضرورت ہے......آپ قرآن مجید کے اس مقام کو دیکھیں جہاں "آیۃ الکرسی" آئی ہے سورۂ بقرۃ میں تیسرے پارہ کا آغاز ...... وہاں آیات کے ربط سے یہی سمجھ آتا ہے کہ...... جب باہمی لڑائیاں اور اختلافات شدید ہو جائیں ......نہ کوئی منزل رہے نہ کنارہ...... اور دنیا محبوب اور آخرت فراموش ہو جائے تو...... ایسے وقت میں توحید کا رنگ اور آیۃ الکرسی کا نور...... دلوں اور قوموں کو سنبھالتا ہے...... اللہ تعالیٰ ہمیں یہ نعمت نصیب فرمائے......آخر میں پھر آیۃ الکرسی پڑھ لیتے ہیں

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم (الآیہ)

لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆

ملے گا اور ضرور ملے گا

آج کے دور میں اہل ایمان کیلئے ایک بہت بڑی آزمائش "لقمۂ حلال" کا حصول ہے۔ آپ کو ایک بہت بڑا طبقہ مسلمانوں کا آج ایسا ملے گا جو حلال و حرام کی بحث کو بے کار خیال کرتا ہے اور اُن کے نزدیک زیادہ سے زیادہ جہنم کے انگارے جمع کر لینا ہی زندگی کا سب سے بڑا کمال ہے۔ اُن کو اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ اُن کی تجوریوں اور اکاؤنٹس میں آنے والا پیسہ "سود" کا ہے یا "رشوت" کا۔ وہ پیسہ ناجائز "انشورنس" سے حاصل ہوا ہے یا کسی ناجائز کاروبار سے۔ اس پیسے کیلئے انہوں نے کسی پر ظلم ڈھایا ہے یا کسی کا حق مارا ہے۔ یہ مال انہوں نے کسی یتیم سے زبردستی چھینا ہے یا کسی مظلوم بیوہ سے جبری قبضہ کیا ہے۔

ان ہی لوگوں کے حالات دیکھ کر رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ پیشین گوئی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگتی ہے' جو شاید اسی زمانے کیلئے تھی۔ صحیح بخاری کی روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یاتی علی الناس زمان لا یبالی المرء ما اخذ منہ ام من الحلال ام من الحرام

(لوگوں پر ایک وقت ایسا آئے گا کہ کسی شخص کو یہ پرواہ نہیں ہوگی کہ اُس نے جو مال حاصل کیا ہے' وہ حلال ہے یا حرام)

ہم نے اپنی مختصر زندگی میں ایسے کئی لوگ دیکھے جنہوں نے اسی طرح مال جمع کیا' خوب جائیدادیں بنائیں' بینک بیلنس بڑھایا اور اپنے زعم میں بڑے ٹھاٹھ کی زندگی گزارنا شروع کی لیکن پھر بہت جلد ہی وہ وقت آیا کہ حلال و حرام کی تمیز کیے بغیر جمع کیا ہوا یہ مال اُن کیلئے باعث وبال بن گیا اور وہ خود ایسے چکروں میں پھنسے کہ دنیا والوں کیلئے عبرت کا سامان بن گئے۔

زندگی سے سکون اور اطمینان ایسے غائب ہوئے کہ جیسے کبھی ان کا نام بھی نہ سنا تھا۔ کبھی رشتوں کے مسائل اور کبھی اولاد کے مسائل' کبھی ذاتی تکلیفیں اور کبھی کاروباری الجھنیں' کبھی گھریلو پریشانیاں اور کبھی اجتماعی عذاب۔ پھر کبھی وہ جعلی عاملوں سے لٹتے دیکھے گئے اور کبھی مزاروں کے چکر کاٹتے۔ ایسے ایسے حادثات اور ایسے ایسے المیے کہ بالکل ناقابل بیان۔ پھر ان میں بھی کچھ خوش قسمت ایسے ہوتے ہیں جو کسی اللہ کے کسی سچے بندے سے جڑ جاتے ہیں' جہاں سے ان کو حلال و حرام کا شعور نصیب ہوتا ہے اور زندگی کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ اس طرح کبھی کبھار یہ پریشانیاں ہی "صراط مستقیم" کی طرف واپسی کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔

بہرحال رزق حلال ایسی نعمت ہے جو بے شمار رحمتوں کا ذریعہ بنتی ہے اور لقمۂ حرام ایسی لعنت ہے جس سے ہر طرح کی بلائیں پھوٹتی ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

یاایھا الرسل کلوا من الطیبت واعملوا صالحا انی بما تعملون علیم(المومنون ۵۱)

(اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو بے شک جو کچھ تم کرتے ہو مجھے اس کا پورا پورا علم ہے)۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے وہ دو احکام ذکر فرمائے ہیں' جو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی دیئے گئے ہیں ۔ پہلا حکم یہ ہے کہ حلال اور پاکیزہ کھائیں اور دوسرا حکم یہ ہے کہ نیک عمل کریں۔ مفسرین کرام نے یہاں ایک بہت ہی پیاری بات لکھی ہے کہ ان دونوں احکام میں بہت ہی مضبوط تعلق ہے' اسی لیے ایک آیت میں دونوں کو جمع کر دیا گیا ہے اور وہ تعلق یہ ہے کہ جو شخص رزق حلال کا اہتمام کرتا ہے' اُس کو نیک اعمال کی توفیق بھی نصیب ہو جاتی ہے اور اُسے نیکی کے کاموں میں مزہ اور لطف محسوس ہوتا ہے ۔ اس کے برخلاف جو شخص اس سلسلے میں غفلت سے کام لیتا ہے' اُسے یا تو کسی نیکی کی توفیق ہی نہیں ملتی اور مل بھی جائے تو اُس کیلئے نیک کام بارگراں ثابت ہوتے ہیں۔

رزق حلال سے منہ موڑنے اور حرام روزی میں منہ مارنے کیلئے نفس اور شیطان سب سے زیادہ جو بہانہ انسان کو سمجھاتے ہیں' وہ یہ ہے کہ اگر میں حلال کی جستجو میں ہی لگا رہا اور حرام سے بچتا رہا تو میں مال و دولت سے محروم رہ جاؤں گا' فقر اور غربت میرا مقدر بنیں گے اور میں دنیا کی دوڑ میں سب سے پیچھے رہ جاؤں گا۔

حالانکہ انسان اگر ذرا بھی سوچے اور غور و فکر سے کام لے تو اُس کا دل اس سچی بات کی گواہی دے گا کہ اُس کے مقدر میں جتنا رزق لکھا ہے' وہ اُسے بہر حال مل کر رہے گا، خواہ وہ اُسے حلال طریقے سے حاصل کرے یا حرام طریقے سے۔ شیطانی وسوسوں کے مقابلے میں یہ ایسی سچی حقیقت ہے کہ خود ہر انسان اپنی زندگی میں بھی ایسے کئی تجربات سے گزر چکا ہوتا ہے اور باہر کی دنیا میں تو قدم قدم پر اس کی مثالیں نظر آتی ہیں۔ بے شمار رزق حلال کا اہتمام کرنے والے آسودہ حال اور صاحب حیثیت نظر آتے ہیں اور اَن گنت حرام کمانے اور کھانے والے کوڑی کوڑی کے محتاج دکھائی دیتے ہیں۔

پیارے آقا ﷺ نے اس حقیقت کو کتنے دل نشین انداز سے بیان فرما رہا ہے۔

مشکوۃ المصابیح کی ایک حدیث پاک کے الفاظ یہ ہیں:

ان الرزق لیطلب العبد کما یطلبہ اجلہ

(بے شک رزق بندے کو ویسے ہی تلاش کرتا ہے' جیسے بندے کی موت اُسے تلاش کرتی ہے)

آپ اور ہم سب اپنے اپنے گریبان میں جھانکیں اور پھر اپنے اردگرد نظر دوڑائیں تو ہمیں بے شمار مواقع، مثالیں اور واقعات اس سچی، ازلی اور فطری حقیقت کی تصدیق کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔

بندہ نے ایک عرب عالم کے وعظ میں ابن جریر طبری کے حوالے سے ایک بہت ہی ایمان افروز اور اثر انگیز واقعہ سنا تھا' بعد میں حوالہ تلاش کیا تو ابن جوزیؒ کی "صفوۃ الصفوۃ" سمیت کئی کتابوں میں مل گیا۔ آج خیال آیا کہ اُسی واقعہ کا' جو نسبتاً تو کچھ طویل لیکن ہے بہت ہی پُر اثر ،مفہوم اور خلاصہ اردو میں قارئین کے سامنے پیش کردوں۔

مشہور مؤرخ ابن جریر طبری کہتے ہیں کہ میں ایک سال حج کے زمانے میں مکہ مکرمہ میں تھا تو میں نے خراسان (اس دور میں خراسان' ایران اور افغانستان سمیت اردگرد کے کئی ممالک کو کہا جاتا تھا) سے آئے ہوئے ایک شخص کو یہ اعلان کرتے ہوئے سنا' وہ کہہ رہا تھا:

"اے مکہ کے رہنے والو! اے حج کیلئے دور دراز سے آنے والو! میری ایک تھیلی گم ہوگئی ہے، جس میں ایک ہزار دینار تھے ۔ جو شخص بھی مجھے وہ واپس کر دے تو اللہ تعالیٰ اُسے بہترین جزا دے اور جہنم سے آزادی عطا کرے"

(دینار سونے کا سکہ ہوتا تھا اور آج کل کے حساب سے اس کا وزن 4,347 گرام بنتا ہے ۔ اس طرح اندازہ کرلیں کہ ایک ہزار دینار ، اچھا خاصا سونے کا خزانہ تھا)

یہ اعلان سنتے ہی مکہ مکرمہ کے ایک بوڑھے صاحب اُٹھے اور انہوں نے اُس اعلان کرنے والے کو مخاطب کر کے کہا:

"اے خراسانی بھائی! ہمارے شہر کے حالات آج کل بہت ہی دگرگوں ہیں ۔ ہر طرف قحط سالی نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں ۔ مزدوری کے مواقع بھی نہ ہونے کے برابر ہیں ۔ فقر و غربت کا دور دورہ ہے۔ آپ کیلئے میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ اُس شخص کیلئے جو آپ کا مال لوٹا دے' کچھ انعام کا اعلان کر دو ۔ ممکن ہے کہ وہ مال کسی فقیر اور محتاج کے ہاتھ لگا ہو تو جب وہ انعام کا اعلان سنے گا تو آپ کا مال لا کر دے دے گا ۔ تا کہ اُسے بھی حلال طریقے سے کچھ دینار مل جائیں"۔

خراسانی شخص نے پوچھا:

" آپ کے خیال میں ایسے شخص کا انعام کتنا ہونا چاہیے؟"۔

مکہ مکرمہ کے رہائشی اُن بزرگ عمر شخص نے کہا:

"ایک ہزار دینار میں سے کم از کم سو دینار تو ہونے ہی چاہئیں"۔

لیکن خراسانی شخص اس پر راضی نہیں ہوا اور اُس نے کہا:

"میں اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتا ہوں ۔ آج مجھے مال نہ ملا تو کوئی بات نہیں' روزِ قیامت تو مل ہی جائے گا"۔

ابن جریر طبری کہتے ہیں کہ میں یہ سارا مکالمہ سن رہا تھا اور میں سمجھ گیا کہ یہ مال کسی اور کو نہیں اسی بابا جی کو ملا ہے لیکن یہ بغیر کسی حلال انعام کے اُسے واپس نہیں کرنا چاہتا ہے ۔ شاید یہ بہت محتاج اور فقیر ہے ۔ میں نے اپنے شک کو یقین میں بدلنے کیلئے اور اصل صورت حال سمجھنے کیلئے اُس کا پیچھا کیا کہ یہ کہاں جاتا ہے؟

وہ بابا جی اپنی جگہ سے اٹھے اور مکہ مکرمہ ایک پرانے محلّہ کے کچے گھر میں داخل ہوئے ۔ ابن جریر طبری باہر کان لگا کر سن رہے تھے ۔ اندر گھر سے آواز آئی کہ بابا جی اپنی اہلیہ کو کہہ رہے تھے:

"اے لبابہ! دیناروں کا مالک مل چکا ہے اور اب ہمیں دینار واپس ہی کرنے پڑیں گے ۔ میں نے اُسے کچھ انعام دینے کا ہی کہا لیکن وہ تو اس سے بھی انکاری ہے"۔

کئی دنوں سے فاقے کی ستائی ہوئی اہلیہ نے جواب دیا:

بقیہ صفحہ ۵ پر

اظہار تعزیت

ھم

بھائی محمد عابد (اختر کالونی کراچی) کی خوشدامن، بھائی محمد شاہد (ملتان) کے ماموں، مولانا قیصر شاہ (مرکز الجمیل) کی بیٹی، بھائی محمد سعید خان (اسیر کراچی) کی والدہ اور بھائی محمد منصور (قصور) کے والد کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں ۔ آمین

منجانب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

و ادارہ القلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفحہ ہدایت

معارف سورۃ یوسف

حضرت مولانا بشیر احمد حسینیؒ

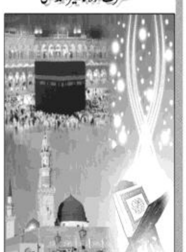

صورت یوسف علیہ السلام اور سورت یوسف

دوسرے کام کے لئے آپ علیہ السلام نے عزیز مصر کے دو احسان زلیخا کے سامنے بیان فرمائے:

اول: انہ ربی

دوم: احسن مثوای

حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کا عزیز مصر کے ان دونوں احسانوں کا زلیخا کے سامنے تذکرہ کرنے کا مدعا و مقصد اور غرض و غایت صرف یہ تھی کہ مصری عورت اس بری حرکت سے رک جائے اور باز آئے۔

نیز آپ علیہ السلام نے فرمایا:

انہ لایفلح الظلمون

بے شک بھلائی نہیں پاتے جو لوگ بے انصاف ہوں۔

آپ علیہ السلام نے ان الفاظ مبارک میں ان ظالموں کا انجام بیان فرمایا جو زنا جیسے کبیرہ گناہ کے دلدادہ ہیں

منہ شرمندہ حشر دیہاڑے ہوسن بدیاں والے

روز قیامت ہوسن بی بی زانیاں دے منہ کالے

دو مجبوریاں

وراودتہ التی ہو فی بیتہا عن نفسہ وغلقت الابواب

اور پھسلایا اس کو اس عورت نے جس کے گھر میں تھا اپنا جی تھامنے سے اور بند کر دیئے دروازے۔

پہلی مجبوری: سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام جس عورت کے گھر میں بود و باش رکھتے اور کھاتے پیتے تھے۔ اسی عورت نے آپ علیہ السلام کو عشرت کی دعوت دی۔ اس سے صاف صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آپ علیہ السلام کو انکار کی مجال نہیں۔

دوسری مجبوری: زلیخا نے مکان کے تمام دروازے بند کر دیئے۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مکان سے باہر نکلنے کی کوئی سبیل نہیں، نتیجہ یہ کہ بظاہر حضرت یوسف علیہ السلام کا ان دونوں سخت مجبوریوں کے پیش نظر گناہ سے بچنا محال ہے مگر آپ علیہ السلام کے والی اور وارث نے آپ علیہ السلام کو بال بال بچالیا۔

سب انسان ہار مان گئے

اگر اللہ تبارک و تعالیٰ کے خط کشیدہ الفاظ مبارک کو کسی دوسرے طرز و انداز سے بیان کیا جائے تو ان میں اس بات کا موجود رہنا امر محال ہے جو بات پروردگار عالم نے ان الفاظ مبارک میں ارشاد فرمائی ہے، چنانچہ اس واقعہ کو مختلف افراد نے بیان کیا ہے:

حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا:

ھی راودتنی عن نفسی (آیت ۲۶)

اسی نے خواہش کی مجھ سے کہ نہ تھاموں اپنے جی کو۔

بادشاہ مصر ریان بن ولید نے کہا:

اذ راودتن یوسف عن نفسہ (آیت ۵۱)

جب تم نے پھسلایا یوسف کو اس کے نفس کی حفاظت سے۔

زلیخا نے کہا:

ولقد راودتہ عن نفسہ فاستعصم (آیت ۳۲)

اور البتہ تحقیق میں نے لینا چاہا تھا اس سے اس کا جی پھر اس نے تھام رکھا۔

انا راودتہ عن نفسہ (آیت ۵۱)

میں نے پھسلایا تھا اس کو اس کے جی سے۔

ان تمام افراد کے الفاظوں میں وہ دل لبھا اور دلربا بات موجود نہیں جو باری تعالیٰ کے الفاظ میں موجود ہے اور ان کے الفاظ میں وہ مفہوم ادا ہی نہیں ہوا جو رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے۔

علاوہ ازیں اس واقعہ کو عربی تورات میں یوں بیان کیا گیا ہے:

وحدث بعد ہذہ الامور ان امرأۃ سیدہ رفعت عینہا الی یوسف وقالت اضطجع معی

"ان باتوں کے بعد یوں ہوا کہ اس کے آقا کی بیوی کی آنکھ یوسف پر لگی اور اس نے اس سے کہا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو۔" (پیدائش باب ۳۹: آیت ۷)

قرآن مجید اور تورات کے بیانات میں زمین و آسمان کے فرق کے علاوہ جو فصاحت، بلاغت اور حلاوت قرآن مجید میں موجود ہے، وہ عربی بائبل میں بالکل نظر نہیں آتی اور حقیقت یہ ہے کہ تورات کی عربی، قرآن مجید اور فرقان حمید کے سامنے بھدی اور بدمزہ معلوم ہوتی ہے۔

الغرض قرآن مجید کے مذکورہ بالا الفاظ مبارک کے سامنے اہل بلاغت ہاتھ باندھے اور اہل فصاحت سر جھکائے کھڑے ہیں اور کسی سے کوئی بات نہیں بنتی، نتیجہ یہ کہ قرآن کریم کے آگے سب انسان ہار مان گئے ہیں، یہی بات اس کے کلام اللہ ہونے کا بیّن ثبوت اور زبردست دلیل ہے۔

دو دروازے

وغلقت الابواب (آیت ۲۳)

اور بند کئے دروازے۔

اول: اس آیت کریمہ میں زلیخا کے گھر کے دروازوں کا ذکر ہے۔

وقال یبنی لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا من ابواب متفرقۃ (آیت ۶۷)

اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹو! مت داخل ہو جیو دروازے ایک سے اور داخل ہو جیو دروازوں متفرق سے۔

دوم: اس آیت مقدسہ میں شہر مصر کے دروازوں کا بیان ہے، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ اس آیت مبارکہ کے تحت تحریر فرماتے ہیں:

"یہ ٹوک کا بچاؤ بتایا، پھر بھروسہ اللہ پر کیا ٹوک لگنی غلط نہیں اور اس کا بچاؤ کرنا روا ہے۔"

حضرت شاہ صاحبؒ نے اس سے اگلی آیت مقدسہ کی تفسیر یوں کی ہے:

"یعنی جس طرح کہا تھا داخل ہوئے تو اگرچہ ٹوک نہ لگی لیکن تقدیر دفع نہیں ہوتی، سو جن کو علم ہے ان کو تقدیر کا یقین اور اسباب کا بچاؤ دونوں ہو سکتے ہیں اور بے علم سے ایک ہو تو دوسرا نہ ہو۔" (تفسیر موضح القرآن)

۱) حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام نے یہ نصیحت اپنے لڑکوں کو اس وقت ارشاد فرمائی تھی، جبکہ وہ خود دوسری مرتبہ اور حضرت بنیامین کو پہلی مرتبہ اپنے ہمراہ لے کر غلہ لانے کی غرض سے ملک مصر کو روانہ ہوئے تھے۔ برادران یوسف علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے فرمان مبارک کے مطابق شہر مصر میں متفرق دروازوں سے داخل ہوئے تو نظر بد کا شکار نہ ہوئے۔

۲) مگر یہ عجیب بات ہے کہ حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کے ساتھ سوہان روح واقعہ رونما اور مکروہ قصہ بھی ظاہر ہوا۔ تو بھی کبھی آپ علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کو یہ نہ ارشاد فرمایا کہ

"اے میرے پیارے بیٹے! کسی کے دروازے میں داخل نہ ہونا۔"

ان دونوں امور سے یہ صداقت چمکتی اور یہ حقیقت دکھتی ہے کہ سیدنا حضرت یعقوب علیہ السلام عالم الغیب نہ تھے بلکہ عالم الغیب صرف اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات بابرکات ہی ہے۔

☆......☆......☆

مناجات صابری

شب و روز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب و سنت کے اذکار

پہلا پھل دیکھنے کے وقت دعاء

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَ بَارِکْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا

وَبَارِکْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وبَارِکْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا (مسلم)

الفقہ

مستقل سلسلے میں "الفقہ" آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت ... نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا ... زیر نظر مضمون چند اہم عصری مسائل از افادات مفتی زین الاسلام قاسمی...... سے ماخوذ ہے

قرآن سے قطع نظر کر کے صرف حدیث کی بنیاد پر کسی مسئلہ کی تغلیط کرنا باعث گمراہی ہے

سوال: "ڈاکٹر ذاکر نائک" کہتے ہیں کہ چاروں اماموں نے کہا ہے کہ اگر تم کو میرا کوئی بھی فتویٰ سنت کے خلاف ملے تو اس کو رد کر دو، پہلے حدیث کی کتابیں جمع نہیں کی گئی تھیں، اس لیے کسی نے موازنہ نہیں کیا کہ کون سی حدیث زیادہ مضبوط ہے اور کون سی زیادہ کمزور، کیونکہ انسان بلاشبہ قوی حدیث کی طرف جاتا ہے، یہی بات ذاکر نائک کہتے ہیں کہ: (۱) میں اماموں کی بات قبول کرتا ہوں اور ان کا احترام کرتا ہوں اور شافعی اور حنفی کی اقتداء کرتا ہوں مگر اپنے ساتھ کسی کا لیبل (جیسے حنفی، شافعی) نہیں ہونا چاہئے، کیونکہ امام صاحب نے بذات خود کہا ہے کہ اگر تم میرا کوئی فتویٰ سنت کے خلاف پاؤ تو اس کو رد کر دو، اس لیے اگر فقہ حنفی میں کوئی حدیث ضعیف ہو تو......

(۲) کیا ہم شوافع کی قوی حدیث کی اقتداء کر سکتے ہیں؟

(۳) کیا ان کا (ذاکر نائک کا) کہنا غلط ہے؟

الجواب وباللہ التوفیق:

۱) احادیث نبویہ کے ذخائر اور آیات قرآنیہ کے مدلولات پر نظر رکھنے کے ساتھ، ان سے استخراج مسائل کے لیے کچھ اصول و قواعد مقرر کیے جاتے ہیں، جیسا کہ ائمہ اربعہ میں سے ہر امام نے اپنے اصول مقرر فرمائے ہیں اور انہیں اصولوں کے تحت مسائل کا استخراج کیا ہے، پھر شرقاً و غرباً ان کے مسالک کو تلقی بالقبول حاصل ہوئی ہے، اب اگر کوئی شخص کسی مسئلہ میں ایک امام کی پیروی کرے اور دوسرے مسئلہ میں دوسرے امام کی، اسے "تلفیق" کہتے ہیں جو باجماع امت حرام ہے، تو موصوف (ڈاکٹر ذاکر نائک) مذکورہ طریقہ اختیار کرنے کی وجہ سے "تلفیق" کی راہ پر گامزن ہیں، جو خود خطرناک راستہ ہونے کے ساتھ ساتھ باجماع امت حرام ہے، استنباط مسائل میں صرف حدیث کی صحت وضعف کو بنیاد نہیں بنایا جاتا، بلکہ دیگر بہت سی چیزوں کو پیش نظر رکھا جاتا ہے، بطور مثال سمجھئے: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "فاقرء وا ما تیسر من القرآن" (مزمل: ۲۰) اس آیت سے قرآن پاک کے کسی بھی جز کا نماز میں پڑھنا فرض ہوا، جس میں سورۂ فاتحہ کی تخصیص کی گئی، لیکن حدیث میں سورۂ فاتحہ کے بغیر نماز پوری نہ ہونے کی بات فرمائی گئی ہے، تو اب ایسا طریقہ اختیار کرنا ضروری ہوگا، جس سے قرآن کا اطلاق بے اثر نہ ہو اور حدیث پر بھی عمل ہو جائے، لہٰذا مطلق قرأت قرآن تو فرض ہوگا اور سورۂ فاتحہ کا پڑھنا واجب قرار دیا جائے گا جیسا کہ امام اعظم ابو حنیفہؒ کہتے ہیں، ورنہ قرآن پر عمل ترک ہو جائے گا۔ اسی طرح دوسرا حکم قرآنی ہے: "واذا قرء القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا" (الاعراف: ۲۰۴) جس میں قرأت قرآن کے وقت استماع و انصات (سننے اور خاموش رہنے) کا حکم ہے، لیکن اگر "لاصلاۃ لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب" الحدیث (اخرجہ مسلم، باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ: رقم: ۳۹۴) کی بنا پر مقتدی کو بھی سورۂ فاتحہ پڑھنے کا حکم کیا جائے تو "واذا قرء القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا" پر عمل نہ ہو سکے گا، لہٰذا حکم قرآنی کی بنا پر مقتدی کے ذمہ جہری نماز میں استماع اور سری نماز میں انصات (خاموش رہنا) واجب ہوا اور قرأت سورۂ فاتحہ مقتدی کے ذمہ ضروری نہیں رہی، جیسا کہ امام اعظم "ابو حنیفہؒ" فرماتے ہیں، کیونکہ ضروری ٹھہرانے کی صورت میں استماع و انصات (حکم قرآنی) پر عمل متروک ہو جائے گا، اس معنی کی تائید اس روایت سے ہوتی ہے، جس میں فرمایا گیا "من کان لہ امام فقراءۃ الامام لہ قراءۃ" کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت کی طرف سے کافی ہو جائے گی، اب اگر کوئی ناواقف شخص کہے کہ "لاصلاۃ لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب" والی روایت زیادہ قوی ہے "من کان لہ امام فقراءۃ الامام لہ قراءۃ" روایت کم قوی ہے، لہٰذا دوسری کو چھوڑ دیا جائے اور امام اعظم ابو حنیفہؒ کا مسلک صحیح نہیں ہے کیونکہ ان کا مستدل کمزور حدیث ہے، تو یہ اس شخص کی بہت بڑی غلطی اور استخراج مسائل کے اصول و ضوابط سے ناواقفیت کی علامت ہوگی، کیونکہ امام صاحب کا مستدل احادیث کے ساتھ ساتھ آیات قرآنی اور کہیں آثار صحابہ بھی ہوتے ہیں۔ (۲) نہیں۔ حکم پہلے لکھ دیا گیا کہ "تلفیق" کہلائے گی جو کہ حرام ہے، تفصیل کے لئے "الکلام المفید فی اثبات التقلید" مؤلفہ مولانا سرفراز خاں صفدر اور "مطالعہ غیر مقلدیت" مؤلفہ مولانا محمد امین صاحب صفدر یا "دین کی باتیں اور تقلید کی ضرورت" مؤلفہ حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند کا مطالعہ فرمائیں۔

۳) (الف) کسی حدیث کے صحیح یا ضعیف ہونے کا حکم کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے؟

(ب) ایسا شخص جو براہ راست قرآن و حدیث سے استنباط کرتا ہے اور اس کے لئے اس نے اصول و قواعد مقرر کر رکھے ہیں، مجتہد کہلاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف اگر اس زمرہ میں ہیں، تو ان کے استنباط اور ترجیح کے اصول موضوعہ و مقررہ کیا ہے؟ فقط...... واللہ تعالیٰ اعلم

طہارت اور نماز سے متعلق بعض مسائل

چہرہ، سر اور دیگر اعضاء وضو میں شدید زخم ہونے کی صورت میں وضو کا حکم

سوال: اگر آپ حضرات (مفتیان کرام) درج ذیل جواب سے اتفاق کرتے ہوں جو کہ مفتی ابراہیم ڈیسائی صاحب نے دیا ہے تو کیا آپ حضرات (مفتیان کرام) اس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا بہشتی زیور کے باب تیمم کے مسئلہ نمبر ۵/ص ۹۲ کے مطابق ذیل میں مذکور مریض کے لیے تیمم کی اجازت ہوگی؟

سوال: (۱) ڈاکٹر نے ایک مریض کو کہا ہے "جس نے برین ٹیومر کا آپریشن کرایا ہے وہ اپنا سر کسی چیز سے نہ ڈھانکے، چونکہ اس کی بیماری تک ہے اس لیے وہ اپنا پورا چہرہ دھونے اور اپنے سر کا مسح کرنے کے قابل نہیں ہے" کیا اس کو تیمم کرنے کی اجازت ہوگی؟ (۲) بڑے آپریشن کی وجہ سے وہ چہرہ دھونے میں بہت تکلیف محسوس کرتا ہے، کیونکہ ایسا کرنے سے ہمیشہ سر میں پانی پہنچنے کا بہت بڑا خطرہ موجود ہے، کیا اس کو تیمم کرنے کی اجازت ہوگی؟

جواب: (۲،۱) اصل میں اگر بدن کے چاروں اعضاء میں سے تین یا تمام چاروں عضو جن کا وضو میں دھونا فرض ہے یعنی (چہرہ، کہنیوں سمیت ہاتھ، سر اور پاؤں) کے اوپر کوئی انفیکشن یا زخم وغیرہ ہو جس کی وجہ سے وہ دھوئے نہ جا سکیں (یا تر ہاتھوں سے سر کا مسح نہ کیا جا سکے) تو تیمم کیا جائے گا اور اگر چاروں اعضاء میں سے صرف ایک یا دو عضو نہ دھوئے جا سکیں تو صحت مند حصہ کو دھونا ہوگا اور بیماری سے متاثرہ یا زخمی حصوں کو تر ہاتھوں سے پونچھا جائے گا (یعنی مسح کیا جائے گا) اس صورت میں تیمم کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اگر اس جگہ پر مسح کرنا نقصان دہ ہے تو متعلقہ شخص اس جگہ پر ایک پٹی باندھے گا اور اس پٹی پر مسح کرے گا (اس کو اس کے اکثر حصے کا مسح کرنا پڑے گا) حتیٰ کہ اگر وہ بھی نقصان دہ ہے تو اس تمام جگہ کو چھوڑ دے گا، اس کی بنیاد اس اصول پر رکھی گئی ہے کہ فتوے ضرورت کے مطابق دیئے جاتے ہیں، اس خاص صورت میں جو کہ سوال میں مذکور ہے چاروں اعضاء میں سے صرف ایک یا دو عضو کو پانی سے بچانا ضروری ہے، اس لیے دوسرے تمام اعضاء کو دھونا ضروری ہوگا اور اس صورت میں تیمم کی اجازت نہیں ہوگی، اس اصول کی اقتداء کرتے ہوئے جو کہ اوپر پیرا گراف میں مذکور ہے، یہ وہی ہے جو کہ سر کے مسح کے بارے میں کیا جائے گا، اگر سر کے ایک چوتھائی حصہ کا مسح کرنے میں کوئی پریشانی نہیں تو مسح کیا جائے گا، کیونکہ اتنا حصہ مسح میں فرض ہے اور اگر اس میں کسی بات کا اندیشہ ہو تو وہ اس کے ارد گرد ایک پٹی لپیٹ لے گا اور پٹی کے اکثر حصہ پر مسح کرے گا اور اگر ایسا کرنا بھی ممکن نہ ہو یا خطرناک ہو تو اس کو سر کا مسح بالکل نہیں کرنا ہوگا۔

کلام ہادئ عالم ﷺ

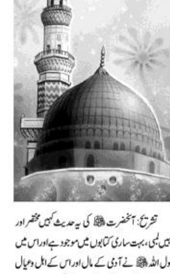

السنۃ

معارف نبوی

زندگی میں تو تمہارے کام کا ہے لیکن جب روح تن سے الگ ہو جائے تو دوسرے کے پاس چلا جاتا ہے تمہارے پاس رہتا ہی نہیں۔

ایک حدیث شریف میں آنحضرت ﷺ کا ارشاد مروی ہے:

"آدم کا بیٹا کہتا ہے: میرا مال! میرا مال! آدم کے بچے! تیرے مال میں سے صرف تیرا مال وہی ہے جو تو نے کھا لیا اور کھا کر ختم کر دیا یا تو نے پہن لیا اور پہن کر بوسیدہ کر دیا یا تو نے آگے بھیج کر اپنے لئے جمع کر لیا اور ان تینوں چیزوں کے علاوہ باقی جتنا تیرا مال ہے تو اس کو دوسروں کے لئے چھوڑ کر چلا جائے گا، وہ تیرا نہیں!"

اور اہل و عیال کے بارے میں یوں فرمایا: قبر کے کنارے تک ساتھ دیتے ہیں۔ آدمی مرنے والا ہو، موت و حیات کی کشمکش میں ہو تو یہ اپنی حد تک اس کی جان بچانے کی کوشش کرتے ہیں، جو خدمت یہ کر سکتے ہیں اس کے کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ بھی کسی کو نصیب ہے اور کسی کو نہیں، مر گیا تو غسل اور کفن کا انتظام کر دیا اور کندھے بدل بدل کر قبر تک پہنچا دیا، قبر میں لٹا کر اوپر ہزاروں من وزن ڈال دیا تا کہ یہ بھاگ نہ آئے، چند روز رو دھو لئے، کچھ اپنی رسم و رواج کے مطابق تقریبات کر لیں اور کوئی تعزیت کے لئے آیا تو اس کے سامنے تعریف کر دی اور بس! اللہ اللہ! خیر صلا! قصہ ختم، لیکن قبر میں اس پر کیا گزر رہی ہے اس کا کسی کو کچھ معلوم نہیں! اکبر الہ آبادیؒ کے بقول:

ہمیں کیا جو تربت پہ میلے رہیں گے!

تہ خاک ہم تو اکیلے رہیں گے!

اس نے تیسرے دوست کو بلایا، تیسرے رفیق کو بلایا، یہ اس کا عمل تھا، اس سے کہا: مجھ پر جو حالت طاری ہے تم دیکھ رہے ہو، نزع کا سامان ہے، روح اور بدن کی علیحدگی ہو رہی ہے اور ایک بالکل نیا سفر درپیش ہے، نہایت طویل سفر اور ان دیکھے راستے، بہت ہی پریشانی اور بے چینی ہے کہ میرا کون ساتھ دے گا؟ یہ جو میرے مال نے جواب دیا وہ بھی تم نے سن لیا ہے اور میرے اہل و عیال نے جو جواب دیا ہے وہ بھی تم نے سن لیا ہے، انہوں نے صاف صاف جواب دے دیا ہے کہ ہم آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتے، نہ آپ کے ساتھ رفاقت کریں گے، نہ آپ کے ساتھ جائیں گے، نہ آپ کے ساتھ قبر میں اتریں گے، تم بتاؤ کہ تم کیا کرو گے؟ کہنے لگا: تم اگر مجھے ساتھ لے جاؤ تو پہلی بات یہ ہے کہ ہر موقع پر تمہاری مدد کروں گا، نزع سے لے کر میزان تک، قیامت کے دن، حشر کے دن میزان یعنی ترازو تک میں تیری مدد کروں گا، تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مونس و غمخوار بنوں گا، تیری تنہائی پر اکیلے پن کو دور کروں گا، مجھ سے ہو سکا تو روشنی بھی کروں گا، کوئی تجھ پر حملہ آور ہوگا تو جواب بھی دوں گا، مدافعت بھی کروں گا، منکر نکیر سوال کریں گے تو سوال و جواب کی بھی کفایت کروں گا اور قیامت کے دن اس پلڑے میں بیٹھ جاؤں گا جس پلڑے کو تو بھاری دیکھنا چاہتا ہے اور جتنی میری ہمت ہوگی، جتنا میرا وزن ہوگا میں اپنا پورا وزن تیرے پلڑے میں ڈال دوں گا یہاں تک کہ تجھے جنت میں پہنچا دوں گا۔

آخرت کی تیاری

حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، اس میں ارشاد فرمایا:

اے ابن آدم! بے شک موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہ ہمیشہ تجھ کو چھوڑ کر دوسروں کے پاس جاتا رہا، جب سے تو دنیا میں آیا ہے اور بس یوں سمجھ لے کہ اب وہ دوسروں کو چھوڑ کر تیرے پاس آنے والا ہے اور وہ تیرے ارادے سے چلا ہے، لہٰذا اپنے بچاؤ کا سامان کر لو، اس کی تیاری کر لو، غفلت نہ کرو، اس لئے کہ تجھ سے غفلت نہیں کی جا رہی۔ ابن آدم! تجھے معلوم ہونا چاہئے کہ اگر تو اپنی ذات سے غفلت کرے گا اور تیاری نہیں کرے گا تو دوسرا آدمی اس کے لئے تیاری نہیں کرے گا اور اللہ تعالیٰ سے ملاقات بہر حال ضروری ہے، سو اپنی ذات کے لئے حصہ لے اور اس کو دوسروں کے سپرد نہ کر۔"

تشریح: یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مواعظ شریفہ ہیں، ان میں ایک بات تو یہ فرمائی کہ جب سے تم پیدا ہوئے ہو تم نے لوگوں کو مرتے دیکھا ہے، موت کا فرشتہ تم پر بھی مقرر کیا گیا ہے لیکن وہ تجھ کو چھوڑ کر دوسروں کے پاس جاتا رہا لیکن ایسا لگ رہا ہے کہ اب تمہارا نمبر آ گیا، اب دوسروں کو چھوڑ کر تمہارے پاس آئے گا، مطلب یہ کہ فرشتے کا آنا کسی وقت بھی متوقع ہے، جو دوسروں کے پاس جا سکتا ہے، وہ تمہارے پاس بھی آ سکتا ہے اور جب اس کا آنا حتمی اور لازمی ٹھہرا تو تمہیں اپنی تیاری کرنی چاہئے، اپنا بوریا بستر تیار رکھو کہ جب موت کا فرشتہ تمہارے پاس آئے تو چل پڑو اور اس سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔

☆......☆......☆

تشریح: آنحضرت ﷺ کی یہ حدیث کہیں مختصر اور کہیں لمبی، بہت ساری کتابوں میں موجود ہے اور اس میں رسول اللہ ﷺ نے آدمی کے مال اور اس کے اہل و عیال اور اس کے اعمال صالحہ کی مثال بیان فرمائی ہے۔

اس مثال میں آنحضرت ﷺ نے یہ بات سمجھائی ہے کہ سب سے زیادہ بے وفا دوست مال ہے کہ تمہاری

حضرت سلیمان علیہ السلام

قرآن کے سائے میں......

ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمن سیوہارویؒ

اور پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگا: کیا وجہ میں ہدہد کو نہیں پاتا۔ کیا واقعی غائب ہے؟ ایسا ہے تو ضرور میں اس کو سخت عذاب میں ڈالوں گا یا ضرور اس کو ذبح کروں گا اور یا میرے پاس غیر حاضری کی معقول وجہ بیان کرے۔ بہت دیر نہیں لگی کہ (ہدہد نے حاضر ہو کر) کہا: میں ایسی خبر لایا ہوں جس کا آپ کو پہلے سے علم نہیں تھا۔ میں سبا کی ایک یقینی خبر لے کر آپ کے پاس حاضر آیا ہوں۔ میں نے ایک عورت کو ملکہ دیکھا جو اہل سبا پر حکومت کرتی ہے اور اس کے پاس سب کچھ مہیا ہے اور اس کا ایک عظیم الشان تخت ہے۔ میں نے اس کو اس حال میں پایا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کے سوا آفتاب کی پرستش کرتی اور اس کے سامنے سربسجدہ ہوتی ہے اور شیطان نے ان کے ان کاموں کو بھلا اور اچھا دکھا رکھا اور راہ مستقیم سے ہٹا رکھا ہے۔ لہٰذا وہ راہ یاب نہیں ہوتے (تعجب ہے) کہ وہ کیوں اس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو نکالتا ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں اور جو تم ظاہر کر کے کرتے اور جو چھپا کر کرتے ہو، ان سب کا جاننے والا ہے، اللہ ہے اس کے ماسوا کوئی خدا نہیں وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔ سلیمان نے کہا: ہم اب دیکھتے ہیں کہ تو اپنے قول میں سچا ہے یا جھوٹا ہے، لے یہ میرا خط لے جا اور ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے ہٹ کر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں (ملکہ) کہنے لگی: اے درباریو! میرے پاس ایک معزز خط ڈالا گیا ہے (اس میں تحریر ہے) "یہ خط ہے سلیمان کی طرف سے اور وہ یہ ہے کہ اس اللہ کے نام سے شروع جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے، تم کو چاہیے کہ مجھ پر برتری کا اظہار نہ کرو اور میرے مقابلہ میں قوت کا مظاہرہ نہ کرو اور چلے آؤ میرے پاس مسلمان ہو کر" کہنے لگی اے میری جماعت! مجھ کو میرے معاملہ میں مشورہ دو (کیونکہ) میں تمہارے بغیر مشورہ کوئی فیصلہ نہیں کرتی۔ انہوں نے جواب دیا: ہم بہت قوت اور سخت جنگجو ہیں، آگے تیرے اختیار میں ہے تو غور کر لے کہ تیرا کیا حکم ہے (ملکہ نے) کہا "بادشاہ جب (فاتحانہ) کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کرتے اور اس کے باعزت لوگوں کو ذلیل و خوار کر دیتے ہیں اور یہ واقعہ ہے کہ سلاطین ایسا ہی کرتے ہیں اور میں ان کی جانب کچھ ہدایا بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر واپس آتے ہیں۔ قاصد جب سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا: کیا تم میری مالی اعانت کرنا چاہتے ہو (جو یہ پیش بہا ہدایا لے کر آئے ہو) مجھے نہیں چاہئیں، تم ہی اپنے ان تحفوں سے خوش رہو۔ تو واپس جا (اگر میرے پیغام کا یہی جواب ہے) تو ہم ان پر آ پہنچتے ہیں۔ ایسا لشکر لے کر جن کا مقابلہ ان سے نہ ہو سکے اور ہم ان کو ذلیل کر کے ان بستیوں سے نکال دیں گے (قاصد نے جواب سنایا تو ملکہ نے فوراً ارادہ کر لیا کہ سلیمان تک پہنچے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو یہ معلوم ہوا تو) سلیمان نے کہا: اے درباریو! تم میں سے کوئی ایسا ہے جو اس کا تخت لے آئے قبل اس کے کہ وہ فرمانبردار ہو کر آ پہنچے۔ ان میں سے ایک دیو پیکر جن نے کہا: میں اس کو آپ کی مجلس برخاست ہونے سے پہلے لا سکتا ہوں اور مجھ کو یہ قدرت حاصل ہے اور میں اس کے بارے میں امین ہوں اور جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم تھا۔ اس نے کہا: میں تیری پلک جھپکتے اس کو حاضر کر سکتا ہوں۔ پھر جب سلیمان نے (پلک جھپکتے ہی) اس کو اپنے پاس موجود پایا تو کہا: یہ میرے پروردگار کا فضل ہے میری آزمائش کے لئے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے نفس کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا ہے کرم والا ہے۔ سلیمان نے کہا: اس تخت کی ہیئت بدل کر اس کو عورت کے سامنے پیش کرو ہم دیکھیں گے کہ وہ سمجھ پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جن کو سمجھ نہیں، جب وہ آ پہنچی تو اس سے کہا گیا: کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت؟ اس نے کہا: گویا یہ وہی ہے اور ہم کو (سلیمان کی بے نظیر طاقت کا) پہلے سے علم ہو چکا ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں اور اس کو (ایمان لانے سے) روک رکھا اس چیز نے جس کو وہ خدا کے ماسوا پوجتی تھی۔ بے شبہ وہ قوم کافرین میں سے تھی (اب) اسے کہا گیا: محل میں چلو، اس نے محل (کی ساخت) کو دیکھا تو سمجھی کہ گہرا پانی بہہ رہا ہے اور سوچ کر پار ہونے کے لئے اپنی پنڈلیاں کھولیں (کسی نے کہا) یہ تو ایک محل ہے، جس میں جڑے گئے ہیں آبگینے۔ کہنے لگی: اے پروردگار! میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں اب سلیمان کے ساتھ ایمان لاتی ہوں اللہ پر جو پروردگار ہے جہاں کا۔ (سورہ نمل)

چند قابل تحقیق مسائل

حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سبا کے واقعہ سے متعلق چند مسائل قابل تحقیق ہے جن کا حل ہونا ازبس ضروری ہے اور وہ ترتیب وار ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:

سبا کی تحقیق

سبا کے متعلق تحقیق تو "سیل عرم" کی بحث میں آئے گی۔ یہاں صرف اس قدر معلوم ہو جانا کافی ہے کہ قحطانی نسل کی ایک مشہور شاخ سبا ہے۔ یہ اپنے قبیلہ کا جد اعلیٰ تھا اور اس کا نام عمر یا عبد شمس تھا اور سبا اس کا لقب تھا یہ معرب مؤرخین اور جدید مؤرخین کی تحقیق ہے اور توراۃ کا بیان ہے کہ اس کا نام ہی سبا تھا۔ یہ شخص بہت جری اور صاحب ہمت تھا اور اس نے زبردست فتوحات کے ذریعہ حکومت سبا کی بنیاد ڈالی۔ سبا کا زمانہ عروج محققین کے نزدیک تقریباً ۱۱۰۰ ق م سمجھا جاتا ہے اس لئے کہ تقریباً ۱۰۰۰ ق م اس کی حکومت و طاقت اور عروج کا ذکر داؤد علیہ السلام کی زبور میں موجود ہے۔

☆......☆......☆

جہاد نبی الرحمۃ والملاحم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں

حدیث ۲۵۵: نبی کریم ﷺ کا تالیف قلب کیلئے کچھ لوگوں کو مال دینا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں قریش کو ان کی تالیف قلب کے لیے دیتا ہوں کیونکہ ان کی جاہلیت کا زمانہ ابھی ابھی گزرا ہے۔

حدیث ۲۵۶: نبی کریم ﷺ کا تالیف قلب کیلئے کچھ لوگوں کو مال دینا

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو ہوازن کے مال میں سے جتنا بھی بطور غنیمت دیا تو اس میں سے آپ ﷺ نے قریش کے بعض لوگوں کو سو، سو اونٹ دیئے۔ اس پر انصار کے چند لوگوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کو معاف فرمائے آپ ﷺ قریش کو اتنا دے رہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کر رہے، حالانکہ ہماری تلواروں سے ان (کافروں) کا خون ٹپک رہا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے جب ان کی بات بیان کی گئی تو آپ ﷺ نے انصار کو بلا کر انہیں ایک چمڑے کے خیمے میں جمع کیا لیکن ان کے ساتھ کسی اور نہ کو بلایا۔ جب وہ جمع ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: یہ کیا بات ہے جو تمہاری طرف سے مجھے پہنچی ہے؟ ان کے عقلمند لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم میں سے اہل خرد نے کچھ نہیں کہا، ہاں! چند نوخیز لڑکے ہیں انہوں نے ہی یہ کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کو بخش دے، آپ ﷺ قریش کو تو دے رہے ہیں اور ہمیں نہیں دیتے، حالانکہ ہماری تلواریں اب بھی ان کے خون ٹپکا رہی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بعض ایسے لوگوں کو دیتا ہوں جن کے کفر کا زمانہ ابھی ابھی گزرا ہے، یعنی وہ نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں، کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ لوگ مال و دولت لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں کو اللہ کا رسول ﷺ لے کر واپس جاؤ۔ اللہ کی قسم! جو تم لے کر جاؤ گے وہ اس سے بہتر ہے جو وہ لے کر جائیں گے۔ انصار نے بیک زبان کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! ہم اس پر راضی اور خوش ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: میرے بعد تم دیکھو گے کہ تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی۔ اس وقت صبر سے کام لینا حتیٰ کہ تم اللہ سے ملو اور اس کے رسول ﷺ سے حوض کوثر پر ملاقات کرو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن اس کے باوجود ہم سے صبر نہ ہو سکا۔

حدیث ۲۵۷: نبی کریم ﷺ کا تالیف قلب کیلئے کچھ لوگوں کو مال دینا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، آپ ﷺ کے ساتھ چند صحابہ اور بھی تھے جبکہ آپ ﷺ حنین سے واپس آ رہے تھے۔ راستے میں چند دیہاتی آپ ﷺ سے چمٹ گئے، وہ آپ ﷺ سے کچھ مانگتے تھے حتیٰ کہ آپ ﷺ کو ایک کیکر کے درخت کے نیچے دھکیل کر لے گئے اور آپ ﷺ کی چادر اس کے کانٹوں میں الجھ کر رہ گئی۔ اس وقت آپ ﷺ ٹھہر گئے اور فرمایا: مجھے میری چادر تو دے دو اور اگر میرے پاس اس درخت کے کانٹوں کی تعداد میں اونٹ ہوتے تو میں تم میں تقسیم کر دیتا۔ تم مجھے بخیل، جھوٹا اور بزدل ہرگز نہیں پاؤ گے۔

حدیث ۲۵۸: نبی کریم ﷺ کا تالیف قلب کیلئے کچھ لوگوں کو مال دینا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں ایک دفعہ نبی کریم ﷺ کے ہمراہ جا رہا تھا جبکہ آپ ﷺ نے نجران کی تیار کردہ چوڑے حاشیے والی چادر پہن رکھی تھی۔ اتنے میں ایک اعرابی نے آپ ﷺ کو گھیر لیا اور زور سے چادر کو جھٹکا دیا۔ میں نے نبی کریم ﷺ کے شانے کو دیکھا جس پر چادر کو زور سے کھینچنے کی بنا پر نشان پڑ گیا تھا۔ پھر اس نے کہا کہ اللہ کا جو مال آپ ﷺ کے پاس ہے اس میں سے کچھ مجھے دینے کا حکم دیجئے۔ آپ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور ہنس پڑے، پھر آپ ﷺ نے اسے کچھ دینے کا حکم دیا۔

☆......☆......☆

مشعل

ترجمہ: کتاب الجہاد...... صحیح بخاری

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

ن۔ قسم ہے قلم کی (القرآن)
ہفت روزہ
القلم پشاور
رجسٹرڈ نمبر P-483
WEEKLY
ALQALAM-E-PESHAWAR
صفحات 8 قیمت 10 روپے

47	26 محرم الحرام تا 2 صفرالمظفر 1438ھ بمطابق 28 اکتوبر تا 3 نومبر 2016ء	11

4 امریکیوں سمیت 87 اتحادی ہلاک، ترین کوٹ میں اسلحہ ذخیرہ طالبان کا قبضہ

کابل میں فوجی جنرل کی گاڑی سمیت اڑادیا گیا

2 امریکی فوجی قندوز میں مجاہدین کا نشانہ بنے، کابل میں قائم ملٹری کیمپ پر افغان فوجی وردی میں ملبوس مجاہد کی فائرنگ سے 2 فوجی ہلاک، 7 زخمی ہوئے

بادغیس میں طالبان نے کانوائے پر حملہ کرکے 2 ٹینک، 2 سپلائی گاڑیاں تباہ کردیں، غزنی میں فوجی آپریشن ناکام بنادیا گیا، 34 اہلکار مجاہدین کے کام آئے

اورزگان، قندوز اور ہلمند میں مجاہدین نے کئی چوکیاں فتح کرلیں، کٹھ پتلی جنرل کی گاڑی کابل ایئرپورٹ کے نزدیک مقناطیسی بم سے ٹکرا کر ہوا میں بکھر گئی

لغمان میں کاروان پر حملے میں 14 اہلکار مارے گئے، ہرات میں 2 فوجی گاڑیاں دھماکے سے تباہ، 14 ہلاک، بلخ، لوگر اور پکتیا میں جھڑپیں، اتحادیوں کو شدید نقصان

کابل (مانیٹرنگ ڈیسک، نیٹ نیوز) افغانستان میں عمری آپریشن کے تحت طالبان کی کارروائیوں میں مزید تیزی آگئی، 4 امریکیوں سمیت 87 اہلکاروں کو ٹھکانے لگا دیا گیا، ترین کوٹ میں طالبان نے اسلحے کے بڑے ذخیرہ پر قبضہ کرلیا جبکہ کابل میں کٹھ پتلی فوجی جنرل کی گاڑی کو مقناطیسی بم دھماکے کے ذریعے اڑادیا گیا، بادغیس میں طالبان نے کانوائے پر حملے کرکے 2 ٹینک، 2 سپلائی گاڑیاں تباہ کردیں، غزنی میں فوجی آپریشن ناکام بناتے ہوئے طالبان نے 34 اہلکاروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا، اورزگان، قندوز اور ہلمند میں مجاہدین نے کئی فوجی اور پولیس چوکیاں قبضے میں لے کر بھاری مقدار میں اسلحہ غنیمت کرلیا، ہزارت میں فوجی گاڑی دھماکے سے تباہ ہوگئی جس میں 14 اہلکار نشانہ بنے، بلخ، لوگر اور پکتیا میں جھڑپوں میں اتحادی فورسز کو شدید جانی و مالی نقصان ہوا، لغمان میں کاروان پر حملے میں 14 اہلکار مارے گئے۔ تفصیلات کے مطابق کابل میں ملٹری کیمپ پر افغان فوجی وردی میں ملبوس مجاہد نے کارروائی کرتے ہوئے 2 امریکی فوجیوں کو واصل جہنم کیا جبکہ 2 فوجیوں کو طالبان نے قندوز میں ہلاک کیا۔ طالبان نے جنوب مشرقی افغانستان کے صوبہ ارزگان کے دارالحکومت ترین کوٹ کے ایک فوجی اڈہ جو درفشان کے علاقے میں سجاول قلعہ کے نام سے مشہور ہے گزشتہ ڈیڑھ مہینے سے (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

اللھم

شیاطین کی چالوں سے بچنے کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِo
وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِo

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی اُکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں بلکہ اے میرے رب! میں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

بغداد میں بم دھماکہ 10 ہلاک، موصل میں 280 افراد قتل، گندھک پلانٹ نذر آتش

یوسفیہ میں فوج کی چیک پوسٹ پر خودکش کار بم دھماکے میں 10 ہلاکتیں ہوئیں، عراقی فورسز کی موصل کی جانب پیش قدمی، 15 لاکھ افراد متاثر ہوں گے، اقوام متحدہ

موصل کے داخلی راستوں پر بارودی مواد بچھائے جانے کا انکشاف، عراق میں ''سنی'' فوج اور ملیشیا کے ہاتھوں قتل ہورہے ہیں، ایمنسٹی انٹرنیشنل کی رپوٹ میں دعویٰ

بغداد (نیٹ نیوز) عراق میں خونریزی کا سلسلہ بدستور جاری، بغداد میں بم دھماکے میں 10 اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے، موصل میں 280 افراد کو قتل کردیا گیا جبکہ مسلح افراد نے گندھک پلانٹ کو بھی نذر آتش کردیا، عراقی فوج نے جنگجوؤں کے قبضے سے آزاد کرانے کے لئے موصل کی جانب پیش قدمی شروع کردی، اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ موصل میں جھڑپوں اور مسلح لڑائی میں 15 لاکھ افراد متاثر ہوں گے، دوسری جانب میڈیا رپورٹ کے مطابق موصل کے داخلی راستوں پر بارودی مواد بچھائے جانے کا بھی انکشاف ہوا ہے، ادھر ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ عراق میں فوج اور ملشیا کے ہاتھوں ''سنی'' قتل ہورہے (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

غزہ پر اسرائیلی طیاروں کی بمباری، صہیونی فورسز کی فائرنگ سے بچی سمیت 3 فلسطینی شہید

23 شہری گرفتار

مغربی کنارے میں چاقو حملے کے الزام میں 13 سالہ لڑکی پر فائرنگ کی گئی، شمالی شہر سفلیت میں نامعلوم مسلح افراد نے میاں بیوی پر تشدد کرکے خاتون کو شہید کردیا

دہشتگرد فوجیوں نے الخلیل میں نہتے نوجوان کو گولیاں ماردیں، اسرائیلی اہلکاروں کی اغواء کی منصوبہ بندی کے الزام میں الناصرہ سے 4 نوجوان گرفتار

مقبوضہ بیت المقدس (نیٹ نیوز، مانیٹرنگ ڈیسک) اسرائیلی طیاروں کی غزہ پر شدید بمباری، صہیونی فورسز نے فائرنگ کرکے بچی سمیت 3 فلسطینیوں کو شہید جبکہ 23 شہریوں کو گرفتار کرلیا، مغربی کنارے میں چاقو حملے کے الزام میں 13 سالہ لڑکی کو فائرنگ کرکے شہید کردیا گیا، شمالی شہر سفلیت میں نامعلوم مسلح یہودیوں نے میاں بیوی پر تشدد کرکے خاتون کو قتل کردیا، دہشت گرد فوجیوں نے الخلیل میں نہتے نوجوان پر گولیاں برسادیں جس سے نتیجے میں نوجوان شہادت کے رتبے پر فائز ہوگیا، الناصرہ کے علاقے میں صہیونی فورسز نے اہلکاروں کو اغواء کرنے کے الزام میں 4 فلسطینی گرفتار کرلئے جبکہ اسرائیلی فوجیوں نے مختلف (باقی صفحہ 6 نمبر 3)

ہلمند میں پولیس مرکز پر فدائی حملے کی ڈرون کیمرہ ویڈیو جاری

23 منٹ کی ویڈیو میں فدائی حملہ آور کو فوجی گاڑی میں تھانے جاتے دکھایا گیا

کابل (نیٹ نیوز) طالبان نے ہلمند صوبے میں پولیس کے ایک مرکز پر کیے گئے فدائی حملے کی ویڈیو جاری کی ہے اور اس ویڈیو کو ڈرون کیمرے سے بنایا گیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق ویڈیو میں طالبان کے ایک فدائی بمبار کو دیکھا جاسکتا ہے جو فوجیوں کے زیر استعمال ایک خصوصی گاڑی کو پولیس سٹیشن کی جانب لے جارہا ہے۔ افغان حکومت کے ایک عہدے دار کا کہنا ہے کہ طالبان کی جانب سے انٹرنیٹ پر جاری ہونے والی ویڈیو حقیقی معلوم ہوتی ہے۔ یہ پہلی مرتبہ ہے کہ طالبان نے ڈرون کیمرے (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

وادی میں مسلسل کرفیو سے زندگی مفلوج، نوجوان سر پر کفن باندھ کر قابض فوج کے سامنے ڈٹ گئے، بھارتی فورسز کا گھروں میں گھس کر لوگوں پر تشدد، مشتعل افراد نے 4 فوجی گاڑیاں جلادیں

بھارتی فوج نے مسجد کو آگ لگادی، عام نمازوں پر بھی پابندی

مقبوضہ کشمیر میں چینی پرچم لہرانے سے بھارت میں کھلبلی

نوجوان شہید
200 گرفتار

آتشزدگی سے ایک سکول، 8 دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں، کولگام میں کئی دنوں سے لاپتہ 28 سالہ نوجوان کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد، واقعہ کیخلاف خواتین سمیت ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے

سوپور میں کئی گھنٹے قابض فورسز اور مظاہرین میں جھڑپ، سری نگر، بارہمولہ، شوپیاں، بانڈی پورہ میں بھارتی فوج کا پیلٹ، آنسو گیس کا وحشیانہ استعمال، حریت کانفرنس کا مزاحمتی اسمبلی منعقد کرنے کا اعلان

احتجاج پر 12 کشمیری ملازمت سے فارغ، بدترین کرفیو کے باعث لوگ خریداری سے محروم، جگہ جگہ بندشیں اور رکاوٹیں، سونہ وار میں 2 کمسن طالب علموں سمیت پیش امام گرفتار، پتھراؤ سے 10 اہلکار زخمی

108 روز سے جاری تحریک انتفادہ میں پیلٹ گن کے چھروں سے ہزار سے زائد کشمیری بینائی سے محروم ہوچکے، جذبہ حریت پہلے دن کی طرح زندہ، حریت کانفرنس کی کال پر مارچ روکنے کیلئے راستے مکمل سیل

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں 108 ویں روز بھی مظاہروں کا سلسلہ جاری، بدترین مظالم کے باوجود جذبہ حریت پہلے دن کی طرح زندہ ہے، وادی میں بدترین کرفیو سے زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی، بھارتی فوج نے مسجد کو آگ لگا کر شہید کردیا جبکہ نماز جمعہ کے بعد عام نمازوں پر بھی پابندی لگادی، کولگام میں کئی دنوں سے لاپتہ 28 سالہ نوجوان کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد ہونے پر وادی بھر میں خواتین سے ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے اور مودی سرکار کے خلاف اور آزادی کے حق میں شدید نعرے بازی کی، قابض بھارتی فوج اور مظاہرین میں شدید جھڑپوں کا سلسلہ جاری رہا، دہشت گردی فورسز نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے پیلٹ گنوں اور آنسو گیس کا وحشیانہ استعمال کیا جس سے درجنوں افراد زخمی ہوگئے، مشتعل افراد نے 4 فوجی گاڑیوں کو نذر آتش کردیا جبکہ پتھراؤ سے 10 بزدل بھارتی فوجی زخمی ہوئے، دوسری جانب مقبوضہ کشمیر میں پاکستانی پرچم کے بعد چینی جھنڈے بھی لہرادیئے گئے جس سے بھارت میں کھلبلی مچ گئی، مودی نے خفیہ ایجنسیوں کو جھنڈے اتارنے کا ٹاسک دیا، قابض فوجیوں نے مختلف علاقوں میں کریک ڈاؤن کے دوران 200 سے زائد کشمیریوں کو گرفتار کرلیا جن میں ایک ہی خاندان کے 11 افراد بھی شامل ہیں، مسجد میں آزادی کے ترانے چلانے پر امام مسجد سمیت 2 کمسن طالبعلموں کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

مسلمانوں پر تشدد نوجوانوں کو بدلہ لینے پر اکسا رہا ہے، بھارتی پولیس

مظفرنگر، گجرات فسادات پر مسلم نوجوانوں میں شدید غصہ پایا جاتا ہے، عدالت میں اعتراف

لاہور (نیٹ نیوز) نئی دہلی پولیس نے عدالت میں اعتراف کیا ہے کہ مظفرنگر اور گجرات جیسے فسادات کے باعث مسلم نوجوان بدلہ لینے کی جانب راغب ہورہے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دہلی پولیس نے 3 افراد کیخلاف چارج شیٹ داخل کرتے ہوئے عدالت میں موقف اختیار کیا ہے کہ 20 دسمبر 2015ء میں ساجد نامی شخص کے گھر میٹنگ ہوئی جس میں گجرات اور مظفرنگر فسادات پر سخت غم وغصہ کا اظہار کیا (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

یورپی یونین چھوڑنا مہنگا پڑ گیا، برطانیہ ٹوٹنے کا امکان

اسکاٹ لینڈ کا علیحدگی کیلئے دوبارہ ریفرنڈم کا مطالبہ، جرمنی میں دفتر بھی کھول لیا

لندن (نیٹ نیوز) یورپی یونین سے انخلا کے معاملے پر برطانیہ کے ٹوٹنے کا امکان پیدا ہوگیا ہے۔ اسکاٹ لینڈ کی رہنما اور فرسٹ منسٹر نکولاسٹرجن کے وزیراعظم تھریسا سے اختلافات بڑھ گئے ہیں۔ ان اختلافات کو پاٹنے کیلئے پیر کو ہونے والا اجلاس بھی ناکام ہوگیا۔ اجلاس میں اسکاٹ لینڈ کے علاوہ ویلز کے رہنما نے بھی یورپی یونین سے انخلا کی حکمت عملی پر تحفظات ظاہر کردیئے ہیں۔ اسکاٹ لینڈ کی برطانیہ سے علیحدگی کیلئے ایک اور ریفرنڈم کا مطالبہ کرنے والی اسکاٹ لینڈ کی رہنما نکولس سٹرجن نے پیر کے (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

حریت رہنما یاسین ملک کی حالت نازک، غلط انجکشن سے دایاں بازو مفلوج

بھارتی فوج کی زیرحراست حریت رہنما کو طبیعت خرابی پر ڈاکٹروں نے ڈاکٹر انجکشن لگادیا، انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں منتقل

سری نگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر کے اسیر حریت رہنما یاسین ملک کو تشویش ناک حالت میں اسپتال کے آئی سی یو منتقل کردیا گیا۔ یاسین ملک کے دائیں ہاتھ نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ تفصیلات کے مطابق سینٹرل جیل میں طبیعت خراب ہونے کے باعث یاسین ملک کو قریبی پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا تھا، جہاں ڈاکٹرز نے ان کے بائیں بازو میں غلط انجکشن لگایا، جس کے بعد یاسین ملک کے بازو نے کام کرنا ہی چھوڑ دیا۔ بعدازاں انہیں شورہ میڈیکل سینٹر سری (باقی صفحہ 6 نمبر 19)

الرحمت شعبہ تبلیغ کی کارگزاری

لکی مروت، غزوۃ الہند کانفرنس میں ہزاروں افراد کی شرکت

مہمان خصوصی شیخ الحدیث مولانا گلاب خان تھے، حفاظ کرام کی دستار بندی بھی کی گئی

شیخ الحدیث کا جہاد پر خوبصورت اور عالی شان خطاب، مولانا حسن نے کانفرنس کی نگرانی کی

لکی مروت (القلم نیوز) لکی مروت میں غزوۃ الہند کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی شیخ الحدیث مولانا گلاب خان تھے، کانفرنس لکی مروت گاؤں بہرام خیل کی عیدگاہ میں منعقد ہوئی، کانفرنس میں حفاظ کرام کی دستار بندی بھی کی گئی۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کی سعادت مولانا قاری (باقی صفحہ 6 نمبر 13)

مولانا عمیر کا گوجرانوالہ میں جمعہ پر بیان، 130 افراد مستفید ہوئے

گوجرانوالہ (القلم نیوز) ضلع گوجرانوالہ حلقہ واهنڈو میں مولانا عمیر صاحب کا غزوہ ہند کے موضوع پر جامع مسجد اویس قرنیؓ میں جامع و مدلل جمعہ کا بیان ہوا، جس میں شریک افراد 130 تھے (باقی صفحہ 6 نمبر 14)

علماء وفد کا دورہ کراچی، 10 بیانات میں سینکڑوں افراد شرکت

بھائی عارف، مولانا عبدالعزیز اور مولانا انوارالحق شامل، جہاد کشمیر پر مدلل گفتگو

مجاہدین صرف کشمیر نہیں پورے ہندوستان کی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں، بیانات

کراچی (القلم نیوز) علماء کے وفد نے کراچی کے دورے کے دوران 10 بیانات فرمائے، وفد کی سرپرستی بھائی عارف نے کی، دیگر افراد میں مولانا عبدالعزیز صاحب اور مولانا انوارالحق صاحب شامل تھے۔ علماء کرام نے 10 بیانات فرمائے جس میں شریک سینکڑوں افراد کے سامنے غزوہ ہند اور جہاد (باقی صفحہ 6 نمبر 15)

بھارتی مظالم، کشمیری لڑکی کے ڈاکٹر بننے کا خواب چکنا چور

انشاء پیلٹ گن کا نشانہ بنی تھی، 3 ماہ علاج بھی بینائی نہ لوٹا سکا، والدین سخت پریشان

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فورسز کی طرف سے فائر کردہ پیلٹ آنکھوں میں لگنے سے زخمی ہونے والی لڑکی کی تین ماہ بعد بھارت کے مختلف ہسپتالوں میں علاج کروانے کے بعد واپس لوٹ آئی ہے تاہم اس کی بینائی واپس نہیں آسکی۔ چودہ سالہ انشاء مشتاق ڈاکٹر بننا چاہتی تھی مگر آنکھوں کی (باقی صفحہ 6 نمبر 20)

بھارتی ریاست کرناٹک میں مسلم طالبات کے برقعہ پہننے پر پابندی

لاہور (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست کرناٹک میں منگلور کے بعد اب باوبری ضلع کے مختلف کالجوں میں مسلمان لڑکیوں کے برقعہ پہننے پر پابندی عائد کردی گئی ہے جس پر طالبات نے شدید (باقی صفحہ 6 نمبر 21)

مدرسہ حبیبیہ انوریہ تیسری بار یتیم
محبوب استاذ حضرت مولانا حاجی احمد بھی انتقال فرما گئے

اناللہ وانا الیہ راجعون

مرحوم حاجی صاحب شیخ الشیوخ حضرت مولانا حبیب اللہ گمانوی اور حضرت مولانا منظور احمد نعمانی نوراللہ مرقدہما کے جانشین تھے

امیرمجاہدین مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ تعالیٰ کا مولانا کے انتقال پر تعزیت کا اظہار، نماز جنازہ مولانا منظور نعمانی آف ظاہر پیر پڑھائی

رحیم یار خان (القلم نیوز) مدرسہ حبیبیہ انوریہ ظاہر والی رحیم یار خان تیسری بار یتیم ہوگیا، انتہائی مشفق اور محبوب اُستاذ حضرت حاجی احمد صاحب بھی انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حاجی صاحب کے وفات سے ایک اور کاروان علم کے ایک ذی قدر رکن نے دنیا سے پردہ لیا۔ مرحوم حاجی صاحب شیخ الشیوخ حضرت مولانا حبیب اللہ گمانوی اور حضرت مولانا منظور احمد نعمانی نوراللہ مرقدہما کے جانشین تھے۔ مولانا کے انتقال پر امیرالمجاہدین مولانا محمد مسعود ازہر (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

چین میں دھماکے سے 7 افراد ہلاک 94 زخمی، گاڑیاں تباہ

شن من ٹاؤن میں گھر میں دھماکہ ہوا، عمارتوں کو نقصان، 4 زخمیوں کی حالت نازک

بیجنگ (نیٹ نیوز) چینی صوبے شانزی میں دھماکے سے 7 افراد ہلاک اور 94 زخمی ہوگئے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق دھماکہ ایک گھر میں ہوا اور اس سے اطراف کی عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا، جب کہ قریب ہی موجود گاڑیاں بھی تباہ ہوگئیں۔ تفصیلات کے مطابق شانزی صوبے کے شن من ٹاؤن میں گھر میں رکھا بارودی مواد زوردار دھماکے سے پھٹ گیا، جس سے بڑی تباہی ہوئی، جس سے موقع پر موجود 7 افراد لقمہ اجل بنے، جب کہ 94 افراد زخمی ہوئے۔ دھماکہ مقامی وقت کے مطابق 2 بجے کے قریب ہوا، دھماکہ اس (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

امریکہ: بس اور ٹرالر میں تصادم
13 افراد ہلاک، 31 زخمی

کیلی فورنیا (نیٹ نیوز) امریکا میں بس اور ٹرالر میں تصادم کے نتیجے میں 13 افراد ہلاک اور 31 زخمی ہوگئے، یہ واقعہ جنوبی کیلی فورنیا کے علاقے پالم سپرنگز میں اس وقت پیش آیا جب سیاحوں سے بھری بس ایک ٹرالر سے ٹکرا گئی۔ واقعے میں تیرہ افراد ہلاک اور 31 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

برہمن سامراج باتوں سے ماننے والا نہیں، مسئلہ کشمیر جہاد سے ہی حل ہوگا

سید صلاح الدین

آزاد ریاست کی تمام سیاسی و مذہبی قیادت کو سیز فائر لائن روندنے کی متفقہ کال دینی چاہیے، سپریم کمانڈر متحدہ جہاد کونسل

مظفرآباد (نیٹ نیوز) سپریم کمانڈر متحدہ جہاد کونسل سید صلاح الدین نے کہا ہے کہ مذاکرات اور قراردادوں کے ذریعے مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوگا۔ برہمن سامراج باتوں سے ماننے والا نہیں، مسئلہ کشمیر جہاد کے ذریعے ہی حل ہوگا، بھارت سے آزادی کیلئے مجاہدین کو وسائل مہیا کئے جائیں۔ موجودہ حالات میں آزاد کشمیر کی تمام سیاسی و مذہبی قیادت کو سیز فائر لائن روندنے کی متفقہ کال دینی چاہیے۔ وثوق سے (باقی صفحہ 6 نمبر 22)

بھارت اسرائیل ہے اور پاکستان فلسطین، مودی غلط فہمی کا شکار

آزاد کشمیر میں مبینہ سرجیکل حملے فلسطین میں اسرائیلی فوج کی خفیہ کارروائیوں جیسے تھے، خطاب

اسلام آباد (نیٹ نیوز) بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کو اس دیوانگی اور غلط فہمی نے گھیر لیا ہے کہ بھارت اسرائیل ہے اور پاکستان فلسطین۔ ریاست ہماچل پردیش میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ ماہ آزاد کشمیر میں کیے گئے مبینہ سرجیکل سٹرائیکس فلسطین میں اسرائیلی فوج کی خفیہ کارروائیوں جیسے تھے اور دنیا نے ان حملوں کی بدولت بھارتی فوج کی جنگی صلاحیت (باقی صفحہ 6 نمبر 24)

بھارتی شہری کا فوجی ناکامیوں پر آرمی چیف کو خط، کارکردگی پر سوالات اٹھادیئے

نئی دہلی (نیٹ نیوز) کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے بعد اب عام بھارتیوں نے بھی اپنی فوج کی کارکردگی پر سوالات اٹھادیئے ہیں۔ وزیر دفاع اور آرمی چیف کے نام خط میں بھارتی شہری نے پامپور آپریشن میں بھارتی فوج کی ناکامی پر تشویش کا اظہار (باقی صفحہ 6 نمبر 23)

بنگلور میں کشمیری سافٹ ویئر انجینئر کو عمر قید کی سزا

بنگلور (نیٹ نیوز) بھارت میں بنگلور کی ایک عدالت کی جانب سے کشمیری سافٹ ویئر انجینئر کو تاحیات عمر قید کی سزا سنائے جانے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے بے گناہ قرار دیا اور کہا ہے کہ اسے سری نگر کی جیل میں منتقل کیا جائے۔ امت کی رپورٹ کے مطابق سافٹ ویئر انجینئر بلال احمد کو کرناٹک ریاست کے بنگلور شہر کی ایک عدالت نے مبینہ طور پر حساس مقامات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی فرموں کیخلاف (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

ورکنگ باؤنڈری پر بھارت کی بلا اشتعال فائرنگ سے 2 بچوں سمیت 4 افراد شہید

7 افراد زخمی، دشمن نے ہرپال، پوکھلیاں اور چاروا سیکٹرز پر گزشتہ اتوار اور پیر کی رات فائرنگ کی، زخمی سی ایم ایچ سیالکوٹ منتقل

شہید اور زخمی ہونے والے افراد کا تعلق گاؤں جنگورا سے ہے، حفاظت پر مامور پنجاب رینجرز کے منہ توڑ جواب سے دشمن کی توپیں خاموش

اسلام آباد، سیالکوٹ (نیٹ نیوز) بھارتی فوج کی ورکنگ باؤنڈری پر بلا اشتعال فائرنگ کے نتیجے میں دو بچوں سمیت چار افراد شہید جبکہ 7 زخمی ہوگئے، بھارتی فوج نے ورکنگ باؤنڈری کے ہرپال، پوکھلیاں اور چاروا سیکٹر پر پوری رات بلا اشتعال فائرنگ کی جس کا پنجاب رینجرز نے منہ توڑ جواب دیا۔ رپورٹ کے مطابق بلا اشتعال فائرنگ سے شہری محمد لطیف اور ڈیڑھ سالہ بچی بانیہ سمیت چار شہری شہید جبکہ 7 زخمی ہوگئے، زخمیوں کو سی ایم ایچ سیالکوٹ منتقل کردیا (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

احتجاجی لہر کے دوران ریاستی خزانے سے 15 ارب کی لوٹ مار

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں برہان وانی کی شہادت کے بعد جاری تحریک کے دوران جھڑپوں، کرفیو اور پکڑ دھکڑ کی صورتحال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کٹھ پتلی حکومتی اہلکاروں کی جانب سے سرکاری خزانہ سے 15 ارب کی لوٹ مار کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ احتجاجی لہر کے دوران ایک طرف کشمیریوں کا خون بہایا جارہا ہے تو دوسری جانب ان کاموں کے لئے بھی سرکاری خزانہ سے بھاری رقوم نکالی گئی ہیں جن کا سرے سے کہیں وجود ہی نہیں ہے۔ تعمیراتی ٹھیکیداروں کے مشترکہ پلیٹ (باقی صفحہ 6 نمبر 25)

شام کے صوبہ حلب میں بمباری، 23 افراد شہید، رہائشی عمارتیں زمین بوس

روسی لڑاکا طیاروں نے 6 منزلہ عمارت کو نشانہ بنایا، ملبے سے درجنوں افراد کو نکال لیا گیا، ایک ہی خاندان کے 14 افراد بھی شامل

دمشق (نیٹ نیوز) شام کے شمالی صوبہ حلب میں بمباری سے گاؤں کی رہائشی عمارات زمین بوس ہوگئیں، جس میں کم از کم 23 افراد شہید ہوگئے۔ انسانی حقوق پر نظر رکھنے والے برطانیہ میں قائم شامی ادارے نے کہا ہے کہ جس مقام کو شدید نقصان پہنچا وہ قطرجی میں واقع ہے، جہاں امدادی کارکن زخمیوں کو ملبے سے نکالنے کا کام کر رہے تھے۔ ایک ایمبولنس ڈرائیور نے بتایا کہ تازہ حملے میں روسی لڑاکا طیاروں نے ایک چھ منزلہ عمارت کو نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ ملبے سے درجنوں افراد کو نکال لیا گیا، جب کہ ہسپتال زخمیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق مرجہ کے علاقہ میں روسی طیاروں کی بمباری سے ایک ہی خاندان کے 14 افراد مارے گئے جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل تھے، سیرین آبزرویٹری کے مطابق حملے میں 5 بچے جاں بحق ہوئے۔ دوسری جانب روس نے (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

کیمپ بندش، فرانس میں پناہ گزینوں اور پولیس میں تصادم

مظاہرین کا پتھراؤ، پولیس نے دھوئیں کے گرنیڈ پھینکے، کیمپ آج بند کردیا جائیگا

پیرس (نیٹ نیوز) فرانس میں کیلے کی بندرگاہ پر قائم پناہ گزین کیمپ جنگل میں فرانسیسی پولیس اور پناہ گزینوں کے درمیان جھڑپیں ہوئی ہیں۔ فرانسیسی حکام نے اعلان کر رکھا ہے کہ یہ کیمپ پیر کو بند کردیا جائے گا۔ کیمپ میں نظم قائم کرنے کے لیے پولیس نے دھوئیں کے گرنیڈ پھینکے۔ حکام نے کیمپ (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

جنوبی افریقا: چھوٹا طیارہ گر کر تباہ
2 جرمن باشندے ہلاک

پریٹوریا (جنگ نیوز) جنوبی افریقا میں ایک چھوٹے طیارے کے حادثے میں دو جرمن شہری ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حادثہ ملک کے مشرقی حصے میں پیش آیا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ دونشستی طیارہ پچولا کے علاقے سے پرواز کے فوراً بعد گر کر تباہ ہوگیا۔ مقامی پولیس کے مطابق اس حادثے میں جہاز پر سوار مرد اور خاتون موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔

لندن میں دوران سفر پاکستانی پر برطانوی انتہا پسند کا حملہ

ٹرین میں پاکستانی نژاد برطانوی شہری کو بغیر کسی وجہ زوردار گھونسا مارا، برا بھلا کہا

لندن (نیٹ نیوز) لندن کی میٹرو ٹرین میں سفر کرنے والے پاکستانی نژاد شہری کو برطانوی شہری کی جانب سے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کی جانے والی مختصر وڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ لندن کے اپ ٹن پارک میں میٹرو ٹرین میں سفر کرنے والے ایک شخص نے نہ صرف پاکستانی نژاد شہری کو بغیر کسی وجہ کے زوردار گھونسا مارا بلکہ اسے برا بھلا بھی کہا جس کے بعد تشدد کا نشانہ بننے والے شخص کو کچھ (باقی صفحہ 6 نمبر 12)

سعودی بمباری سے حوثی کمانڈر ہلاک، متعدد باغی زخمی

کمانڈر عبدالخالق احسن العرکاضی صعدہ صوبے کے علاقے البقع میں مارا گیا

صنعا (نیٹ نیوز) ایران نواز حوثی باغیوں نے یمن میں جنگ بندی کا اقوام متحدہ کا مطالبہ مسترد کردیا ہے۔ جنگ بندی مدت ختم ہوتے ہی حوثیوں نے سعودی حمایت یافتہ حکومت کے خلاف کارروائیاں شروع کردیں۔ ایران نواز باغی 3 روز کے (باقی صفحہ 6 نمبر 18)

یمن میں امریکی ڈرون حملے میں 8 افراد شہید

صنعاء (نیٹ نیوز) یمن کے جنوبی علاقہ میں امریکی جاسوس طیارے کے حملے میں 8 افراد شہید ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی یمن کے صوبہ شبوہ میں بغیر پائلٹ کے امریکی جاسوس طیارے نے دو گاڑیوں کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں 8 افراد شہید ہوگئے۔

قتل کے جرم میں سعودی شہزادے کا سر قلم کردیا گیا

مدینہ منورہ (نیٹ نیوز) خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے حکم پر شاہی خاندان سے تعلق رکھنے والے شہزادے ترکی بن سعود الکبیر کا قتل کے جرم میں سرقلم کردیا گیا ہے۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا! بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ حجامہ ہے۔ بخاری

السنۃ الحجامۃ مطب
الرحمت ٹرسٹ
حضرت اقدس امیر المجاہدین محمد مسعود ازہر

کیا آپ بیمار ہیں؟ دواؤں کے استعمال سے تنگ آچکے ہیں؟ تو آیئے!

نظر بد | کینسر | ہیپاٹائٹس | بلڈ پریشر | فالج | جوڑوں کے امراض
سر کا درد | آدھے سر کا درد | امراض معدہ | عرق النساء | اعصابی کھچاؤ | شوگر
جسم کے دفاعی نظام کے امراض | نفسیاتی امراض | برص کی بیماری | الرجی | خارش
اور دیگر موذی امراض کا علاج بھی ہے اور ان سے بچاؤ کا ذریعہ بھی

حدیث کی رو سے ''حجامہ'' سحر کا بھی علاج ہے

آپ بھی انتہائی کم معاوضے میں فائدہ اٹھایئے
فی پوائنٹ 60 روپے

حجامہ کروایئے

یہ علاج بھی ہے اور سنت بھی، ترقی بھی، شفاء بھی

مقامی رابطہ

برائے رابطہ: شعبہ السنۃ الحجامہ مرکزی: 0321-6381413 | خیبرپختونخوا۔ آزاد کشمیر 0332-9440101 | پنجاب 0321-6315285 | سندھ۔ بلوچستان 0321-8719133

www.alqalamonline.com
ہفت روزہ القلم پشاور
WEEKLY ALQALM-E-PESHAWAR

ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون وفیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

بھارتی دہشت گردی اور ثقافتی یلغار
کا مستقل حل نکالنا ضروری ہے

بھارتی فوج کی ہٹ دھرمی جاری ہے، ابھی ایک دو دن قبل بھارت کی جانب سے سیالکوٹ کے چارواہ سیکٹر میں ورکنگ باؤنڈری پر ایک مرتبہ پھر بلا اشتعال گولہ باری کی گئی ہے۔ بھارتی سیکیورٹی فورسز کی جانب سچارواہ سیکٹر میں پاکستانی وارث پوسٹ کی جانب چار مارگوٹر گولے داغے گئے۔ بھارت کی جانب سے ایک مرتبہ پھر سیز فائر کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ بھارت کی جانب سے بلا اشتعال فائرنگ اور گولہ باری سے عورتوں، بچوں اور بزرگوں سمیت بارہ بے گناہ شہری شہید اور ساٹھ سے زائد شہری زخمی ہوئے تھے۔ بھارتی فورسز کی جانب سے ہمیشہ پاکستانی آبادیوں کو نشانہ بنایا جاتا رہا ہے جس سے درجنوں مکانات تباہ ہوئے۔
انڈیا دراصل اس وقت مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی تحریک سے عالمی توجہ ہٹانے کے لئے ایسی حرکات کر رہا ہے جس کی وجہ سے وہ عالمی سطح پر دباؤ کا شکار ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں مسلسل کرفیو اور ہڑتال کو کم وبیش 110 روز ہونے کے باوجود تحریک اسی جوش وخروش سے جاری ہے۔ گزشتہ روز بھی سرینگر میں ہزاروں افراد نے بھارتی تسلط کے خلاف احتجاجی مارچ کیا۔ پوری وادی میں پرامن مظاہرین پر بھارتی افواج کی فائرنگ اور تشدد سے مزید 2 کشمیری شہید ہوگئے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ بھارت تمام تر جبر کے باوجود تحریک آزادی کو کچلنے میں مکمل ناکام ہو چکا ہے۔ کیونکہ کشمیریوں کی یہ تحریک مکمل آب وتاب سے جاری وساری ہے۔
دوسری طرف حکومت پاکستان کی جانب سے کنٹرول لائن پر مسلسل دراندازی اور بلا اشتعال گولہ باری کے جواب میں انڈین فلموں کی نمائش پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان کیبل آپریٹرز ایسوسی ایشن نے بھی اعلان کیا ہے کہ انڈیا کے ساتھ جاری کشیدگی کے پیش نظر ملک میں کیبل پر انڈین چینلز کی نشریات بند کی جارہی ہیں۔ نیوز ایجنسی اے ایف پی کے مطابق پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی میں سینما گھروں کے ملازمین اب بھارتی فلموں کے بڑے بڑے پوسٹرز کو ہٹا رہے ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل انڈیا میں پاکستانی فنکاروں کو دھمکیاں دے کر انڈیا سے چلے جانے کو کہا گیا تھا۔
کس قدر افسوس کی بات ہے کہ آج انڈیا کی جانب سے جب کشیدہ صورتحال ہوئی تو جواب میں فلموں میں پابندی لگائی گئی حالانکہ یہ پابندی ایک مسلم معاشرے میں مستقل بنیادوں پر لگنی چاہیے۔ اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے ملک میں یہ کام شیطان اپنے ابلاغی اداروں ہی سے کروا رہا ہے۔ مسلم معاشروں میں گناہوں کی اتنی تشہیر کا ایک عجیب آلہ ذرائع ابلاغ اور سینماؤں کی صورت میں شیطان کے ہاتھ آ گیا ہے۔ افسوس کہ اس کے ذریعے آج ہر مسلم گھرانے میں گناہوں کا دروازہ کھل چکا ہے۔ مسجد میں لوگ کم اور سینما ہال بھرے ہوئے ہیں۔ آج یہ کفریہ ادارے مسلمانوں کو یہ بتاتے ہیں کہ داڑھی میں اسلام نہیں، جہاد تو فساد ہے اور موسیقی تو مسلمانوں کی تہذیب ہے، نعوذ باللہ من ذلک۔ پھر اسی پر اکتفا نہیں کیا جاتا ہے، بلکہ اس سے بڑھ کر حدود اللہ کی توہین کی جاتی ہے۔
ارباب حکومت سے گزارش یہ ہے کہ انڈین فلموں اور ڈراموں پر پاکستان میں مستقل اور کلی طور پر پابندی عائد کی جائے۔ نہ صرف پابندی عائد کی جائے بلکہ خلاف ورزی پر سخت سے سخت ایکشن لیا جائے۔ کیونکہ یہی ایک اسلامی ریاست کی عزت اور وقار کا تقاضا ہے۔

تو کیا جواب دوں گا؟

ساحر سعید

سمندر میں خاموشی کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ ہوا کرتی ہے۔ آج کی شام بھی کسی خاموش ساحل سمندر کا منظر پیش کر رہی تھی۔ مگر اس شہر کی فضا شاید سکوت، امن اور خوشحالی سے یک قلم ناآشنا ہے۔
فضا میں گڑگڑاہٹ کی آواز کے ساتھ ہی چھوٹے بڑے تمام عمر کے لوگوں میں اضطراب در آیا۔ اکثر ادھر ادھر بھاگنے لگے اور کئی ایک متفکر ہو کر آسمان کی وسعتوں میں کچھ تلاش کرنے لگے۔ عین اسی لمحے آسمان سے ایک شعلہ گرا اور سماعتوں سے محروم کر دینے والے ایک دھماکے کے ساتھ 6 منزلہ عمارت زمین بوس ہوگئی۔ منہدم اور زمین بوس ہونے والی عمارت کے چہار سو ہڈیوں کو راکھ کر دینے والی آگ اور پھیپھڑوں کو جام کر دینے والی گرد کا ایک طوفان اٹھا پھر چند لمحوں کی مکمل خاموشی کے بعد جگر فلک و ملک پاش پاش کرنے کا یارا رکھنے والی زخمیوں کے بلند ہوتی آہیں تھی۔ گرد سے اٹے ہوئے اور خون میں تڑپتے زخمی بچے تو اس حد تک سہمے ہوئے تھے کہ چیخ بھی نہیں سکتے تھے۔ یہی کہانی شام کے ہر صبح اور شام کی کہانی ہے۔
یوں تو شام کے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ ہوئے اور جنگ مسلط ہوئے چھ سال ہو گئے۔ مگر مسلسل کئی ہفتوں سے شامی اور روسی افواج شام میں درندگی کی اعلیٰ مثال قائم کرتے نظر آرہے ہیں۔ جنگ زدہ علاقوں میں حلب کا مشرقی حصہ بھی شامل ہے جہاں کی صورت حال اس وجہ سے بھی سنگین اور قیامت خیز ہے کہ وہاں قریب ساڑھے 3 لاکھ لوگ محاصرے میں ناقابل برداشت ظلم برداشت کررہے ہیں۔ اور ان کے مصائب میں کمی لانے کے لیے کچھ بھی نہیں کیا جا رہا۔
ملک شام پر ویٹو پاور کی حامل دو طاقتوں روس اور امریکہ اور ان کے حواریوں کی جانب سے مسلط کی گئی اس جنگ کے ان چھ سالوں میں اب تک 300,000 سے زائد افراد لقمہ اجل ہو چکے ہیں۔ اور اقوام متحدہ کے نام کی گئے حسب توقع اپنے کورپن کا مظاہرہ کر رہی ہے۔
کہنے کو تو یہ لڑائی داعش کے خلاف ہے مگر آپ ایک سرسری نظر سیاسی راہداریوں جنگی برجوں پر ڈالیں تو کھنڈرات میں تبدیل ہوتے شام کی کہانی آپ کو بہت عجیب لگے گی۔
شام میں جنگ بندی کے معاملے پر روس امریکہ سے بات ہی نہیں کرنا چاہتا۔ مگر روس اور اس کا حواری ایران جنگ بندی کے حق میں بھی اور رواں ہفتے ہی روس نے شام کے ساحلی علاقے طرطوس میں بحریہ کا ایک مستقل بیس بنانے کا اعلان کیا ہے۔ اور روسی افواج کی شام میں حمیمیم ہوائی اڈے سے بشار الاسد کی حمایت میں مسلمانوں کے خلاف فضائی کارروائیاں بھی جاری وساری ہیں۔
آپ سوچ رہے ہوں گے کہ جنگ اسدی فوج اور شامی مسلمانوں کے درمیان ہے تو امریکہ کیوں مذاکرات کر رہا تو اصل بات یہ ہے امریکہ خود اس جنگ میں شریک ہے۔
جب سے طبل جنگ بجا ہے امریکہ شامی مسلمانوں کی حمایت کا ڈھنڈورا پیٹ رہا ہے۔ اور انہیں کو دہشت گرد کہہ کر بمباری بھی کر رہا ہے۔
اس حال میں جو صورت حال واضح ہوتی ہے وہ یہ کہ امریکہ، روس کا مقصد اسدی فوج کی مدد کرنا۔ ان کی حفاظت کرنا ہے۔ اور اسی سے ان دونوں ملکوں کے مفادات وابستہ ہیں۔ شام میں بشار کا اقتدار مستحکم ہونے پر ترکی کی بغل میں اسرائیل کو اپنا ایک نیا دوست، امریکہ وروس کو ایک اور غلام اور دنیا کو ایک نیا ایران میسر آئے گا۔
جن جنگی جرائم کا مغرب رونا روتا ہے انہی جرائم کا خود مرتکب ہے۔ اسدی فوج، روسی فضائیہ اور امریکی فضائی حملوں شہید ہونے والوں میں سے اکثریت غیر مسلح ہے۔ اور پچھلے دو ہفتوں میں جنگ کا لقمہ بننے والے مسلمانوں کی تعداد مجموعی طور پر ساڑھے آٹھ سو ہے۔ جن میں 100 سے زائد معصوم بچے بھی شہید ہوئے۔ وہ بچے جو نہ تو روس اور امریکہ کی پراکسی وار کو جانتے تھے اور نہ ہی بشار الاسد اور ایران کی باہمی دوستی اور مسلمان دشمنی سے واقف تھے۔ ان بچوں کے مرنے پر سب خاموش تماشائی ہیں۔
جنگی جرائم کی انتہا یہ ہے کہ 2 اکتوبر کی رات حلب کے دو بڑے ہسپتالوں اور عوامی مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ مقامی میڈیکل سوسائٹی کے ایک ترجمان نے کے مطابق ایم 2 اور ایم 10 ہسپتال پر حملہ ہوا۔ ایم 10 ہسپتال پر حملہ ایسے وقت میں جب ڈاکٹر زخمیوں کے آپریشن اور مرہم پٹی میں مصروف تھے۔ اور آن کی آن میں سب دار فنا سے کوچ کر گئے۔ مگر انسانی حقوق کی تنظیمیں اور اقوام متحدہ سب سو رہے ہیں۔
حلب کے محاصرے میں قید 350000 افراد کو طبی امداد فراہم کرنے کے لیے کل 29 ڈاکٹر باقی رہ گئے ہیں۔ جب کہ سرکاری فوج کے رہائشی عمارتوں اور ہسپتالوں پر حملوں کے نتیجے میں کتنے ہی معالج اپنی جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ حلب میں ہونے والی حالیہ جارحیت پر امدادی تنظیموں نے حلب کے مشرقی حصے میں 72 گھنٹوں کے لیے جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے تاکہ عمارتوں اور گھروں کے ملبے سے لاشوں، زخمیوں اور بیماروں کو نکالا جا سکے اور محصور علاقوں تک خوراک اور طبی امداد پہنچائی جا سکے۔ مگر مسلمان ہونا ان کا جرم ٹھہرا، اس لئے انہیں زندہ رہنے کا بھی حق نہیں۔
سوچتا ہوں کہ اگر کل شام کے کسی بچے نے میرا گریبان پکڑ لیا تو کیا جواب دوں گا۔ کہ وہ گریبان پکڑ کر کہہ رہا ہو کہ کیا تجھ تک میری چیخیں، میری آہیں اور مجھ پر ہونے والے ظلم کی خبر نہیں پہنچی؟
تو کیا جواب دوں گا؟؟
☆......☆......☆

''مجھے جنگوں سے نفرت ہے''

زور قلم

رضوان اللہ خان

''کبھی تاریخ پڑھو تو تمہیں نظر آئے کہ جنگوں میں کیا ہوتا ہے، لوگ کیسے بھوک سے مرتے ہیں اور معیشت کیسے تباہ ہوتی ہے'' میرے ایک کالم نگار دوست جنگوں کے نقصانات بیان کرتے ہوئے مجھے کچھ سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں نے سو فیصد متفق ہونے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ''ہاں لیکن تم تو بہت کم نقصانات بتا رہے ہو، شائد تم نے تاریخ کا مطالعہ صرف اتنا ہی کیا ہوگا کہ معیشت کہاں سے کہاں پہنچی اور بھوک سے کل کتنے لوگ دنیائے فانی سے رخصت ہوئے''۔
درحقیقت جنگوں میں نقصان کس قدر زیادہ ہوتا ہے اس کو دیکھنے کے لئے امت محمد ﷺ کی تاریخ سے بھی پہلے کی تاریخ تک جانا ہوگا۔ جہاں وقت کی فراعین گھر گھر میں پیدا ہونے والے بچے کا سر قلم کروا دیتے، جہاں ہر پیدا ہونے والی لڑکی کو بادشاہ کی کنیز سمجھا جاتا تھا، جہاں غلاموں کو زنجیروں میں جکڑ کر جانوروں سے بھی سخت کام لیا جاتا۔ ایسے دور میں جنگوں کا بھلا کیا حال ہوتا ہوگا کیا کبھی کسی نے جاننے کی کوشش بھی کی؟ اگر نہیں تو دیکھیں اہل مصر جنگوں میں چھوٹے بچوں کو بھی آگ لگا دیا کرتے، فراعین عورتوں کی کھالیں تک اُتار دیا کرتے، بڑے بڑے جنگجو جنگ سے لوٹنے پر غلام عورتوں کی عزت لوٹنا اپنا فرض سمجھتے تھے، درندگی کی حد تو یہ تھی کہ چھوٹی بچیاں اپنے خوبصورت نین نقش کے حساب سے کسی بڑے کمانڈر کو تحفہ دی جاتیں۔
جنگ جیتنے کے بعد ہاتھ آنے والے بچے ننگے بدن سارا سارا دن کام کیا کرتے، بوڑھوں کے بوڑھے کاندھے منوں بوجھ تلے دبا دیئے جاتے اور جوانوں کے عضو خاص تک کاٹ دیئے جاتے تھے۔ سقراط کے ایتھنز اور پورے یونان کی جنگوں کا حال دیکھ لیجئے کہ عین جنگ کے دوران ہی فوج کے شرابی نوجوان کسی گھر میں گھس جاتے، تمام مردوں کو قتل کر دیا جاتا اور عورتوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا جاتا۔ کئی کئی راتیں انہی لڑکیوں کو اپنے گھوڑوں پر باندھے رکھتے اور جہاں رات ہوئی وہیں سب چیل کوؤں کی طرح ان پر جھپٹ پڑتے اور سارا جسم نوچ لیتے۔
قیصر وقیصری کی فوج بھی کچھ مختلف نہ تھی، وہ جہاں جاتے شہر کے شہر روند ڈالتے، گھروں اور کھیتوں کو آگ لگا دیتے، عورتوں اور بچوں کو گھوڑوں کے ساتھ باندھ کر گھسیٹا کرتے۔ پھر ان چودہ سو سالہ تاریخ میں جنگیں بھی اسی طرز پر ہوتی رہیں، اندلس فتح کرنے کے بعد عیسائیوں نے سزاؤں کے نئے نئے طریقے ایجاد کئے، جو شخص عیسائی ہونے سے انکار کر دیتا اس کی ایک ٹانگ ایک گھوڑے کے ساتھ اور دوسری ٹانگ دوسرے گھوڑے کے ساتھ باندھ کر انہیں مختلف سمت میں دوڑا دیا جاتا۔ اینکوزیشن جیسی دہشت گردانہ اور سفاکانہ سزا پادریوں کی ایجاد تھی جس میں مردوں کے ساتھ ساتھ عیسائی نہ ہونے والی یا خفیہ نماز پڑھنے والی لڑکیوں کے بھی بدن سے کپڑے چھین لئے جاتے اور میخوں سے بھری میز پر لٹا دیا جاتا۔ اللہ اکبر کبیرا ۔۔۔اینکوزیشن میں کیسی کیسی سزائیں تھیں مجھ میں ہمت نہیں کہ ابھی انہیں بیان کر سکوں سو موجودہ دور میں جنگوں میں برپا کئے جانے والے ظلم کی بھی چند جھلکیاں دیکھ لیتے ہیں۔
عراق پر امریکی حملہ: سکول جاتی بچیوں کا ریپ، چھوٹے بچوں کو سنائپر سے نشانہ بنا کر قہقے لگانا، عورتوں پر اپنے نشانے سیٹ کرنا، زندہ لوگوں پر ٹینک چڑھا دینا۔۔۔
افغانستان پر امریکی حملہ: کم عمر لڑکیوں کو اٹھا کر ہیلی کاپٹر میں لے جا کر ریپ کرنا اور ہواؤں سے اس کا مردہ بدن زمین پر پھینکنا، ڈیزی کٹر بم، کارپٹ بمباری، گھر تباہ، سکول تباہ، حوس کے پجاری چھوٹے بچوں کو بھی حوس کا نشانہ بناتے ہوئے، لاکھوں لوگوں کی جانیں صرف خود کو سپر پاور ثابت کرنے کی خاطر......
برما میں بدھوں کا ظلم: اپنی عصمت کی حفاظت میں عورتوں کا دریاؤں میں کودنا، بچوں کے اوپر سے گاڑیاں گزاری گئیں، گند چھریوں سے گلے کاٹے گئے، لاشوں کی بے حرمتی کی گئی، بوڑھوں کی داڑھیاں نوچی گئیں......
افریقہ میں عیسائیوں کا ظلم: کلہاڑوں اور چھریوں سے مسلمانوں کی گردنیں کاٹنا، ان کے جسم کو چیر پھاڑ دینا، ان کے کلیجے اور دل چبانا، پوری پوری ٹانگ کاٹ کر اس کا گوشت کھانا......
شام میں بشار کا ظلم: عمر، ابوبکر، عائشہ، حفصہ اور عثمان نام کے لڑکے لڑکیوں کو زندہ آگ لگانا، بچوں کی ننگی لاشیں بجلی کی تاروں پر لٹکا دینا، عمر نام کے بچوں کے جسم کو آگ لگا کر عضو خاص کاٹ ڈالنا، حلب کو خون میں نہلا دینا......
کشمیر میں بھارتی ظلم: کون نہیں جانتا اس ظلم سے متعلق، کوئی آج کل کی تو بات ہے نہیں، ایک طویل کہانی ہے جہاں ہر صفحہ خون آلود، ہر صفحے پر عصمت دری، ہر صفحے پر گردن زنی اور ہر صفحے پر ہندوؤں کی دہشت گردی روز روشن کی طرح عیاں ہے......
ہزاروں جنگیں اور ان میں برپا کیا جانے والا ظلم بیان کرنے اور ان کا احاطہ کرنے کے لئے سینکڑوں جلدوں پر مشتمل کتب بھی کم پڑ جائیں گی لیکن سچ کہتا ہوں میرا رب جانتا ہے اس ظلم اور سفاکی کی وجہ سے جب بھی کوئی جنگ کرنے اور جنگ ہونے کی بات کرتا ہے تو میرا خون کھول اُٹھتا ہے، کیونکہ ظلم کی ان طویل داستانوں کی وجہ سے مجھے جنگوں سے نفرت ہے اور جب کوئی مسلمان کسی ملک سے جنگ کی بات کرتا ہے تو سوچتا ہوں کہ ارے نادان جس اُمت کو رب نے ''جہاد'' جیسا فریضہ دے رکھا ہو وہ ایسی جنگوں کی بات کیسے کر سکتا ہے؟
یہی بات اپنے ان کالم نگار دوست کے لئے بھی کہتا ہوں کہ معیشت اور بھوک سے نکل کر بھی جنگوں کی تاریخ دیکھیں اور ان سب کا موازنہ مسلمانوں کے جہاد کے ساتھ کریں، جس جہاد کے خلاف دلائل دینے کے لئے انہوں نے جنگوں کے بیان کا سہارا لیا۔ ایک ایسا فریضہ جس میں حکم ہی یہی ہے کہ صرف مد مقابل فوج ہی کو قتل کر سکتے ہو اس کے سوا، بچے، بوڑھے، عورتیں، گرجوں اور عبادت گاہوں میں مصروف لوگ اور ان کے مال مویشی کبھی تمہاری تلواروں کی زد میں نہ آئیں۔ اور تاریخ گواہ ہے کہ اوپر بیان کردہ جنگیں ہم پر تب مسلط کی گئیں جب جب جہاد کے منکرین جہاد کے خلاف میدانوں میں نکل آئے اور مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد کو کم کرنے یا ختم کرنے کی گھناؤنی سازش میں مصروف ہوئے۔
سو ایسے ہر دانشور کو جان لینا چاہیے کہ کشمیر کی حریت پسند تحریکیں جو اپنا لہو جہادی ولولوں کے ساتھ پیش کر رہی ہیں یہ سب اس غزوہ ہند کے شرکاء ہیں جس غزوہ کا اعلان چودہ سو سال قبل نبی رحمت ﷺ نے اپنی مبارک زبان سے فرما دیا تھا اور یہ بھی یاد رکھا جائے جب بھی بھارت سے جنگ ہوگی تو وہ ان کی جانب سے جنگ لیکن مسلمانوں کی جانب سے جہاد ہوگا جو کہ غزوہ ہند کا آخری وار ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ
☆......☆......☆

ادھورے ہیں ہم

Nishtareqalam@gmail.com

نشتر قلم

زبیر طیب

آج ہم بہت ترقی یافتہ دور میں جی رہے ہیں جہاں اتنی پر آسائش زندگی ہے کہ کوئی چیز انسان کی دسترس سے باہر نہیں ہے اور احباب کی سوسائٹی ایسی جہاں ہر شخص اپنے آپ کو پڑھا لکھا مہذب لبرل کہلوانا پسند کرتا ہے۔
بظاہر انسان بہت مہذب دکھائی دیتے ہیں مگر انسانوں کی انسانیت کی حالت دیکھ کر عربوں کی جہالت کا دور یاد آ جاتا ہے جب وہ جہالت کی تاریکیوں میں ڈوبے ہوئے تھے جب انسانوں اور جانوروں کے رہن سہن عادات و اطوار میں کوئی خاص فرق نہیں تھا جب وہ مردار کھاتے تھے ان میں حرام وحلال کی تمیز نہیں تھی جب جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا دستور تھا جب عورت کی کوئی عزت نہیں تھی جب اسے پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیا جاتا تھا آج کے مہذب معاشرے میں اس کو زندہ تو چھوڑ دیا جاتا ہے مگر اس کی عزت اسکے حقوق کا استحصال اتنا کیا جاتا ہے کہ وہ روز جیتی اور روز مرتی ہے آج کے اور اس دور میں پائے جانے والے معاشرے میں زیادہ تفریق نہیں کی جا سکتی بہت حد تک مماثلت پائی جاتی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ وہ بدو تھے اور ہمارا معاشرہ اپنے آپ کو جدید دور کے لوگ کہلوانا پسند کرتا ہے۔
تاریخ گواہ ہے جب انسانیت اپنے مقام سے گر چکی تھی دنیا جہالت کی تاریکیوں میں غرق ہو رہی تھی تو اللہ نے اپنے پیارے نبی ﷺ کو دنیا میں بھیج کر دنیا کو اسلام کی روشنی سے منور کر دیا پھر اسی معاشرے کے بدوؤں نے اپنے سینوں کو اسلام کی روشنی سے منور کیا اور یوں دنیا نے دیکھا کہ دیے سے دیا جلتا گیا اور سارا عالم روشن ہوگیا مگر اس دور کے مسلمان نے اللہ کو اپنا حقیقی رب نبی ﷺ کو اپنا رہبر اور قرآن کو اپنا دستور مانا اور پھر اللہ نے ان کو وہ عزت بخشی کہ آج بھی جب کوئی مسلمان اپنے اسلاف کے کارناموں کو پڑھتا ہے تو اس کا سر فخر سے بلند ہو جاتا ہے ہماری تاریخ ہمارے اسلاف کی جانبازیوں، جواں مردیوں، لازوال قربانیوں، لائق ستائش وقابل فخر علم وفن کے کارناموں سے بھری پڑی ہے۔
تاریخ اس بات کی بھی گواہ ہے کہ جب تک مسلمانوں نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھا اللہ نے انھیں عزت بخشی۔ انھوں نے لوگوں کے دلوں پر حکومتیں کیں اور علام وفنون کے ماہر رہے مگر بدقسمتی سے جب دین سے منہ موڑنا شروع کیا اپنے معاملات میں رحمٰن کی بجائے شیطان کے نقش قدم پر چلے تو دنیا میں ذلیل ورسوا ہو کر رہ گئے اور تنکا تنکا ہو کر بکھر گئے۔
گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا
ہمارے اسلاف نے یہ ملک اللہ سے اس عہد پہ لیا تھا کہ یہاں دین کا نفاذ کریں گے۔ لاکھوں قربانیوں کے بعد اس ملک کو حاصل کیا گیا پھر بدقسمتی سے اس ملک کو اس کے حقیقی خیر خواہ نہ ملے اور اقتدار میں آنے والوں نے اسے آڑے ہاتھوں لیا اور اللہ کی ساتھ کیے عہد کو بھلا دیا اور رفتہ رفتہ لوگ اپنے اپنے مفادات کو ترجیح دینے لگے اور چھوٹے چھوٹے مفادات اور چند ٹکوں کی خاطر اپنے ووٹ کو، اپنی قیمتی امانت کو چوروں، لٹیروں اور ملک دشمن عناصر کو اپنے ملک میں استحکام بخشنے لگے اپنے ہاتھوں اپنی بربادی کا سامان کرنے لگے اور بے ضمیر حکمرانوں نے چند ٹکوں کی خاطر اس ملک کو بے حد نقصان پہنچایا اور اس ملک کو دولخت کر دیا۔ جو لوگ اللہ کی حدوں کو پامال کرنے والے ہوں ان سے اور امید بھی کیا کی جا سکتی ہے مگر اس تباہی میں ہم سب برابر کے شریک ہیں اللہ کا وعدہ ہے جیسی قوم ویسا حکمران......
آج ہم میں سے ہر شخص روٹی، بجلی، پانی اور مہنگائی انصاف نہ ملنے کا رونا روتا ہے کیسے انصاف ملے؟ جب سب کچھ ہمارا اپنا خریدا ہوا ہے اللہ کے باغیوں کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ہوتی سوائے اس ہستی کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے، معافی مانگنے اور اس کے راستے کو اپنانے اور اپنا بھولا ہوا وعدہ وفا کرنے کے ہمارے پاس اور کوئی آپشن نہیں ہے۔
کبھی انقلاب کی باتیں تو کبھی دھرنے کی باتیں کر کے حکومت کو بدلنے کی باتیں۔ یہ سب لا یعنی باتیں ہیں ایک ہی صورت ہے جب ہر انسان اپنا محاسبہ کرے اپنے اندر کی دنیا کو بدلے اور اپنے آپ کو ساری غلامیوں سے نکال کر اللہ کی غلامی میں نہیں دے دیتا نہ کوئی انقلاب لا سکتا ہے نہ ہی کوئی ہمیں رسوائیوں سے بچا سکتا ہے۔ آپ یقین کیجئے اس ملک میں انصاف کی ایسی ابتر صورتحال ہے کہ الامان والحفیظ۔ آپ انصاف کا قتل عام کریں، عدالتی نظام میں اس قدر بگاڑ ہے کہ دل خون کے آنسو روتا ہے۔ حکمران جانوروں کی طرح عوام کو ہانک رہے ہیں۔ دینی طبقے کو اس قدر ستایا جا رہا ہے کہ لوگ ہاتھ اٹھا اٹھا کر بددعائیں کر رہے ہیں۔ اس صورت میں اس ملک پر عذاب الٰہی کیوں نہ نازل ہو۔ کیوں نہ بے برکتی ہو اور کیوں نہ ذلت مسلط ہو۔
وقت دعا ہے کہ جس طرح اللہ نے دور جہالیت کے بدوؤں کے سینے اسلام کے نور سے منور کیے تھے ویسے ہماری قوم کے سینوں کو اسلام کے نور سے منور کر دے اور ہمیں پاکستان کو حقیقی شرعی ریاست بنانے کی توفیق دے۔
☆......☆......☆

جنت سے بھی اعلیٰ ہے وہ خاک مدینہ

محمد اسرائیل گڑنگی

نبی اکرم ﷺ جب دنیا سے الوداع فرما رہے تھے آپ ﷺ کی جدائی کے آخری لمحات اگر آج امت کے سامنے پیش کیے جائیں تو آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی بن جاتی ہے، دل پھٹنے کو آتا ہے اور زبان حال سے کہنا پڑتا ہے اتنی صدیوں کے گزرنے کے بعد بندہ برداشت نہیں کر سکتا ان لوگوں پہ کیا گزری ہوگی جن کے سامنے نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا۔ وہ خوش نصیب صحابہ کرامؓ تھے جنہوں نے آپ ﷺ کی ہر ادا کو محفوظ کیا اور امت تک پہنچایا دین اسلام مکمل ہو چکا، مقصد رسالت حاصل ہو چکا، حجۃ الوداع کا موقع آ گیا تو آپ ﷺ نے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا
اے لوگو! میری بات سنو، شاید اس سال کے بعد اس جگہ میں تم سے کبھی نہ ملوں۔ لوگو سن لو تمہارے اموال، تمہاری جانیں، اور تمہارا ننگ وناموس ایک دوسرے پر حرام ہے۔
اے لوگو! آخر تمہیں اپنے رب کے پیش ہونا ہے وہاں تمہارے اعمال کے متعلق پرسش ہوگی۔ خبردار، میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا۔ اے لوگو! اپنی بیویوں سے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔ جس کے پاس کسی کی امانت ہے اسے چاہیے کہ وہ اس کے حوالہ کر دے ہر قسم کا سود ساقط کر دیا گیا ہے دور جاہلیت میں جو بھی خون تھا وہ ختم کر دیا گیا ہے (یعنی اب ان کا انتقام نہ لیا جائے) لوگو میری بات غور سے سنو! کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں میں نے تمہارے درمیان وہ چیز چھوڑی ہے کہ اگر اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے اور وہ کھلی ہوئی چیز ہے قرآن وسنت رسول اللہ۔ اے لوگو! تم سب کا خدا بھی ایک ہے، لہٰذا کسی عربی کو عجمی پر کسی سرخ کو سیاہ پر، کسی سیاہ کو سرخ پر کوئی فوقیت نہیں ہاں افضل وہی ہوگا جو پرہیز گاری میں افضل ہو۔
اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ میرے بعد کوئی نئی امت ہے پس تم سب اللہ کی عبادت کرتے رہو، نماز پنجگانہ کی پابندی کرو، رمضان کے روزے رکھو، خوش دلی سے اپنے مال کی زکوٰۃ نکالو اور اللہ کے گھر کا حج کرو۔
آخر میں فرمایا: ایک دن اللہ تعالیٰ تم لوگوں سے میرے متعلق گواہی طلب کرے گا تم اس وقت کیا جواب دو گے؟
تمام مجمع یک زبان ہو کر بولا! اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے تمام احکام پہنچا دیے۔ اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے فرض رسالت ادا کر دیا، اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے کھرے کو کھوٹے سے جدا کر دیا۔ یہ سن کر سرکار دو عالم ﷺ نے انگشت شہادت آسمان کی طرف اٹھائی اور پھر مجمع کی طرف اٹھائی اور فرمانے لگے۔
اے اللہ اپنی مخلوق کی گواہی سن لے۔ اے اللہ اپنی مخلوق کا اعتراف سن لے۔ اے اللہ گواہ رہنا، پھر آپ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔
28 صفر 11ھ کو ابن اسحٰق کی روایت کے مطابق آدھی رات کے وقت آپ ﷺ جنت البقیع تشریف لے گئے اور اہل قبور کے لیے فاتحہ خوانی کی اور واپس آ گئے، دوسرے دن صبح کو اٹھے تو سر درد کی ابتداء ہو چکی تھی۔ ابو موبہیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آدھی رات کو بلوایا اور فرمایا: ابو موبہیہ! مجھے اس بات کا حکم ملا ہے کہ میں بقیع کے لوگوں کے لیے دعائے مغفرت کروں اس لیے تم میرے ساتھ چلو چنانچہ میں آپ ﷺ کے ساتھ چلا گیا، جب آپ ان کے درمیان کھڑے ہوئے تو فرمایا:
اے اہل قبور! تم پر سلامتی ہو، جس حالت میں لوگ ہیں اس کے مقابلے میں تمہیں وہ حالت مبارک ہو جس میں تم ہو، فتنے اس طرح سامنے آ گئے ہیں جس طرح رات کے ٹکڑے کہ ہر ٹکڑا پہلے ٹکڑے کے پیچھے پیچھے چلا آ رہا ہے او رجو دوسرا ٹکڑا ہے وہ پہلے ٹکڑے سے زیادہ پُرفتن ہے۔
مرض آہستہ آہستہ بڑھتا گیا حتی کہ آمد ورفت مشکل ہوگئی اور معمول کے مطابق باری باری ازواج مطہرات کے ہاں جانا ممکن نہ رہا اس حالت میں ازواج مطہرات سے حضرت عائشہ کے ہاں قیام کی اجازت طلب کی اور حسن طلب کے لیے یہ خوبصورت انداز اختیار کیا کہ ''کل میں کس کے گھر رہوں گا؟''
ازواج مطہرات سے زیادہ مزاج شناس رسول اور کون تھا وہ حضور ﷺ کی منشائے مبارک سمجھ گئیں اور کہا! جہاں آپ کو پسند ہو وہاں قیام فرمائیں۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کو سہارا دے کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں لے آئے، جب تک ممکن رہا آپ ﷺ مسجد میں آ کر نماز پڑھاتے رہے، آخری باجماعت نماز مغرب کے بعد عشاء کا وقت ہوا تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کیا نماز ہو چکی ہے؟
عرض کیا گیا کہ نہیں اللہ کے نبی ﷺ آپ کا انتظار ہے۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے اپنے جسم مبارک پر پانی ڈالا اٹھنا چاہا لیکن ضعف کی وجہ سے غش آ گیا، کچھ دیر کے بعد آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کیا نماز ہو چکی ہے؟ پھر وہی عرض کیا گیا، آپ ﷺ نے پھر اپنے جسم مبارک پر پانی ڈالا اٹھنا چاہا لیکن پھر وہی کیفیت طاری ہوگئی اور اسی طرح تین مرتبہ ہوا، بالآخر آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابوبکر نماز پڑھائیں''
ابن ہشام روایت کرتے ہیں کہ یہ سن کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا! یا نبی اللہ! ابوبکر جب قرآن پڑھتے ہیں تو ان پر رقت طاری ہو جاتی ہے۔ ان کی آواز کمزور پڑ جاتی ہے اور انہیں رونا بہت آتا ہے لیکن آپ ﷺ نے پھر فرمایا: ابوبکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے پھر وہی معروضہ پیش کیا لیکن آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ اللہ کی قسم! میں صرف اس لیے کہہ رہی تھی کہ یہ معاملہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہٹا لیا جائے کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ لوگ یہ بات کبھی پسند نہ کریں گے کہ کوئی دوسرا آپ ﷺ کی قائم مقامی کرے، لوگ اسے بدشگونی سمجھیں گے اسی لیے میری یہ خواہش تھی کہ یہ معاملہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ٹل جائے۔ ایک روایت میں ہے کہ ابوبکرؓ کو بلایا گیا اور انہوں نے نماز پڑھائی۔
حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک روز علی الصبح جبکہ لوگ نماز پڑھ رہے تھے آپ ﷺ حجرہ سے نکل کر دروازے میں کھڑے ہوگئے، رسول اللہ ﷺ کو دیکھ کر مسلمانوں میں مسرت کی لہر دوڑ گئی اور قریب تھا کہ آپ کی وجہ سے ان کی نمازیں قائم نہ رہ سکتیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ اپنی نماز پر جمے رہو۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ مسلمانوں کو اس حالت میں دیکھ کر مسرور ہوئے اور مسکرا دیے۔
ابن اسحٰق نے کہا! مجھ سے ابوبکر بن عبداللہ بن ابوملیکہ نے بیان کیا کہ آپ ﷺ سر پر پٹی باندھے ہوئے تھے آپ ﷺ نے ابوبکرؓ کے دائیں ہاتھ بیٹھ کر نماز پڑھی اور پھر بلند آواز سے یہ خطبہ بیان فرمایا:
لوگو! آگ بھڑکا دی گئی ہے اور تاریک رات کے ٹکڑوں کے مانند فتنوں نے رُخ کر لیا ہے۔ خدا کی قسم تم میرے ذمہ کوئی چیز نہیں لگا سکتے، میں نے کوئی چیز حلال نہیں کی بجز اس کے جو قرآن نے حلال کی اور میں نے کوئی چیز حرام نہیں کی بجز اس کے جو قرآن نے حرام کی۔ (ابن ہشام ص 802)
علالت کے دوران آپ ﷺ نے فرمایا:
اے گروہ مہاجرین! انصار سے خیر وفلاح کی نصیحت حاصل کرتے رہنا یہ میرے وہ رازداں ہیں جن پر میں بھروسہ کرتا ہوں (ابن ہشام) پھر فرمایا:
مسلمانو! تم سے پہلے ایک قوم گزر چکی ہے جس نے اپنے انبیاء وصلحاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا تھا تم ایسا نہ کرنا۔
ابن اسحٰق نے زہری کی روایت بیان کی ہے کہ مجھ سے ایوب بن بشیر نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سر پر پٹی باندھے آئے اور منبر پر بیٹھ گئے اور فرمایا: ایک بندے کو اختیار عطا فرمایا ہے کہ وہ دنیا ومافیہا کو قبول کرے یا آخرت کو۔ مگر اس نے صرف آخرت کو قبول کر لیا ہے۔ یہ سن کر ابوبکرؓ سمجھ گئے کہ اس سے مراد خود رسول اللہ ﷺ کی اپنی ذات ہے چنانچہ وہ رونے لگ گئے اور فرمایا نہیں نہیں ہم لوگ اپنے آپ کو اپنی اولاد کو، آپ پر قربان کرنے کے لیے تیار ہیں، پھر آپ اپنے حجرہ میں واپس تشریف لے آئے اور اسی روز مرض میں شدت پیدا ہوگئی اور آپ ﷺ بے چین ہوگئے آپ کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت فاطمہؓ نے رو رو کر کہنا شروع کر دیا۔۔۔ واکرب اباہ، یعنی ہائے میرے والد کی تکلیف۔
یہ سن کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، فاطمہ! آج کے بعد تمہارا باپ کبھی بے چین نہیں ہوگا۔ جب آخری وقت قریب آ گیا تو آپ ﷺ کی زبان مبارک سے نکلا ''لا الٰہ الا اللہ ان للموت سکرات''
یعنی ''خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور موت تکلیف کے ساتھ ہے''
پھر آپ ﷺ نے فرمایا بل الرفیق الاعلیٰ (اس وقت اسی کی رفاقت منظور ہے) تین دفعہ یہ فرمایا اور پھر اس مشیت کو قبول کر لیا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں اس دن رسول اللہ ﷺ مسجد سے واپس ہو کر میرے پاس تشریف لائے اور میری گود میں لیٹ گئے، پھر آپ ﷺ نے مسواک لیا اور پھر میں نے محسوس کیا کہ آپ بھاری ہوتے جا رہے ہیں اسی عالم میں آپ ﷺ نے فرمایا: بل الرفیق الاعلیٰ من الجنۃ (اب میں اپنے رفیق اعلیٰ کے پاس جنت میں جاتا ہوں)
یہ سن کر میں نے کہا! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا آپ ﷺ کو اختیار دیا اور آپ ﷺ نے اس چیز کو منتخب کر لیا پھر میں نے دیکھا کہ رسول ﷺ کی روح پرواز کر چکی تھی۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے میں نے پردہ اٹھایا آپ نے حضور ﷺ کی طرف دیکھ کر کہا انا للہ وانا الیہ راجعون رسول اللہ ﷺ فوت ہو چکے ہیں، پھر آپ ﷺ کے سر کی جانب آئے اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا پھر کہا، ہائے نبی ﷺ، پھر آپ ﷺ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا ہائے صفی، پھر آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا ہائے خلیل (ابن کثیر)
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا شدت درد والم سے کہہ رہی تھیں پیارے باپ نے دعوت حق کو قبول کیا اور فردوس بریں میں نزول فرمایا آہ! وہ کون ہے جو جبرئیل امین کو اس حادثہ غم کی اطلاع کر دے الٰہی فاطمہ کی روح کو محمد مصطفیٰ کی روح کے پاس پہنچا دے، مجھے دیدار رسول ﷺ کی مسرت عطا فرما دے۔
نبی اکرم ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں آرام فرما ہیں 70 ہزار فرشتے صبح اور 70 ہزار فرشتے شام درود وسلام پڑھتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خاص نزول ہوتا ہے اور پھر پوری کائنات پہ وہ رحمت پھیل جاتی ہے جس کی برکت سے آج یہ دنیا آباد ہے۔
ہر پڑھنے والا اور سننے والا ہاتھ اٹھائے اور اپنے رب سے منوائے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنا بندہ اور نبی کریم ﷺ کا سچا غلام اور عاشق بنائے، ہمیں چلتا پھرتا اسلام کا داعی بنائے اسی پہ زندہ رکھے اسی پہ موت نصیب فرمائے (آمین)
☆......☆......☆

آہ ہمارا گلشن ویران ہوگیا

عبدالغفار غفاری

اللہ پاک کروڑوں رحمتیں نازل فرمائیں والدہ محترمہ کی قبر مبارک پر آہ میری والدہ محترمہ اس دنیا سے پردہ فرما گئیں،
والدین دنیا میں اللہ پاک کی نعمتوں میں سے عظیم نعمت ہوتے ہیں۔ والدین اللہ پاک کے دیے ہوئے خزانے میں سے وہ خزانہ ہوتے ہیں جن کی وجہ سے ہر لمحہ انسان دنیا اور آخرت کی بلندیوں کی طرف گامزن ہوتا ہے۔ انسان کی کامیابی کا راز بھی والدین ہوتے ہیں والدین انسان کو کامیابیوں کے راز بتلاتے ہیں۔ بے شک والدین ہی دنیا کا وہ سرمایہ ہوتے ہیں جن کے چھن جانے سے جتنی تکلیف ہوتی ہے کسی اور نعمت کے چھن جانے پر نہیں ہوتی۔ ہمارے والد محترم کو اللہ پاک نے بچپن کے زمانے میں ہی ہمارے درمیان سے اُٹھا لیا تھا بچپن میں ہی گھر کا سہارا اگر دنیا سے رخصت ہو جائے تو یہ وہ وقت ہوتا ہے جب گھر کے گھر اجڑ جاتے ہیں بچے لاوارث در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ بچوں کا سہارا بننے کے لیے کوئی تیار نہیں ہوتا اس وقت بچوں کا سہارا باپ کی صورت میں بننا دنیا کی عظیم خواتین ہی کا شیوہ ہوتا ہے۔
والد محترم کے دنیا سے رخصت ہو جانے کے بعد ہمیں تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے در بدر کی ٹھوکریں ہمارا مقدر بن جائیں گی! لیکن قربان جاؤں والدہ محترمہ مرحومہ کی ذات پر کہ جس نے اپنی زندگی کی ہر مشقت برداشت کر کے ہمیں دنیا کے اندر آنے کا حقیقی راستہ دکھایا اور والد محترم کی کمی کو محسوس نہیں ہونے دیا۔
حرص پرست دنیا کے اندر اپنا اور بچوں کا پیٹ پالنا بڑا مشکل کام ہوتا ہے پھر اپنے بچوں کو خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ کا مصداق بنانا یہ بہت بڑے پہاڑ کے بوجھ سے کم نہیں ہوتا۔ لیکن اس جری خاتون نے ہر مشکل وکٹھن ماحول سے ٹکرا لے کر اپنے بچوں کو قَالَ اللّٰہُ وَقَالَ الرَّسُوْلُ کی حقیقی روشنی سے آراستہ کروایا۔ پھر اس گندی دنیا کے عجیب اصولوں میں سے یہ بھی ایک عجب اصول ہے کہ جن کا سہارا چھن جائے ان سے دنیا کے رشتے جوڑنا بھی عقلمندی نہیں سمجھا جاتا لیکن والدہ محترمہ نے دین کی خاطر اس گندے قانون کے سامنے بھی ہتھیار نہیں ڈالے یوں پورے خاندان سے کٹ کر دین کو اہمیت دی اور دین مبین کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا۔ یوں اس خاتون کے لیے کچھ پریشانیاں کم ہوئیں تھیں کیونکہ اولاد جوان ہوگئی اولاد کے جوان ہونے پر دنیا کے خواب ایک قدرتی امر ہوتا ہے یہ خواب ہی تھے کہ اللہ پاک کے احکامات میں سے ایک قطعی حکم جہاد فی سبیل اللہ کی آواز کانوں میں گونجی تو بغیر ہچکچائے دو کڑیل جواں بیٹوں کو اللہ کے دین کی سرفرازی کے لیے وقف کر دیا۔ اب نئے امتحانوں کا سلسلہ شروع ہوگیا اس لیے کہ یہ اس دور کی بات ہے جب جہاد کی بات کرنا گویا اپنے گلے میں پھانسی کا پھندا ڈالنا ہے اللہ کے دین کے لیے اپنے دو بیٹوں کو وقف کیا تو اللہ پاک نے دل بھی پہاڑوں سے زیادہ مضبوط عطا فرمایا۔ تو دنیا سے یوں بیزار ہوئیں جیسے اب اس دنیا میں ایک پل بھی نہیں ہمیں آخرت ہی کو ترجیح ہوگی اللہ کے دین کے لیے اپنے باقی دو بیٹوں کو بھی جہاد کے لیے وقف کر دیا۔ پھر اپنی زندگی دوسروں کے لیے ایسی مشعل راہ بنائی جس نے بھی قریب سے دیکھا ہر کوئی زباں ان کے گن گانے پر مجبور ہوئی ہر زبان سے اللہ پاک نے اس عظیم عورت کے لیے نیک تحمیدی کلمات کہلوائے۔ یوں ماضی کی عظیم خواتین جو دین کی سربلندی کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے والی تھیں ان کی یادیں تازہ کر دیں۔
جی ہاں وہ قصے جو ہم کتابوں میں پڑھا کرتے تھے اس عظیم خاتون کی زندگی کے اندر ہمیں نظر آئے، صبر اور استقامت کے اندر بھی انہیں حضرت اُم طلحہؓ کی یاد تازہ کرنے کا موقع میسر آیا۔ اسلام کی گود بھی انہی ماؤں کی وجہ سے آباد ہے۔ اسی وجہ سے اسلام اپنی شان وشوکت پوری ملت کفر سے منوا رہا ہے۔
غیب سے پھر ایک آواز آئی عشق کے امتحان اور بھی باقی ہیں۔ اس اللہ کی بندی نے بغیر کسی پریشانی کے لبیک کہہ دیا اور اللہ پاک نے ایسی بیماریوں میں مبتلا فرمایا کہ پانچ سال تک صاحب فراش کی حالت میں گزارنا پڑے یوں اس حقایت کو دوبارہ زندہ کر دیا جس کو بیتے ہوئے صدیاں گزر گئی تھیں، ایک بزرگ کسی اللہ والے سے عیادت کرنے گئے جو کہ ایک عرصہ سے صاحب فراش تھے: حال پوچھا؟ تو انہوں نے فرمایا: الحمد للہ اللہ کا فضل ٹھیک ہوں، بزرگ نے پوچھا: بڑے حیران ہو کر پوچھا کیا ماجرا ہے؟ آپ اس قدر بیمار ہیں اور اس حالت میں اللہ کا فضل کیسے؟ جواب میں فرمایا! اللہ نے مجھے مصیبت (بیماری) میں گرفتا کیا ہے کسی معصیت (گناہ) میں نہیں اور اللہ کا کیا فضل ہونا چاہیے؟ یوں ہماری والدہ محترمہ کے صاحب فراشی کے عالم میں بیسیوں دفعہ ایسا ہوا۔ والدہ محترمہ کو مجاہدین سے جنون کی حد تک پیار تھا اپنے بچوں سے بھی زیادہ اہمیت دیتی تھیں۔ جو ساتھی بھی تیمارداری کے لیے تشریف لاتا ان کے ہاتھ اور پیشانی چومتیں پھر دعاؤں کی یوں لڑی پروتی تھیں کہ سامنے والا اشک بار ہو جاتا تھا، جنتوں کے شہزادے جماعت کے ایک محبوب شہیدؒ سے ملاقات ہوئی جو والدہ محترمہ کی تیمارداری کے لیے تشریف لائے تھے واپسی جاتے ہوئے فرمانے لگے میں نے زندگی میں بڑی نیک اور مجاہدین کی ماؤں کی زیارت کی ہے لیکن آپکی والدہ محترمہ کی طرح کسی کو نہیں پایا۔ عشق کے امتحان ابھی اور بھی باقی تھے اچانک خبر لگی کہ آپ کا بڑا بیٹا جو مجاہدین کا خادم تھا ظالم وجابر حکمرانوں کی خوشیوں کی نظر ہو گیا پس زنداں چلا گیا تو فوراً اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا اور اللہ پاک سے استقامت کا سوال کیا۔ لوگ تسلی دینے کے لیے آتے تو بڑی ہمت اور بردباری سے فرماتیں کہ مجھے خوشی ہے میرے بچے کو دین کی خاطر جیل کی زینت بنایا گیا ہے میں اللہ کے ہر فیصلے پہ راضی ہوں۔
اللہ پاک اپنے محبوب بندوں کو اس دنیا میں آزماتا ہے، پھر خبر ملی کہ امی جان آپ کا محبوب لخت جگر (جسے محبت سے مولوی صاحب) کہتی تھیں اس کو حق گوئی اور قَالَ اللّٰہُ وَ قَالَ الرَّسُوْلُ سنانے کے جرم میں عدالت انگریز کی طرف سے جیل ان کا مسکن بنا دیا گیا، ایک ٹھنڈی سانس بھری اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔ پھر آسمان کی طرف چہرا کر کے اپنے محبوب رب سے محو گفتگو ہوئیں کہ ''رَبّا مجھے ثابت قدمی عطا فرما دے میں اس حال میں بھی راضی ہوں''۔ میرے ساتھ جیل میں ایک بزرگ تھے جو فرماتے ہیں جب ہماری گرفتاری ہوئی لوگوں کی تسلی کے لیے گھر میں پیغام بھیجنا شروع کیے تو آپ کی والدہ محترمہ نے اتنے بڑے غم کی حالت میں تسلی دیتے رہے تھے کہ بیٹی پریشان نہیں ہونا انہی قربانیوں کی وجہ سے جنت کے محلات ہمارے منتظر ہوں گے۔
دو جواں بیٹے جن کو دیکھ کر ماں اپنی زندگی خوشی سے گزار رہی تھی جیل میں بچوں کے ڈالے جانے کی وجہ سے اس دنیا سے ایسا تنگ ہوگئیں کہ ہر وقت اللہ پاک سے اپنی آخرت کا سوال کرتیں اور اکثر فرمایا کرتی تھیں کہ میں مرگئی تو میرا جنازہ میرا بیٹا عالم پڑھائے۔ ادھر بیٹا جیل میں تھا جہاں سے والدین کے جنازے کے لیے بھی شرکت کی اجازت نہیں ہوتی۔
چھ مہینے سے کھانا پینا چھوڑ دیا ہر صبح سورج جب طلوع ہوتا تو یوں محسوس ہوتا کہ آج امی جی کا آخری دن ہے، لیکن بیٹا ابھی تک نہیں آیا، اللہ پاک نے اپنی بندی کی کہی ہوئی بات پوری کرنی تھی اچانک خبر ملی کہ آپ کا عالم بیٹا بری ہوگیا ہے یوں وہ صاحب کرامت بن گئیں اب اپنی حقیقی گھر کی طرف جانے کی تیاریوں میں مصروف ہوگئیں ابھی گھر میں بیٹے کی رہائی کی خوشیاں منائی جا رہی تھیں غیب سے پھر محبوب رب نے آواز دی کہ آجایئے اب تو بیٹا بھی آ گیا تو فوراً لبیک کہتے ہوئے بیٹوں کو نصیحت فرمائی کہ میرے بچو! دین کو مت چھوڑنا ہمیشہ دین کے ساتھ چپٹے رہنا اور کلمہ پڑھتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ اللہ پاک ان کی کروٹ کروٹ رحمتیں نازل فرمائیں ان کی سیئات معاف فرما کر حسنات قبول فرمائیں۔ آمین
☆......☆......☆

☆......گزارش ہے کہ مضمون لکھتے وقت صفحے کی ایک طرف اور خوش خط لکھیں۔
☆......مضمون لکھنے کے بعد اصل تحریر ادارے کو بھیجیں، نقل قبول نہیں کی جائے گی۔
☆......خط لکھتے وقت لفافے پر متعلقہ صفحے کا حوالہ لازمی دیں۔
☆......خط لکھتے وقت جواب طلب امور کیلئے جوابی لفافہ لازمی ہمراہ ارسال کریں۔
ادارہ

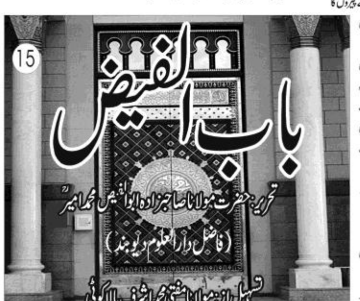

مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہ

قیل فی شفاء العلیل ھم اصحاب امام الطریقة خواجہ معین الدین الجشتی وچشت قریة شیوخہ رضی اللہ عنہ وعنھم اجمعین.

ترجمہ: مشائخ چشتہ حضرات خواجہ معین الدین حسن اجمیریؒ کے اصحاب ہیں اور مرید ہیں اور چشت حضرت خواجہ معین الدینؒ کے پیروں کا گاؤں ہے۔ خدا تعالیٰ ان سے اور ان کے سب پیروں سے راضی ہو۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ اس امت محمدیہ کے عمدہ اولیاء کرام میں سے ہیں۔ ان کے مبارک ہاتھ پر ہزاروں کفار وہنود مسلمان ہوئے۔ منقول ہے کہ جب حضرت خواجہ معین الدینؒ کا انتقال ہوا تو آپ کی پیشانی مبارک پر یہ نقش ظاہر ہوگیا۔

"حبیب اللہ مات فی حب اللہ"}

یعنی خدا تعالیٰ کا دوست خدا تعالیٰ کی محبت میں مرگیا۔

مشائخ چشتیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص چلہ میں داخل ہونے کا ارادہ رکھے اس کو چند امور کی رعایت کرنا واجب ہے۔

(۱) ہمیشہ روزہ رکھنا۔
(۲) سدا یعنی ہمیشہ قیام کرنا۔
(۳) بولنے اور کھانے اور لوگوں سے ملنے کو کم کردینا۔
(۴) ہمیشہ باوضو رہنا، جاگنے اور سونے کی حالت میں۔
(۵) مرشد کے ساتھ ہمیشہ دل لگائے رکھنا۔
(۶) غفلت کو بالکل ترک کرنا یہاں تک کہ اس کے نزدیک غفلت حرام ہوجائے پھر حجرے میں دایاں پاؤں داخل کرے تو اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور سورۃ الناس کو تین بار پڑھے اور جب بایاں پاؤں سورۃ الناس پڑھنے کے بعد رکھے تو یہ دعاء پڑھے:

"الھم انت ولی فی الدنیا والأخرة کن لی کما کنت لمحمد ﷺ وارزقنی محبتک اللھم وارزقنی حبک واشغلنی بجمالک واجعلنی من المخلصین. اللھم امح بجزیات ذالک یاانیس من لاانیس لہ. ربّ لاتذرنی فردا وانت خیر الوارثین."

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا کارساز ہے دنیا وآخرت میں۔ میرا مددگار ہوجا جیسا آپ محمد ﷺ کے مددگار اور کارساز ہوئے تھے اور مجھ کو اپنی محبت عطاء فرما۔ الٰہی مجھ کو اپنی خاص محبت عطاء فرما اور اپنے جمال کے ساتھ مشغول فرمالے اور مجھ کو اپنے مخلص بندوں میں شامل فرمالے۔ الٰہی میرے نفس کو مٹادیجئے اپنی ذات کی کششوں سے، اے انیس! اس کا جس کا کوئی انیس نہیں۔ اے میرے رب! مجھ کو تنہا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارثین میں سے ہے۔

پھر مصلے پر کھڑا ہو اور اکیس بار یہ آیت پڑھے:

"انی وجھت وجھی للذی فطر السمٰوٰت والارض حنیفا وما انا من المشرکین."

پھر دو رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ شریف کے بعد آیت الکرسی اور دوسری میں سورۃ فاتحہ شریف کے بعد "امن الرسول" تاختم سورۃ بقرہ۔ پھر بعد از سلام لمبا سجدے کرے اور دعاء میں خوب کوشش کرے پھر پانچ سو بار "یافتاح" کہے پھر ذکر جلی (جہر) پاس انفاس اور مراقبات میں مشغول ہوجائے۔

کشف القبور چشتیہ

جب قبرستان میں داخل ہو تو دو رکعت پڑھے پہلی میں بعد فاتحہ شریف سورۃ فتح (انا فتحنالک فتحا) پڑھے۔ دوسری رکعت میں چھوٹی پانچ یہ سورتیں پڑھے بعد فاتحہ شریف کے۔ (۱) سورۃ الشمس (۲) سورۃ اللیل (۳) سورۃ الضحیٰ (۴) سورۃ والتین (۵) سورۃ الاخلاص

جب دو رکعت مکمل کرچکے پھر میت کے سامنے ہوکر کعبہ شریف کی جانب پشت کر کے بیٹھے پھر سورۃ ملک پڑھے اور اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ پڑھے پھر گیارہ بار سورۃ فاتحہ پڑھے پھر میت کے قریب ہوجائے پھر پڑھے "یاربّ یاربّ" اکیس بار پھر "یاروح" کو آسمان کی طرف سر سے اشارہ کرکے پڑھے اور دل پر ضرب الروح بلاشمار کے پڑھتا جائے یہاں تک کہ کشائش اور نور پاوے تقریباً ۲۰ منٹ تک اس کو جاری رکھے پھر مراقب ہوکر منتظر رہے اس کا جس کا فیضان صاحب قبر سے ہوسکے دل پر، پھر اس کے بعد پڑھے "اللہ ولی الذین آمنوا یخرجھم من الظلمات الیٰ النور" اور دل سے "یانور" کا مراقبہ کرتا ہے۔

فائدہ جلیلہ

شریعت کے تین جز ہیں۔ (۱) علم (۲) عمل (۳) اخلاص۔

جب تک ان تینوں کی تکمیل نہ ہو شریعت کا حق ادا نہیں ہوتا۔ جب شریعت کا حق ادا ہوگا تو اللہ تعالیٰ کی رضاء ہوگی جو دنیا وآخرت کی تمام سعادتوں سے افضل ہے "ورضوان من اللہ اکبر" طریقت اور حقیقت دونوں شریعت کے خادم ہیں۔ سلف صالحین اہل دین کو اور اصحاب علم کو قاری کے نام سے تعبیر کرتے تھے، ان میں عالم اور عابد بھی آجاتے تھے۔

☆......☆......☆

حضرت حسین رضی اللہ عنہ ہر حال میں عراق جانے پر آمادہ رہے اور فرماتے تھے کہ "میں فلاں فلاں جگہ مارا جاؤں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں مکہ میں مارا جاؤں اور میری وجہ سے حرمت کعبہ (کو پامال کیا جائے اور اس) کو حلال کیا جائے"۔ آپؓ فرماتے تھے کہ "رسول اللہ ﷺ نے خواب میں آکر مجھے ایک بات کا حکم دیا ہے، وہ میں کرکے رہوں گا اور مرتے دم تک کسی کو بتلاؤں گا نہیں"۔

حضرت حسین رضی اللہ عنہ اپنے اہل و عیال اور اپنے ساٹھ کوفی ساتھیوں کے ساتھ عراق چل پڑے۔ آپؓ نے کوفہ والوں کو لکھ بھیجا کہ "وہ عراق آرہے ہیں"۔ لیکن وہ خط لے جانے والا بھی قتل کردیا گیا۔ آپ کوفہ کی طرف جارہے ہیں جبکہ آپ کو وہاں کے وقائع و حوادث کی بابت کچھ علم نہیں کہ وہاں کیا کیا کچھ ہوگیا ہے۔ کوفہ کے قریب جاکر آپ کو ان سب واقعات اور مسلم بن عقیلؓ کی شہادت کے بارے میں معلوم ہوا۔ یہ سنتے ہی آپؓ انا للہ وانا الیہ راجعون کہتے جاتے تھے اتنے میں آپؓ کو اپنے خط لے جانے والے قاصد کے قتل کی خبر مل گئی تو آپؓ نے اپنے ساتھ والوں سے کہا: "ہمارے ساتھیوں نے ہمیں رسوا کیا، جو جانا چاہے وہ جا سکتا ہے نہ اس پر کوئی حرج ہے اور نہ ہماری طرف سے کوئی ملامت"۔ یہ سنتے ہی لوگ دائیں بائیں بکھر گئے اور آپؓ کو چھوڑ کر چلے گئے یہاں تک کہ وہی لوگ باقی رہ گئے جو مکہ سے آپؓ کے ساتھ آئے تھے۔ آپؓ ایک میدان میں اترے تو اس مقام کے نام کے بابت پوچھا، تو بتلایا گیا کہ اس جگہ کا نام کربلا ہے۔ آپؓ نے فرمایا: "(یہ جگہ) کرب اور بلا (والی ہے)"۔

ادھر یزید کی طرف سے عمر بن سعد کی قیادت میں ابن زیاد کا لشکر آن پہنچا جو آپ کے ساتھ لڑائی کرنا چاہتا تھا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے احباب کو اپنے خیمے قریب قریب لگانے کا حکم دیا حتیٰ کہ ایک خیمے کی رسیاں دوسرے خیمے کی رسیوں کے ساتھ مل گئیں۔

آپؓ کے ساتھیوں کی کل تعداد ۳۲ گھڑ سواروں اور ۴۰ پیادوں پر مشتمل تھی۔ جب آپؓ انہیں جمعہ کی نماز پڑھا چکے تو دونوں طرف کے لشکر جنگ کے لئے تیار ہوگئے، حضرت حسین رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کو صف آراء کرکے خیمے میں غسل کرنے تشریف لے گئے، غسل کے بعد آپؓ نے بہت سی مشک لگائی۔ پھر گھوڑے پر سوار ہوئے اور قرآن کریم کو اپنے سامنے رکھ کر لوگوں کی طرف رخ کیا اور ہاتھ اٹھائے اور دعاء مانگنا شروع کی۔ لوگ آپؓ کے قریب جمع تھے، آپؓ نے ارشاد فرمایا: "اے لوگو! میں جو نصیحت تمہیں کروں وہ سنو! اگر تم میری رائے قبول کرو اور میرے بارے میں انصاف سے کام لو تو تم بڑے سعادت مند ہو گے اور تمہارا مجھ پر کوئی حکم (اور راستہ) نہ ہوگا، اور اگر تم نے میری رائے قبول نہ کی تو تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرلو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم ہوجائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کرگزرو اور مجھے مہلت نہ دو"۔

پھر آپؓ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی۔ ترجمہ: "میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل فرمائی اور نیک لوگوں کا وہی دوست دار ہے"۔ (الاعراف: ۱۹۶)

پھر آپؓ نے اپنی قدر و عظمت اور اپنے نسب کی عظمت و جلالت لوگوں کو یاد دلانی شروع کی، آپؓ نے فرمایا: "تم لوگ اپنے گریبانوں میں جھانکو اور اپنا محاسبہ کرو کہ کیا تمہیں میرے جیسے شخص کے ساتھ لڑائی کرنا زیبا دیتا ہے جبکہ میں تمہارے نبی ﷺ کی بیٹی کا بیٹا ہوں اور اس وقت اس سرزمین پر میرے علاوہ کوئی نبی ﷺ کی بیٹی کا بیٹا نہیں، اور علیؓ میرے والد ہیں اور جعفر ذوالجناحینؓ میرے چچا ہیں اور حمزہؓ سید الشہداء میرے والد کے چچا ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے میرے اور میرے بھائی کے بارے میں فرمایا ہے یہ (میرے) دونوں (بیٹے) جنت کے جوانوں کے سردار ہیں، اگر تم میری باتوں کی تصدیق کرتے ہو تو یہ سچی باتیں ہیں۔ خدا کی قسم! جب سے مجھے اس بات کا علم ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ پر ناراض ہوتے ہیں میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ وگرنہ رسول اللہ ﷺ کے اصحابؓ سے (ان باتوں کے بارے میں) پوچھ لو (کہ یہ سچی ہیں یا جھوٹی) وہ تم لوگوں کو بتلادیں گے۔ تمہارا ناس ہو! کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تمہارے لئے ان باتوں میں میرا خون کرنے سے باز آجانے کے لئے کچھ سامان نہیں؟ اے لوگو! میرا راستہ چھوڑ دو، میں کہیں بھی امن کی جگہ چلا جاؤں گا"۔ ان لوگوں نے کہا: "آپ کو کس بات نے اپنے چچا زاد بھائیوں کے حکم پر آنے سے منع کیا؟"۔ آپ نے فرمایا: "معاذ اللہ"۔ پھر آپ نے آیت مبارکہ تلاوت فرمائی، ترجمہ: "میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں"۔ (مؤمن: ۲۷)

پھر آپؓ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور عقبہ بن سمعان کو اسے باندھنے کا حکم دیا۔ پھر آپؓ نے فرمایا: "کیا تم مجھ سے اپنے اس مقتول کا قصاص لینا چاہتے ہو جسے میں نے قتل کردیا ہو؟ (حالانکہ ایسی بات نہیں) یا مجھ سے اپنا مال مانگتے ہو جو میں نے لے لیا ہو؟ (اور یہ بات بھی نہیں) یا مجھ سے کسی زخم کا قصاص مانگتے ہو؟ (جو میں نے تمہارے کسی ساتھی کو لگایا ہو)"۔ ان لوگوں نے آپؓ کو پکڑنا چاہا کہ آپؓ مزید گفتگو نہ فرمائیں۔ تو آپؓ نے پکار کر فرمایا: "اے شبث بن ربعی! اے حجار بن ابجر! اے قیس بن اشعث! اے زید بن حارث! کیا تم لوگوں نے مجھے خطوط نہ بھیجے تھے اور ان میں یہ نہ لکھا تھا کہ پھل پک گئے، باغ ہرے ہو گئے اب ہمارے پاس چلے آیئے! بے شک آپ ایک مسلح جماعت کے پاس آئیں گے"۔ وہ لوگ (صاف مکر گئے) اور کہنے لگے کہ: "ہم نے (آپ کو خط لکھنے اور بلانے کا ایسا) کوئی کام نہیں کیا"۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "سبحان اللہ! خدا کی قسم! تم لوگوں نے ایسا کیا تھا"۔ پھر کچھ دیر اور گفتگو ہوئی، بالآخر دشمنوں نے آپؓ کے لشکر پر حملہ کردیا، ایک ایک کرکے آپ کے تمام ساتھی شہید ہوتے گئے، اس سے پہلے جب دشمن فوج نے حملہ کرنے کا ارادہ کیا تو حر بن یزید تمیمی جو کہ ابن زیاد کے لشکر کے امیر تھے، اپنے تیس ساتھیوں کے ساتھ حضرت حسینؓ کے لشکر کے ساتھ مل گئے۔ الغرض حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے لشکر کے تمام جانباز شہید ہوگئے اور آپ آخر میں اکیلے ہی رہ گئے تو شمر بن ذی الجوشن دس کوفی پیادوں کے ساتھ حضرت حسینؓ کے خیمے کی طرف بڑھا جس میں آپؓ کا ساز و سامان اور اہل وعیال تھے، ان لوگوں نے خیمے کا گھیراؤ کرلیا۔ بدبخت شمر ان لوگوں کو حضرت حسینؓ کے قتل کرنے پر ابھارتا رہا۔ اور پھر شمر نے کہا: "تم اس جوان کے بارے میں کس بات کے انتظار میں ہو؟ تمہاری مائیں تمہیں گم کریں اسے مارڈالو"۔ تو بہت سے لوگوں نے ہر طرف سے یکبارگی حملہ کردیا۔ "زرعہ بن شریک تمیمی" نے آپؓ کے بائیں کندھے پر تلوار ماری جس سے حضرت حسینؓ نیچے گر گئے پھر یہ لوگ پیچھے ہٹ گئے۔ پھر سنان بن ابی عمرو بن انس نخعی آگے بڑھا اور آپؓ پر نیزے کا وار کیا جس سے آپؓ مزید زخمی ہوگئے، پھر اس بدبخت نے گھوڑے سے اتر کر آپ کا سر مبارک تن سے جدا کردیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بعد میں آپؓ کا سر مبارک خولی بن یزید کو دے دیا گیا۔

حضرت حسینؓ کو در اصل کس نے قتل کیا؟

اس بارے میں متعدد تاریخی روایات ملتی ہیں۔ ایک قول شمر کے بارے میں ہے، اور ایک قول میں مذحج قبیلہ کے ایک شخص کا نام آتا ہے۔ جب آپؓ شہید ہوئے تو آپؓ کے بدن پر ۳۳ زخموں کے نشان تھے۔ وہ بدبخت شمر تو آپؓ کے چھوٹے بیٹے علی بن حسینؓ (زین العابدین) کو بھی قتل کرنا چاہتا تھا مگر اس کے ایک ساتھی "حمید بن مسلم" نے اسے اس حرکت سے باز رکھا۔ اتنے میں عمرو بن سعد آگیا اور اس نے نہایت سختی سے کہا: "خبردار! کوئی عورتوں کے خیموں میں داخل نہ ہو اور نہ ہی کوئی اس بچے کو قتل کرے، اور جس کسی نے ان کی کوئی چیز لی ہے وہ انہیں لوٹا دے"۔ لشکر حسینؓ کے بہتر مجاہد شہید ہوئے جن میں ۲۳ آپؓ کی اولاد، آپؓ کے بھائی اور آپؓ کے اہل بیت میں سے تھے۔

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں: "عبد اللہ بن زیاد کے سامنے حضرت حسین بن علیؓ کا سر لایا گیا وہ ایک طشت میں رکھا تھا، اس آپؓ کے سر میں کچھ مارنا شروع کردیا اور آپؓ کے بارے میں کچھ کہا بھی"۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ جب ابن زیاد کے سامنے حضرت حسینؓ کا سر لایا گیا، تو وہ بدبخت حضرت حسینؓ کے ہونٹوں پر چھڑی مارنے لگا، حضرت انس بن مالک بھی وہاں موجود تھے، ان سے رہا نہ گیا اور انہوں نے ابن زیاد کو بہت کچھ برا بھلا کہا، اور فرمایا: "میں نے ان ہونٹوں پر نبی کریم ﷺ کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے (لہٰذا تم ان کی گستاخی نہ کرو)"۔ اس بات پر ابن زیاد بھڑک اٹھا اور اس نے حضرت انسؓ کے ساتھ نہایت گستاخانہ رویہ اختیار کیا اور کہا کہ اگر بڈھا سٹھیا نہ گیا ہوتا تو میں اس کی گردن اڑا دیتا۔ (استغفر اللہ) حضرت انسؓ یہ منظر دیکھ کر بہت غمزدہ ہو گئے، اور وہاں سے تشریف لے گئے۔ بعد میں ابن زیاد نے حضرت حسینؓ کا سر اور خواتین و بچوں کو یزید کے دربار میں بھیج دیا۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ: "آپؓ رسول اللہ ﷺ کے نہایت مشابہ تھے اور آپؓ کے سر میں خضاب لگا ہوا تھا"۔

(بخاری: کتاب فضائل الصحابہ)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ ۱۰ محرم یوم الجمعہ ۶۱ھ کو میدان کربلا میں ۵۸ سال سے کچھ ماہ زیادہ کی عمر میں شہید ہوئے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے سردار، جنت کے جوانوں کے سردار نبی کریم ﷺ کی پیاری بیٹی کے لخت جگر اور صحابہ کرامؓ کے علماء میں سے تھے۔ آپؓ بڑے عبادت گذار، پرہیزگار، دنیا سے بے رغبت، متقی، بہادر اور نہایت سخی تھے۔ رضی اللہ عنہ

☆......☆......☆

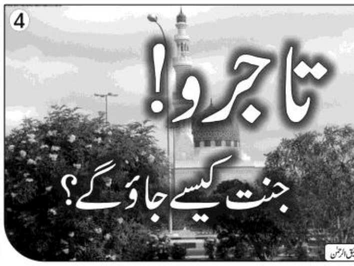

(۱۳) حلال مال میں تھوڑا سا حرام شامل ہوا تو عبادت مردود

"عن ابن عمر رضی اللہ عنھما من اشتریٰ ثوباً بعشرة دراھم وفیہ درھم حرام لم یقبل اللہ لہ صلوة مادام علیہ منہ شیٔ"...... (کنز العمال)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس شخص نے دس درہم کے بدلے کپڑا خریدا اور ان دس درہم میں سے ایک درہم حرام تھا تو...... جب تک وہ کپڑا اس پر رہے گا اللہ تعالیٰ اسکی کوئی نماز قبول نہیں فرمائے گا"......

فائدہ: حرام خبیث اور غلیظ مال ہے...... یہ مثل سنکھیا اور زہر کے ہے...... زہر کا ایک قطرہ بھی ہلاکت کے لئے کافی ہوتا ہے...... اسی طرح حرام مال بھی اگرچہ کتنا تھوڑا کیوں نہ ہو مگر وہ اپنا اثر ضرور دکھائے گا...... اگر دس حصوں میں ایک حصہ حرام مال شامل ہوگا تو سب کو گندہ کردے گا...... حلال مال میں برکت ختم ہوجائے گی......

(۱۴) جو دل میں کھٹکے اسے چھوڑ دو

"عن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنھما قال: حفظت من رسول صلی اللہ علیہ و الہ وسلم "دع ما یریبک الی ما لایریبک فان الصدق طمانیة و ان الکذب ریبة".

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہیں، وہ فرماتے ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے یہ سن کر یاد کر رکھا ہے کہ "شک وشبہ والی چیزوں کو چھوڑ دو، جس میں شک نہ ہو اسے حاصل کرلو کیونکہ سچائی میں اطمینان ہے اور جھوٹ میں پریشانی ہے۔

"عن وابصة بن معبد رضی اللہ تعالیٰ عنھما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم قال: وابصة جئت تسال عن البر و الاثم قلت: نعم...... الیٰ...... و الاثم ما حاك فی النفس و ترد فی الصدر و ان افتاك الناس". (مشکوٰۃ شریف، مسند احمد)

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں: جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "اے وابصہ! شاید آپ اس لیے آئے ہوتا کہ نیکی اور گناہ کے بارے میں دریافت کرو...... وابصہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہاں جی ہاں! ......آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: گناہ وہ ہے جو تیرے جی اور سینے میں کھٹکے اگرچہ لوگ تجھے اس کے کرنے کے بارے میں فتویٰ دیں کہ کرلو"......

فائدہ: جو اہل ایمان نیکی اور صلاح کا مزاج رکھتے ہیں ان کا دل غلط بات اور بُرے عمل پر ٹوک دیتا ہے...... ان کے ذہن میں شبہ اور تردد پیدا ہوجاتا ہے...... یہ کریں کہ نہ کریں...... دل میں اطمینان نہیں رہتا...... مثلاً کوئی آکر اس سے بہت سستے میں مال بیچ رہا ہے، لگتا ہے شاید چوری کا مال ہے اسی لئے سستا بیچ رہا ہے...... لیں یا نہ لیں ...... اصلی میں نقلی چیز ملاوٹ کرکے بیچتا ہے تو دل آمادہ نہیں ہوتا کہ اس سے لوں یا نہ لوں...... اندر اندر سے ان کا دل انکار کررہا ہوتا ہے...... پس یاد رکھو! جس چیز کا حلال اور پاک ہونا بالکل واضح ہو اس کے کرنے سے دل میں کھٹک وتردد پیدا ہو جائے تو اسے چھوڑ دو...... وہ کام نہ کرو جس کام میں اطمینان اور تشفی حاصل نہ ہو...... ہرگز اس کے پیچھے مت لگو......

(۱۵) تقویٰ کی خاطر مشتبہ چیز چھوڑ دو اللہ اس سے بہتر دے گا

"قال اللہ تعالیٰ: و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً و یرزقہ من حیث لایحتسب". (سورۃ الطلاق)

"جو تقویٰ اختیار کرے گا، اللہ اس کے لئے راستہ کھول دے گا، اور ایسی جگہ سے اس کو رزق دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا"......

عن ابی قتادة رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم قال: "انك لاتدع شیئا اتقاء اللہ الا اعطاك اللہ خیرا منہ". (شعب الایمان)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اگر تم کسی چیز کو تقویٰ اور خوف خدا کی وجہ سے چھوڑ دوگے تو اللہ پاک اس سے بہتر عطاء فرمائے گا"......

فائدہ: تقویٰ اور خوف خدا اور شریعت کی بنیاد پر جو کام آدمی کرتا ہے اللہ پاک اس میں برکت عطا فرماتا ہے...... اگر کسی مقام سے دنیاوی فائدہ ہورہا ہو، خوب اچھا نفع مل رہا ہو، مگر وہ تقویٰ کے اعتبار سے بہتر نہیں، اس میں شک ہے، شریعت نے اس کے متعلق چھوڑنے کا حکم دیا ہے...... اسے چھوڑ دے اور اسے قربان کردے...... اللہ پاک غیب سے جہاں سے اسے پتہ بھی نہیں ہوگا اس سے بہتر عطاء فرمائے گا ...... اس قسم کے بے شمار واقعات ہیں کہ جس نے تقویٰ کی بنیاد پر شک وشبہ والی چیز چھوڑ دی، اللہ تعالیٰ نے اسے اس سے اچھی چیز سے نواز دیا......

پس اے تاجرو! مال اگر تقویٰ کے خلاف مل رہا ہو تو اس کو چھوڑ دو...... اللہ پاک دوسرے راستہ سے خوب دے گا۔

(۱۶) شک وشبہ والے امور سے بچو

عن النعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنھما قال: " قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلم: "الحلال بین و الحرام بین و بینھما مشتبھات لایعلمھن کثیر من الناس فمن اتقیٰ الشبھات استبراء دینہ و عرضہ، ومن وقع فی الشبھات وقع فی الحرام، کالراعی یرعی حول الحمیٰ یوشك ان یرتع فیہ وان لکل ملك حمیٌ الا وان حمیٰ اللہ محارمہ" ۔(بخاری شریف، مسلم شریف، مشکوٰۃ شریف)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "حلال بھی بالکل ظاہر ہے اور حرام بھی بالکل ظاہر ہے، اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں، جن سے بہت سے لوگ ناواقف ہیں...... پس جو شبہ والے امور سے بچ گیا وہ اپنے دین اور عزت کو بچالے گیا...... اور شبہ والے امور میں جو پڑا وہ حرام میں بھی پڑ جائے گا...... ایسے جیسے چرواہا جو ممنوع مقام کے ارد گرد اپنی بکریاں چراتا ہے قریب ہے کہ وہ ممنوع مقام میں اس کی بکریاں چلی جائے گی...... سن لو ہر بادشاہ کا ایک محفوظ ممنوع مقام ہوتا ہے (جہاں آنے کی ممانعت ہوتی ہے) اسی طرح اللہ پاک کا بھی ایک ممنوع مقام ہے...... خبردار سن لو وہ حرام امور ہیں"۔

فائدہ: یہ حدیث پاک دین کی بنیادی اور معیاری احادیث میں سے ہے...... اس میں تقویٰ اور ورع کو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے واضح فرمایا دیا اور مشتبہ امور سے نہایت ہی اہتمام سے بچنے کی تاکید فرمائی ہے......

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: مشتبہات یعنی شبہ والے امور سے بیشتر لوگ ناواقف اور غافل ہیں...... اولاً تو لوگ واقف نہیں ہیں اور اگر واقف ہیں تو اس کی اہمیت نہ ہونے کی وجہ سے بے پرواہی برتتے ہوئے اس کا ارتکاب کربیٹھتے ہیں...... پھر اس کے بعد حرام کی جرات ہوجاتی ہے...... پھر وہ حرام کے مرتکب ہو جاتے ہیں...... اس لئے جس کا حرام ہونا بالکل واضح اور بین نہ ہو اور دل میں کھٹک پیدا ہو اس سے بھی بچو، ورنہ یہ ذریعہ بن جائے گا حرام کے ارتکاب کا......

سوائے تاجرو! جو امور حرام سے نیچے درجے ہیں...... جن میں شبہ ہورہا ہو کہ شاید یہ کہیں حرام نہ ہو تو اسے بھی مت اختیار کرو، کہ اس کے کرتے کرتے حرام کی ہمت ہو جائے گی...... بس جہاں کسی مال میں شبہ ہوا سے چھوڑ دو اور اسے صدقہ خیرات کرڈالو، مشتبہات وہ امور ہیں جس کی صاف حرمت قرآن پاک اور احادیث میں نہ آئی ہو اور حرمت کی طرف اس کا رجحان ہو...... جیسے شراب کے علاوہ تمام نشہ پیدا کرنے والی چیزیں...... اسی طرح تمام مکروہات جیسے غیروں کے لباس اور معاشرتی طریقے ہیں ان کو اختیار کرنا......

(۱۷) حلال اختیار کرو اور حرام چھوڑ دو

عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ لن تموت احد من الناس حتی یستکمل رزقہ ولا تستبطؤا الرزق و اتقوا اللہ ایھا الناس واجملو فی الطلب و خذوا ماحل ودعوا ماحرم"۔ (حاکم، کنز العمال)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کوئی آدمی اس وقت تک مر نہیں سکتا جب تک کہ اپنا رزق پورا نہ کرلے"...... لہٰذا اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور تلاش رزق میں ٹھیک رہو...... جو حلال طریقے سے ملے اسے لے لو اور جو حرام طریقہ سے ملے تو چھوڑ دو......

یہ کونسی عقلمندی کی بات ہے کہ حرام طریقہ سے مال حاصل کرو، اس سے دنیا کی برکت کھودو اور قیامت میں ذلت رسوائی مول لے لو...... آخرت کے عذاب اور رب کریم کی ناراضگی کی گرفت میں آکر جہنم کی آگ میں جلنا پسند کرو...... بس آج حرام یعنی شریعت کے ناجائز طریقہ چھوڑ دو، اللہ پاک نے حلال راستہ بھی پیدا کیا اسے اپناؤ اور آخرت میں پکڑ سے بچو، جنت میں جاؤ......

(۱۸) ایک لقمہ حرام سے چالیس دن نماز قبول نہ ہوگی

عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: " قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم من اکل لقمة من حرام لم یقبل لہ صلاة اربعین لیلة ولم تستجب لہ دعوة اربعین صباحاً ، وکل لحم نبت من الحرام فالنار اولی بہ وان اللقمة الواحدة من الحرام لتبنت اللحم"...... (کنز العمال)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو ایک لقمہ حرام کھائے اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں کی جائے گی اور نہ چالیس دن کی دعا قبول کی جائے گی...... جس گوشت کی پرورش حرام سے ہوئی وہ جہنم کے زیادہ لائق ہے...... اور حرام کے ایک لقمہ سے بھی گوشت بن جاتا ہے"......

فائدہ: اللہ اللہ کس قدر سخت وعید ہے...... حرام کا ایک لقمہ اس کی یہ نحوست اور خباثت کہ چالیس دن کی نماز اور دعا قبول نہیں ہوگی...... وجہ اس کی یہ ہے کہ ایک لقمہ کا اثر جسم میں چالیس دن تک رہتا ہے...... اس لئے چالیس دن تک اس کی نحوست رہتی ہے...... اللہ کے بندو! جب ایک لقمہ کا یہ حال ہے تو پھر جس کا سارا کھانا ہی حرام ہو یا اکثر تو اس کی خباثت کا کیا حال ہوگا......

(۱۹) جو مال گناہ کے طریقے سے حاصل کیا گیا اس کا صدقہ کرنا مردود

"عن القاسم بن مخیمرة: من اصاب مالا من ماثم فوصل بہ رحماً او تصدق بہ او انفقہ فی سبیل اللہ جمع ذلك جمیعاً ثم قذف بہ جھنم" ......(کنز العمال، الترغیب والترہیب)

حضرت قاسم بن مخیمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو گناہ کے ذریعہ مال حاصل کرے پھر اس سے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرے، یا صدقہ خیرات کرے یا راہ خدا میں خرچ کرے تو اس سب کو جمع کرکے اس کے ساتھ دوزخ میں پھینک دیا جائے گا"......

حرام مال سے مراد ہر وہ مال جو شرع کے خلاف ہو مثلاً رشوت کا سود کا یا کسی کی چوری کا مال خواہ حکومت کا بھی کیوں نہ ہو یا عام پبلک کا مال، دھوکا دے کر جھوٹ بول کر جو مال حاصل کیا گیا ہو، وغیرہ وغیرہ......

اول تو اس کا حاصل کرنا ہی جائز نہیں......

یہ مال خدا و رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نزدیک ناپاک ہے...... اور اگر حاصل کرکے راہ خدا میں خرچ کردے مثلاً کسی غریب کو دیدے مدرسہ میں دیدے، تو اس کے صدقہ پر ثواب نہیں ملے گا...... بلکہ الٹا مواخذہ ہوگا، ناجائز مال ہمارے راستے میں کیوں صدقہ کیا جب نیکی اور ثواب نہیں ہوا تو ناجائز مال کا گناہ باقی رہا...... لہٰذا اسے جہنم میں جانا پڑے گا...... دنیا میں اس سے خلاصی کی یہ صورت ہے جہاں سے یہ مال حرام لیا ہے اسے واپس کرے...... اور اگر پتہ نہیں کہ کس آدمی سے لیا ہے تو اس کی صورت یہ ہے کہ اسے ثواب کی نیت کیے بغیر کسی محتاج کو دے دے...... اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ہم سب مسلمانوں کو ناجائز اور خبیث مال کی نحوست سے محفوظ فرمائے، آمین۔

☆......☆......☆
☆......☆......☆

بقیہ: کلمہ حق

"میں پچاس سال سے آپ کے ساتھ غربت بھری زندگی بسر کررہی ہوں لیکن کبھی اپنی زبان پر حرف شکایت نہیں لائی۔ لیکن اب تو کئی دنوں سے فاقہ ہے۔ پھر ہم دونوں کی ہی بات نہیں۔ گھر میں ہماری چار بیٹیاں، آپ کی دو بہنیں اور آپ کی والدہ بھی ہیں۔ انہی کا کچھ خیال کرلو۔ یہ مال جیسا بھی ہے آج خرچ کرلو۔ کل کو ممکن ہے کہ اللہ تمہیں مالدار کردے تو یہ قرض چکا دینا"۔

باباجی نے اپنی لرزتی ہوئی آواز میں کہا: "کیا میں ۸۶ برس کی عمر میں آکر اب حرام کھانا شروع کردوں، جبکہ میں نے پوری زندگی صبر وشکر میں گزاردی ہے۔ اب تو یوں سمجھو کہ میں قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہوں۔ مجھ سے یہ نہ ہوسکے گا"۔ اس پر بیوی بھی خاموش ہوگئی

ابن جریر طبری کہتے ہیں میں یہ سب باتیں سن کر بہت حیران ہوا اور واپس حرم شریف آگیا۔ اگلے دن جب سورج کچھ بلند ہوا تو وہ ہی کل والا خراسانی شخص اپنے گم شدہ مال کا اعلان کرنے لگا۔ پھر وہ ہی باباجی کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا:

"اے خراسانی بھائی! میں نے کل بھی آپ کو ایک مفید مشورہ دیا تھا اگر آپ ہزار دینار میں سے سو دینار نہیں دے سکتے تو دس دینار ہی دے دو تاکہ اگر کسی غریب، فقیر محتاج کو آپ کا مال ملا ہے تو اُس کا بھی کچھ بھلا ہو جائے"۔

ابن جریر طبری کہتے ہیں کہ اس طرح دوسرا دن بھی بیت گیا اور خراسانی شخص کو اُس کا مال نہیں مل سکا۔ جب تیسرے دن کی صبح ہوئی تو پھر وہ آکر اپنے گم شدہ مال کا اعلان کرنے لگا۔ اب پھر وہ ہی باباجی کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا:

"خراسانی بھائی! میں نے پرسوں آپ کو سو دینار انعام کا اعلان کرنے کا مشورہ دیا لیکن آپ نہیں مانے۔ کل دس دینار کا مشورہ دیا، اُس پر بھی آپ نے انکار کردیا۔ چلو! ایک دینار انعام کا ہی اعلان کردو، ممکن ہے کہ جس غریب کو مال ملا ہے، اُس کے گھر میں کئی دن سے فاقہ ہو تو وہ ایک دینار سے اپنے اہل وعیال کیلئے کچھ کھانے کا ہی انتظام کرلے گا"۔

خراسانی شخص نے پھر بڑی ہی تنگ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ میں ایک دینار بھی دینے کیلئے تیار نہیں ہوں۔ اپنا مال لوں گا تو پورا لوں گا ورنہ روزِ قیامت ہی فیصلہ ہوگا۔

جب باباجی نے یہ سنا تو اُن کا پیمانہ صبر لبریز ہوگیا اور اُس خراسانی شخص کا دامن اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا:

"میرے ساتھ آؤ کہ میں تمہارا مال واپس کردوں۔ اللہ کی قسم! جب سے یہ مال مجھے ملا ہے، میں ایک پل بھی سکون کی نیند نہیں سو سکا ہوں"۔

ابن جریر طبری کہتے ہیں کہ میں بھی چپکے سے ان کے پیچھے پیچھے چل دیا۔ باباجی اپنے گھر میں داخل ہوئے۔ دینار لیے اور باہر نکل کر وہ سارے دینار اُس خراسانی شخص کو دیتے ہوئے کہا:

"اللہ تعالیٰ مجھے معاف کردے اور اپنے فضل سے ہمیں رزق عطا فرمائے"۔

مجھے اُن کے پیچھے گھر سے رونے اور سسکیوں کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی کہ سب کئی دن فاقے سے تھے۔ اُس خراسانی شخص نے تسلی سے اپنے دینار گنے اور روانہ ہوگیا۔ ابھی وہ تھوڑا ہی آگے گیا تھا کہ اچانک مڑا اور اُن باباجی کی کنیت سے انہیں مخاطب کرکے کہنے لگا:

"اے ابوغیاث! میرے والد کا انتقال ہوا تو انہوں نے اپنی میراث میں تین ہزار دینار چھوڑے تھے اور وصیت کی تھی کہ شرعی طریقے پر اس کا تیسرا حصہ یعنی ہزار دینار فقراء ومساکین پر صدقہ کردیئے جائیں اور میں مکہ مکرمہ سے یہ مال اسی نیت سے لایا تھا کہ کسی فقیر اور محتاج کو دے کر اپنے لیے اور اپنے مرحوم والد کیلئے دعا کرواؤں گا۔ مجھے اس سفر میں آپ سے زیادہ سفید پوش کوئی نظر نہیں آیا، اس لیے یہ مال رکھ لو اور اپنی ضروریات میں خرچ کرو"۔

یہ سن کر ابوغیاث کی آنکھوں سے تشکر بھرے آنسو رواں ہوگئے اور انہوں نے خراسانی شخص اور اس کے والد مرحوم کو خوب دعائیں دیں۔ پھر جب وہ خراسانی شخص وہاں سے جانے لگا میں بھی واپس ہونے کیلئے مڑا تو پیچھے انہی باباجی "ابوغیاث" کی آواز سنائی دی:

"بیٹا! رک جاؤ۔ میں پہلے دن سے دیکھ رہا ہوں کہ تم میرا پیچھا کررہے ہو اور پورے معاملے سے باخبر ہو۔ میں نے اپنے شیخ احمد بن یونس یربوعیؒ سے اور انہوں نے امام مالکؒ سے اور امام مالکؒ نے حضرت نافعؒ سے سنا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بتاتے تھے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو فرمایا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی ہدیہ (تحفہ) بغیر مانگے اور بغیر نفس کے انتظار کے دے دے تو اُسے قبول کر لینا اور رد نہ کرنا"۔

پھر انہوں نے گھر کے نو افراد کیلئے سو سو دینار الگ کیے اور پورا دسواں حصہ یعنی سو دینار مجھے عنایت کیے اور مجھے ساتھ ہی کہا کہ یہ حلال مال ہے، اسے احتیاط سے خرچ کرنا۔

ابن جریر طبری کہتے ہیں میں وہ ہی سو دینار دو سال تک خرچ کرتا رہا اور خوب علم حاصل کیا۔

اللہ کریم ہم سب کو اپنے لطف واحسان سے اس کا یقین عطا فرما دے کہ جو رزق ہمارے نصیب میں لکھا ہے، وہ ہمیں ضرور ملے گا چاہے وہ کہیں بھی ہو اور جو رزق ہمارے حصہ کا نہیں ہے، وہ ہمارے کام نہیں آئے گا، خواہ ہمارے ہاتھ میں ہی کیوں نہ ہو۔ بس رزق حلال کے اہتمام اور حرام روزی سے بچنے کی یہی کنجی ہے۔ باقی رزق حلال کیلئے محنت، مسنون دعاؤں اور مقبول وظائف بھی بندے کو اللہ تعالیٰ سے جوڑنے کے ذرائع اور بہانے ہیں۔

اللھم انا نسئلك علماً نافعاً ورزقاً واسعاً وشفاءً من کل داء (آمین ثم آمین)

☆......☆......☆

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

قصیدہ فی فضیلۃ العلم

وماء العلم ابیض من حلیب
اور علم کے بحر کا پانی دودھ سے زیادہ سفید
واحلیٰ من عسول والشراب
اور شہد و دیگر مشروبات سے زیادہ شیریں ہے
ھو الھادی لنا فی کل فج
علم ہر گھاٹی میں اور ہر موڑ میں ہمارا رہبر ہے
ویوصلنا الی دار الثواب
انجام کار ہمیں بہشت تک پہنچائے گا
ھو الباقی لنا والمال فان
علم کو بقاء ہے اور مال فانی ہے
ھو الشافع لنا یوم الحساب
وہ قیامت کے دن ہمارا سفارشی ہوگا
بہ نالت ذووہ رفیع حظ
اصحاب علم نے علم کے سبب بلند مرتبہ حاصل کیا
وسادوا بالعلوم علی الرقاب
اور علوم کے سبب لوگوں کی گردنوں پر حکومت کی
فمنظوری ومحبوبی کتاب
پس میری منظور نظر اور محبوب کتاب علم ہے
سمیری مونسی وبہ خبابی
جو کہ رات کو میری قصہ گو غمخوار ہے اور اس سے میرا عشق ہے

کیمرون میں ٹرین الٹنے سے 70 مسافر ہلاک، 575 زخمی

ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ، اضافی 700 مسافروں کیلئے اضافی بوگیاں لگائی گئی تھیں جو کئی الٹ گئیں، تحقیقات کا حکم دیدیا گیا

کیمرون (نیٹ نیوز) کیمرون میں مسافر ٹرین کی کئی بوگیاں الٹنے سے 70 افراد ہلاک، جب کہ 575 سے زائد زخمی ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق مسافر ٹرین دارالحکومت یاؤنڈے سے دوالا جارہی تھی کہ ایسکا کے قریب اس کی کئی بوگیاں الٹ گئیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور ہلاک وزخمیوں کو اسپتال منتقل کیا۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثہ مسافروں کی بڑی تعداد کے باعث اضافی بوگیاں شامل کرنے کے نتیجے میں پیش آیا۔ عام طور پر اس مسافر ریل گاڑی سے 600 افراد سفر کرتے ہیں، لیکن اضافی مسافروں کے باعث اس میں زیادہ بوگیاں لگانے سے 1300 افراد سوار تھے۔ کیمرون کے وزیر ٹرانسپورٹ ایڈگارڈ ایلان میبی کا کہنا تھا کہ حادثے میں زخمی ہونے والے 300 افراد کو طبی امداد دی جارہی ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ بھی ظاہر کیا۔ دوسری جانب کیمرون کے صدر پاؤل بیانے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تحقیقات کا حکم دے دیا۔ واضح رہے کہ 2 کروڑ 20 لاکھ سے زائد آبادی والے افریقی ملک کیمرون میں سفر کیلئے اہم ذریعہ ریل گاڑی ہی ہے۔ افریقی ممالک میں ریل گاڑیوں اور اس کی پٹریوں کی زیادہ دیکھ بھال نہیں کی جاتی، جس کی وجہ سے اکثر اوقات ریل گاڑیاں ٹریک سے اتر جاتی ہیں۔

افغان صوبے فراہ میں طالبان کے ہاتھوں تباہ ہونے والی اتحادی فوجی گاڑی

مقبوضہ کشمیر میں پراسرار آتشزدگی تشویشناک ہے، عالمی برادری متاثرین کی مدد کرے: میرواعظ

بھارت فورسز عوامی مظاہروں سے خائف ہیں، حق خودارادیت اور آزادی کے مطالبے سے کسی صورت کشمیری پیچھے نہیں ہٹیں گے، حریت رہنما

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں حریت چیئرمین میرواعظ عمر فاروق نے مقبوضہ وادی میں پراسرار آتشزدگی کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارتی فورسز مظاہروں سے خائف ہے اور تحریک آزادی کشمیر کو دبانے کے لئے نت نئے حربے استعمال کئے جارہے ہیں، ضلع کشتواڑ کے علاقے وڑون کے دورافتادہ پہاڑی گاؤں سکمنائی میں آتشزدگی کی پراسرار وارادات پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ آتشزدگی سے پورا علاقہ خاکستر ہوگیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق میر واعظ عمر فاروق نے، جو چشمہ شاہی سب جیل سرینگر میں نظر بند ہیں، ایک بیان میں آتشزدگی سے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے عالمی ریڈکراس اور بین الاقوامی امدادی اداروں سے متاثرین کی فوری امداد اور دادرسی کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ موسم سرما کی آمد آمد ہے اور متاثرین کا سب کچھ خاکستر ہوچکا اور انہیں امداد کی فوری ضرورت ہے۔ میرواعظ نے کہا کہ مشترکہ حریت قیادت جب بھی پرامن مارچ کی کال دیتی ہے تو اس کا مقصد ہوتا ہے کہ عوام پرامن طور پر اپنے دلی جذبات اور احساسات کا جمہوری طرز پر مظاہرہ کرکے بھارت سمیت عالمی برادری پر اپنے پیدائشی حق، حق خودارادیت اور آزادی کے مطالبہ کو پہنچانے کا فریضہ پورا کریں لیکن بدقسمتی سے بھارتی حکومت احتجاج اور مظاہروں سے خائف ہوکر ان پرامن کوششوں کو طاقت اور تشدد کے بل پر سبوتاژ کرنے کی مکروہ کوشش کرتی ہے۔

مقبوضہ وادی میں بس کھائی میں گرنے سے 19 افراد جاں بحق

26 افراد زخمی بھی ہوئے، حادثہ ضلع ریاسی میں تیز رفتاری کے باعث پیش آیا

سرینگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں بس کھائی میں گرنے سے 19 افراد جاں بحق جب کہ 26 زخمی ہو گئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ضلع ریاسی میں تیز رفتاری کے باعث بس ڈرائیور سے بے قابو ہوکر کھائی میں جاگری۔ شدید زخمیوں کو جموں میں اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق بس میں 45 افراد سوار تھے جبکہ حادثے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ دوسری جانب مقبوضہ وادی کی کٹھ پتلی وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔

امریکہ: رہائشی عمارت میں گیس لیکج کے باعث دھماکہ، 7 افراد زخمی

پورٹ لینڈ (نیٹ نیوز) امریکا میں رہائشی عمارت میں گیس لیکج کے باعث دھماکے سے 7 افراد زخمی ہوگئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ پورٹ لینڈ کے شالی حصے میں پیش آیا۔ جہاں رہائشی عمارت میں گیس لیکج کی وجہ سے دھماکہ ہوا۔ دھماکے میں تین فائر فائٹرز سمیت سات افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ حکام نے عمارت کو شہریوں سے خالی کرالیا ہے۔ دھماکے سے قریبی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

ترکی میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکے سے 2 پولیس اہلکار ہلاک

19 زخمی، ناکام فوجی بغاوت پر 35 ہزار افراد گرفتار کرچکے ہیں، وزیر انصاف بکیر بوز

انقرہ (نیٹ نیوز) ترکی کے ہنکول صوبے میں پولیس گاڑی کے قریب نصب بم پھٹنے سے 2 اہلکار ہلاک اور 19 زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں شہری بھی شامل ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق بم کالعدم کردورکرز پارٹی (پی کے کے) کے دہشت گردوں نے ضلع گورنر کے دفتر کے قریب ایک گاڑی میں پلانٹ کیا تھا۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب پولیس وین یہاں سے گزر رہی تھی، جس کے نتیجے میں 2 پولیس افسران ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے کا کہنا ہے کہ ترک فضائیہ کی بمباری سے چند گھنٹوں قبل کرد جنگجوؤں نے دور تک مار کرنے والی رائفلوں اور راکٹ لانچر سے ضلع گورنر کی رہائش گاہ پر حملے کی بھی کوشش کی۔ دوسری جانب ترک وزیر انصاف بکیر بوزداغ نے کہا ہے کہ ملک میں ناکام فوجی بغاوت کے الزام میں اب تک ترک 35 ہزار افراد کو گرفتار کرچکا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ گرفتار افراد کا تعلق کالعدم گولن گروپ سے ہے۔

ہیٹی میں جیل سے 174 قیدی فرار، فائرنگ تبادلے میں 2 ہلاک

مرنے والوں میں ایک قیدی اور ایک سیکورٹی اہلکار شامل، 11 افراد کو دوبارہ گرفتار کرلیا گیا

ہیٹی (نیٹ نیوز) ہیٹی کے شمالی شہر آرکاہی میں واقع جیل سے 174 قیدی فرار ہوگئے، فائرنگ کے تبادلے میں دو افراد ہلاک اور تین زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق دارالحکومت سے 45 کلومیٹر دور واقع جیل سے فرار ہونے سے پہلے قیدیوں نے اسلحہ چرایا اور فائرنگ کے تبادلے میں ایک سیکورٹی اہلکار اور ایک قیدی ہلاک جبکہ تین قیدی زخمی ہوگئے۔ گیارہ افراد کو دوبارہ گرفتار کیا جاچکا ہے۔ حکام کا کہنا ہے اقوام متحدہ کے امن اہلکاروں کے تعاون سے مفرور قیدیوں کی تلاش جاری ہے۔ ہیٹی کی جیلوں میں کافی رش ہوتا ہے اور قیدی مقدمے سے پہلے برسوں جیل میں گزار دیتے ہیں۔

ہیٹی کی جیل کا بیرونی منظر جہاں سے 174 قیدی فرار ہوئے، فائرنگ سے 2 مارے گئے

میانمار میں کشتی الٹنے سے 50 افراد ہلاک، درجنوں لاپتہ ہوگئے

کشتی میں 250 افراد سوار تھے، 150 افراد کو زندہ بچالیا گیا، ہلاکتوں کی تعداد 100 تک پہنچنے کا خدشہ، خواتین بھی شامل

ینگون (نیٹ نیوز) میانمار میں کشتی الٹنے کے باعث 50 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے، حادثے کے وقت کشتی میں 250 افراد سوار تھے جن میں خواتین بھی شامل تھیں، مقامی حکام کا کہنا ہے کہ کشتی الٹنے کے واقعے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ کشتی میانمار کے علاقے ساگانگ کے دریا میں الٹی، کشتی میں گنجائش سے زیادہ افراد سوار تھے۔ کشتی میں سوار تقریباً 150 افراد کو بچالیا گیا جبکہ کرینز کی مدد سے کشتی کے بڑے حصے کو بھی نکال لیا گیا۔ تاہم حکام کا کہنا ہے کہ کشتی میں تقریباً 250 افراد سوار تھے جس کے باعث ہلاکتوں کی تعداد 100 تک پہنچنے کا خدشہ ہے۔ حکام کے مطابق مرنے والوں میں سے بیشتر خواتین ہیں

اسپین میں بچے کی پیدائش پر باپ کو بھی 4 ماہ کی چھٹی ملے گی، بل منظور

میڈرڈ (نیٹ نیوز) اسپین میں بچے کی پیدائش پر باپ کو بھی ماؤں کی طرح تنخواہ کے ساتھ 4 ماہ کی چھٹیاں ملا کرے گی۔ اسپین کی پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ بچے کی پیدائش کے دوران مردوں کو بھی خواتین کی طرح تنخواہ کے ساتھ 4 ماہ کی چھٹی دی جائے کیونکہ ہسپانوی آئین اور یورپین قانون خواتین اور مردوں کے برابر حقوق کی بات کرتا ہے جس پر پارلیمنٹ نے بل کو کثرت رائے سے منظور کرلیا۔

میکسیکو: کولیما آتش فشاں پھر پھٹ پڑا، راکھ کا اخراج شروع

قریبی آبادی کے لوگوں کی زندگی کو خطرات لاحق، علاقے میں دھوئیں کے بادل چھاگئے

میکسیکو (نیٹ نیوز) میکسیکو میں کولیما آتش فشاں ایک بار پھر پھٹ پڑا، اس کے ساتھ ہی دھویں کے ساتھ راکھ کا اخراج شروع ہوگیا ہے، غیر ملکی میڈیا کے مطابق آتش فشاں پھٹنے کی وجہ سے 2 ہزار فٹ کی بلندی تک دھویں کے کالے بادل چھاگئے۔ ذرائع کے مطابق اس آتش فشاں کے پھٹنے سے قریبی آبادی کے لوگوں کی زندگی کو خطرات لاحق ہوگئے ہیں، حکومت نے مقامی آبادی کو سختی کے ساتھ ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے منہ اور ناک کو لازمی طور پر ڈھانپ کر رکھیں، ایسا نہ کرنا ان کیلئے خطرناک ہوسکتا ہے۔

مصری فوج کا جنرل قاہرہ میں گھر کے باہر قتل کردیا گیا

بریگیڈئر جنرل عادل رجائی ٹینک ڈویژن کمانڈر تھے، کسی نے ذمہ داری قبول نہیں کی

قاہرہ (نیٹ نیوز) مصری فوج کے جزیرہ نما سیناء میں خدمات انجام دینے والے بریگیڈیئر جنرل عادل رجائی کو دارالحکومت قاہرہ کے نواح میں ان کے مکان کے باہر قتل کردیا گیا ہے۔ بریگیڈئر جنرل عادل رجائی کو اُن کے گھر کے باہر ہلاک کیا گیا۔ وہ انتشار زدہ جزیرہ نما سینائی میں بھی فوجی خدمت سرانجام دے چکے تھے۔ آج کل وہ مصری فوج کے ایک ٹینک ڈویژن کے کمانڈر تھے۔ کسی گروپ نے جنرل رجائی کو ہلاک کرنے کی ذمہ داری ابھی تک قبول نہیں کی ہے لیکن جزیرہ نما سینائی میں قاہرہ حکومت کو اسلام پسندوں کی مسلح سرگرمیوں کا سامنا ہے۔ ادھر سینائی میں بھی ایک بم دھماکے میں 2 پولیس اہلکار مارے گئے۔ مصری وزارت داخلہ کے مطابق شالی سینائی کے علاقے العریش کو جانے والی ہائی وے پر قائم پولیس چوکیوں کو خوراک اور پانی فراہم کرنے والے ٹرک کو سڑک کنارے نصب بم سے نشانہ بنایا گیا۔ واقعہ میں متعدد اہلکار زخمی بھی ہوئے۔ قاہرہ میں مارے جانے والے جنرل عادل رجائی پر العبور شہر میں واقع ان کے مکان کے باہر اس وقت فائرنگ کی گئی جب وہ اپنی کار میں بیٹھ رہے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق حملہ آوروں نے متعدد گولیاں چلائیں اور فرار ہوگئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے العبور شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر چیک پوائنٹس بنا دیے ہیں تاکہ حملہ آوروں کو فرار ہونے سے روکا جاسکے۔

اٹلی میں دہشتگردی کی آڑ میں مساجد بندش کیخلاف ہزاروں مسلمانوں کا مظاہرہ

16 لاکھ کے قریب مسلمان بستے ہیں لیکن ان کیلئے رجسٹرڈ مساجد چند ایک ہی ہیں، زیادہ تر مسلمان نماز گھر میں ادا کرتے ہیں

روم (نیٹ نیوز) اٹلی میں دہشت گردی کی آڑ میں مساجد کی بندش کا سلسلہ جاری ہے حالیہ دنوں میں 3 مساجد بند کردی گئی جس کے باعث ہزاروں مسلمانوں نے مظاہرہ کیا اور تاریخی مقام پر نماز ادا کرکے احتجاج کیا، اٹلی کے دارالحکومت روم میں واقع دنیا کے سب سے قدیم ایمفی تھیٹر کے باہر فٹ پاتھ پر سینکڑوں مسلمانوں نے جائے نماز اور دریاں بچھا کر نماز ادا کی اور انتظامیہ کو باور کرایا کہ ان کے مذہبی حقوق کی حفاظت کی جائے۔ مظاہرے نے اس موقع پر پلے کارڈز بھی اٹھا رکھے تھے جن پر امن اور مساجد کھولنے کے حق میں نعرے درج تھے۔ اٹلی بھر میں مسلمانوں نے مساجد کھولنے کے لیے پرامن ریلیاں بھی نکالیں۔ اٹلی میں 16 لاکھ کے قریب مسلمان بستے ہیں لیکن ان کے لیے رجسٹرڈ مساجد چند ایک ہی ہے، جس کی وجہ سے زیادہ مسلمان نمازیں گھر پر یا اسلامک سنٹرز میں ادا کرتے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ پولیس نے حالیہ دنوں میں تین مساجد بند کی ہیں۔ احتجاج کرنے والے ایک بنگلہ دیشی نژاد اطالوی مسلمان کا کہنا تھا کہ وہ یہاں 16 سال سے رہ رہا ہے اور 2012 میں ہماری قائم کردہ مسجد کو بھی گزشتہ ماہ بند کردیا گیا۔ اس کا کہنا تھا کہ ہم یہاں نماز ادا کرنے کیلئے نہ جمع ہوں تو کدھر جائیں؟ مساجد قائم کرنے کے لیے باقاعدہ اور واضح قوانین کی ضرورت ہے۔

یمن جنگ، ایران نے حوثی باغیوں کو اسلحہ فراہمی تیز کردی

ہتھیار عمان کے راستے آرہے ہیں باغی کمانڈر 4 ساتھیوں سمیت ہلاک کردیا گیا

صنعا (نیٹ نیوز) ایران نے یمن میں حوثی باغیوں کو اسلحہ کی فراہمی تیز کردی ہے۔ میزائل سمیت دیگر ہتھیار عمان کے راستے جنگ زدہ ملک بھیجے جارہے ہیں، ادھر یمنی سرکاری فوج سے لڑائی میں مفرور صدر صالح کا اعلیٰ سطح کا آفیسر 4 سینئر باغی کمانڈروں سمیت ہلاک ہوگیا ہے۔ ایک امریکی عہدیدار نے برطانوی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ واشنگٹن نے عمان کو اپنے تحفظات سے آگاہ کردیا ہے، جب کہ عمانی وزیر خارجہ یوسف بن علوی نے سرحد پار ایرانی اسلحہ کی اسمگلنگ کے الزامات مسترد کردیے ہیں۔ ادھر یمن کے مختلف علاقوں میں لڑائی کے دوران حوثی باغیوں اور سابق صدر علی عبداللہ صالح کے 5 وفادار جنگجو کمانڈر ہلاک ہوگئے ہیں، جن میں اعلیٰ سطح کا آفیسر شامل ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق مارب کے محاذ پر سرکاری فوج اور باغیوں کے درمیان لڑائی میں صالح کے وفادار کرنل الدیلمی، حشام الدیلمی اور کمال الدیلمی، جب کہ صعدہ میں کرنل عبداللطیف حاتم، حوثی کمانڈر ابوعلی عبداللہ محمد الحوثی سمیت کئی دوسرے جنگجو ہلاک ہوگئے۔

یورپ میں انسانی سمگلنگ میں ملوث گروپوں کیخلاف کارروائی، 529 افراد بازیاب

دی ہیگ (نیٹ نیوز) یورپ بھر میں انسانی سمگلنگ میں ملوث گروپوں کے خلاف ایک بڑی کارروائی میں 300 مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اس کارروائی میں 50 ممالک کی پولیس نے حصہ لیا اور اس دوران بالخصوص ریڈ لائیٹ ایریاز کو نشانہ بنایا گیا۔ حکام کے مطابق اس دوران قحبہ خانوں، مساج کلبوں اور اس طرح کے دیگر مقامات سے انسانی سمگلنگ کے شکار 529 افراد، جن میں خواتین کی ایک بڑی تعداد شامل ہیں کو بازیاب کرالیا گیا۔

سرینگر، ہڑتال کے باعث مارکیٹ مکمل طور پر بند پڑی ہے جبکہ سڑک پر بھی ہو کا عالم ہے

لندن کے سٹی ائرپورٹ پر کیمیائی اخراج، تخریب کاری کا خدشہ

لندن (نیٹ نیوز) لندن کے انتہائی معروف سٹی ایئرپورٹ پر اچانک متعدد مسافروں کو سانس لینے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور وہ کھانستے رہے، جس کے بعد حکام نے کیمیکل کے پھیلاؤ کے خطرے کے پیش نظر مسافروں کو ایئرپورٹ کی حدود سے باہر نکال دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کا عملہ اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ 26 مسافروں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کردیا گیا۔ ایئرپورٹ انتظامیہ کے مطابق فائر الارم بجنے کے بعد ٹرمنل کو مسافروں سے خالی کرالیا گیا ہے۔

سائبیریا میں روس کا فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 19 ہلاک

ایم آئی 8 میں 22 مسافر سوار تھے، 3 کو زندہ بچالیا گیا، بلیک باکس مل گئے، خراب موسم کا شبہ، تحقیقات شروع

ماسکو (نیٹ نیوز) سائبیریا کے شمال مغربی علاقے میں روس کا ایم آئی 8 فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا، حادثے کے وقت ہیلی کاپٹر میں 22 افراد سوار تھے، جن میں سے 19 ہلاک ہوگئے، جب کہ 3 کو زندہ بچالیا گیا۔ ایمرجنسی حکام کا کہنا ہے کہ جائے حادثہ پر ریسکیو آپریشن تاحال جاری ہے، جس میں 140 اہلکار حصہ لے رہے ہیں، جب کہ ہلاک ہونے والوں کی لاشیں بھی نکالی جا رہی ہیں۔ ریسکیو ٹیموں نے ہیلی کاپٹر کے 2 بلیک باکس بھی تلاش کرلئے ہیں، جو بالکل درست حالت میں بتائے جاتے ہیں، جن سے حادثے کے محرکات کا پتہ لگانے میں مدد لی جائے گی۔ وزارت ہنگامی امور کے مطابق شدید دھند کی وجہ سے حادثے کے مقام کے تعین اور ریسکیو آپریشن میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہیلی کاپٹر حادثے کی وجہ فلائٹ سیفٹی کے قواعد کی خلاف ورزی، کوئی مکینیکل خرابی یا شدید موسم ہوسکتا ہے، البتہ تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

امریکی بحری جہاز چینی حدود میں آگیا، بحریہ نے وارننگ دے کر روک لیا

بیجنگ (نیٹ نیوز) متنازع جنوبی چینی سمندر میں امریکی بحری جہاز چینی حدود کے نزدیک آگیا، چینی بحریہ نے وارننگ دے کر امریکی جہاز کو آگے آنے سے روکا۔ چین نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی بحری جہاز کو چین کے جنگی جہازوں نے علاقہ چھوڑنے کی وارننگ دی۔

کولمبیا بارشوں اور سیلاب سے تباہی، معمولات زندگی درہم برہم

شہروں کی گلیاں اور سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرنے لگیں، لوگوں محفوظ مقامات پر منتقل

بوگوٹا (نیٹ نیوز) کولمبیا میں شدید بارشوں اور سیلاب نے معمولات زندگی درہم برہم کردیئے۔ کئی شہروں کی گلیاں اور سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کر رہی ہے۔ سیلابی پانی سے متعدد گھروں کو نقصان پہنچا ہے۔ سیلاب کے باعث اسکولز بند کردیئے گئے ہیں جبکہ متعدد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا ہے۔ حکام نے نقصان کے خدشے کے پیش نظر ہائی الرٹ جاری کیا ہے۔

☆19 اکتوبر مقبوضہ وادی میں آتشزدگی کے پراسرار واقعات میں ایک سکول، 8 دکانیں خاکستر ☆20 اکتوبر مقبوضہ کشمیر، نوجوان کی گولیوں سے چھلنی لاش ملنے پر احتجاج، درجنوں زخمی ☆21 اکتوبر بھارتی فوج نے آگ لگا کر مسجد شہید کردی، درجنوں گرفتار، وادی میں زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی ☆22 اکتوبر بھارتی فوج کا گھروں میں گھس کر لوگوں پر تشدد، مظاہرے روکنے کیلئے لاٹھی چارج، پیلٹ گن کا وحشیانہ استعمال ☆23 اکتوبر قابض فوجیوں نے مرکز جامع مسجد میں عام نمازوں پر بھی پابندی لگادی ☆24 اکتوبر احتجاج پر 12 کشمیری ملازمت سے فارغ، مزید 195 کی فہرستیں تیار ☆25 اکتوبر مقبوضہ کشمیر میں چینی جھنڈے لہرانے پر بھارت میں کھلبلی۔

☆19 اکتوبر اسرائیلی فوجی اغوا کرنے کی منصوبہ بندی کا الزام میں 4 فلسطینی گرفتار کو گرفتار کرلیا گیا ☆20 اکتوبر بیت المقدس میں اسرائیلی سرگرمیوں کیخلاف قرار داد یونیسکو میں منظور ☆21 اکتوبر غزہ میں اسرائیلی جنگی طیاروں کی بمباری، صیہونی فوج کا مسجد الاقصیٰ کے قریب قبرستان پر دھاوا ☆22 اکتوبر مقبوضہ بیت المقدس میں مغربی کنارے کے علاقے میں فائرنگ سے ایک بچی کو شہید ☆23 اکتوبر شالی شہر سلفیت میں یہودیوں کا میاں بیوی پر تشدد، خاتون شہید ☆24 اکتوبر الخلیل میں اسرائیلی فوج نے نہتے فلسطینی لڑکے کو گولیاں مار کر شہید کردیا ☆25 اکتوبر صیہونی فورسز کا پرامن مظاہرین پر تشدد، 19 زخمی ہوگئے۔

☆19 اکتوبر عراقی فوج کی موصل میں پیشقدمی، 15 لاکھ افراد متاثر ہونگے، اقوام متحدہ ☆20 اکتوبر بغداد میں کار بم دھماکے میں 10 افراد ہلاک، درجنوں زخمی ہوگئے ☆21 اکتوبر موصل میں 280 افراد قتل کردیئے گئے، گندھک فیکٹری نذر آتش ☆22 اکتوبر شام میں روسی فوج کی بمباری سے 5 بچوں سمیت 25 افراد شہید ہوگئے ☆23 اکتوبر کرکوک میں سڑک دھماکے سے پولیس کی گاڑی کو نقصان، اہلکار زخمی ☆24 اکتوبر پناہ گزینوں کی کشتی کو حادثہ، 50 سے زائد ڈوب گئے، ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ☆25 اکتوبر شام میں اسدی فورسز کی کارروائیاں جاری، درجنوں عمارتوں کو نقصان، کئی عمارتیں زمین بوس۔

☆19 اکتوبر ترین کوٹ میں اسلحہ ذخیرہ پر طالبان کا قبضہ، قندوز میں دو امریکی فوجی ہلاک ☆20 اکتوبر ہرات میں دو فوجی ٹینک تباہ، 8 اہلکار کام آئے، قندوز میں چار چوکیاں فتح ☆21 اکتوبر کابل حملے میں دو امریکی ہلاک، افغان فوجی وردی میں ملبوس ہوکر مجاہد نے ٹارگٹ کیا ☆22 اکتوبر خوست میں بکتر بند گاڑی تباہ، 4 اہلکار ہلاک، درجنوں زخمی ہوگئے ☆23 اکتوبر کابل، اتحادی فوج کے مرکز میں فائرنگ سے کئی اہلکار ہلاک، درجنوں زخمی ☆24 اکتوبر ہلمند میں کاروان پر حملہ، 9 اہلکار قتل، 3 گاڑیاں تباہ، بھاری مقدار میں اسلحہ غنیمت ☆25 اکتوبر کابل ایئرپورٹ کے قریب جنرل کی گاڑی مقناطیسی بم دھماکے سے اڑادی گئی۔

بقیہ 1

محاصرہ کیا تھا اور بالآخر گزشتہ روز افغان طالبان نے اس اڈے پر قبضہ کرلیا۔ طالبان کے مطابق کھدائی کے دوران دیگر اسلحہ کے ساتھ ساتھ امریکی ساخت کا بھاری اسلحہ بھی ہاتھ لگا ہے جو پہلے کبھی طالبان کے ہاتھ نہیں آیا۔ اس خاص امریکی اسلحہ کے علاوہ دو امریکی فوجی ہموی گاڑیاں، چار راکٹ لانچر، چار توپیں، دو لاکھ پچاس ہزار امریکی اسلحہ کے کارتوس اور دیگر سامان ملا ہے۔ لڑائی میں دوران گیارہ افغان فوجی ہلاک ہوگئے جبکہ بارہ نے گزشتہ رات طالبان کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ امریکی اور افغان فورس نے قندوز شہر کے کلہ تائی اور ایشاناں کے علاقے کارروائی کی جنہیں طالبان کی شدید مزاحمت کا سامنا ہوا اور لڑائی کے نتیجے میں 2 امریکی فوجی ہلاک جبکہ 11 افغان فوجی ہلاک وزخمی ہوئے۔ ادھر طالبان نے صوبہ بادغیس ضلع غور ماچ میں آب گرگ کے علاقے میں افغان کانوائے پر حملہ کیا جس سے 2 ٹینک، 2 سپلائی کرنی والی گاڑیاں تباہ، اور متعدد اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔ ادھر دارالحکومت کابل میں ایک حملے میں ایک امریکی فوجی سمیت 2 امریکی ہلاک اور 3 زخمی ہوگئے، زخمیوں میں ایک امریکی فوجی اور 2 عام امریکی شہری شامل ہیں۔ افغانستان کے مغربی صوبے بادغیس میں طالبان کے حملے میں نیشنل ڈائریکٹریٹ آف سکیورٹی (این ڈی ایس) اسپیشل فورسز کے صوبائی کمانڈر ہلاک ہوگئے، افغان خبر رساں ادارے کے مطابق صوبے بادغیس کے مقامی حکام نے بتایا کہ حملہ اس وقت کیا گیا جب این ڈی ایس اسپیشل فورسز ضلع قادس میں سفر کررہی تھیں، صوبائی پولیس چیف عبدالرؤف تاج کا کہنا تھا کہ این ڈی ایس کمانڈر طالبان سے جھڑپ کے دوران ہلاک ہوا۔ امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ ہرات ضلع گلران، شلاق جون کے علاقے میں کٹھ پتلی فوجیوں اور نظم عامہ کے اہلکاروں کو مجاہدین کی شدید مزاحمت کا سامنا ہوا اور لڑائی چھڑ گئی، جس کے نتیجے میں دو فوجی ٹینک، ایک رینجر گاڑی تباہ ہونے کے علاوہ 6 اہلکار ہلاک جبکہ 4 زخمی اور دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے۔ عمری آپریشن کے سلسلے میں امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے قندہار اور ہلمند صوبوں میں کمانڈوز اور جنگجوؤں کے مراکز اور چوکیوں پر حملہ کیا۔ صوبہ ہلمند کے صدر مقام لشکرگاہ شہر کے بولان کے علاقے میں مجاہدین نے کمانڈوز کے مرکز پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جس کے نتیجے میں مرکز اللہ تعالیٰ کی نصرت سے فتح اور وہاں تعینات کمانڈوز نے نقصان اٹھاتے ہی پسپائی اپنالی۔ دوسری جانب بولان کے علاقے میں مجاہدین نے کمانڈوز اور کٹھ پتلی فوجیوں پر اسی نوعیت حملہ کیا، جس کے نتیجے میں پانچ اہلکار ہلاک ایک ٹینک تباہ جبکہ دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہوئیں۔ عمری آپریشن کے سلسلے میں امارت اسلامیہ کے مجاہدین نے صوبہ ہلمند کے گریشک اور نگین اضلاع میں فوجی کاروان اور پولیس چوکیوں پر حملہ کیا۔ اطلاعات کے مطابق ضلع گرشک کے لڑکی کے علاقے میں مجاہدین نے پولیس چوکیوں پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی نصرت سے ایک چوکی فتح اور وہاں تعینات اہلکاروں میں سے 9 ہلاک جبکہ دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہوئیں، اس کے علاوہ مجاہدین نے ایک ہموی مشین گن، ایک راکٹ لانچر، 6 کلاشنکوفیں اور دیگر فوجی سازوسامان غنیمت کرلی۔ رپورٹ کے مطابق اتوار کے روز شام کے وقت ضلع نگین کے چینی مانده کے علاقے میں مجاہدین نے فوجی کاروان پر اسی نوعیت کا حملہ کیا، جس کے نتیجے میں تین بڑی کانواز گاڑیاں تباہ ہونے کے علاوہ دشمن کو ہلاکتوں کا سامنا بھی ہوا۔ کٹھ پتلی فوجوں نے پایلوچ، الوخیل اور بالائی کے علاقوں میں مجاہدین کے خلاف کارروائی کا آغاز کیا، جنہیں مجاہدین کی شدید مزاحمت کا سامنا ہوا، جس کے نتیجے میں سات فوجی ٹینک اور ایک رینجر گاڑی تباہ ہونے کے علاوہ 15 سکیورٹی اہلکار ہلاک جبکہ 19 زخمی فرار ہونے میں کامیاب ہوئیں۔

بقیہ 2

ہیں۔ تفصیلات کے مطابق عراقی فوج نے موصل شہر میں پیش قدمی کا دعویٰ کیا ہے، عراقی کردستان کے صدر کا کہنا ہے کہ حکومتی افواج نے شہر کا 200 اسکوائر کلومیٹر کا رقبہ جنگجوؤں سے آزاد کروالیا ہے، تاہم انہوں نے خبردار کیا ہے کہ خطرہ اب بھی برقرار ہے، دوسری جانب بغداد کے علاقے یوسفیہ میں عراقی فوج کی چیک پوسٹ پر خودکش کار بم دھماکے میں 10 افراد ہلاک جبکہ 17 زخمی ہوگئے۔ ادھر موصل میں اغوا کیے گئے 550 خاندانوں میں سے 280 سے زائد افراد کو قتل کردیا ہے، فوجی حملوں سے بچنے کیلئے مسلح افراد سومالیہ گاؤں سے 200 اور نجافیہ سے 350 خاندانوں کو زبردستی موصل لائے تھے۔ مقتولین کی لاشوں کو اجتماعی قبروں میں دفنانے کیلئے موصل کے کالعدم ایگری کلچر کالج میں بلڈوزرز کا استعمال کیا، تاہم اس کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ ادھر انسانی حقوق کی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے عراق میں سنیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم سے متعلق اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ سنیوں کو عراقی فوج اور حکومتی نواز ملیشیا تارچر اور ماورائے عدالت قتل کا نشانہ بنارہی ہے۔ عالمی تنظیم نے سنیوں کے تحفظ کیلئے بھی حکومت پر زور دیا ہے۔ تنظیم کے مطابق ان افراد کو ٹارچر، لاپتہ ہوجانے اور ماورائے عدالت ہلاکتوں کا سامنا ہے۔ ایمنسٹی نے یہ بات اپنی سیکڑوں متاثرین کے انٹرویو کرنے کے بعد کہی ہے۔

بقیہ 3

علاقوں میں کریک ڈاؤن کرکے مزید 19 فلسطینی حراست لے لئے۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس (این این آئی) اسرائیلی خفیہ ادارے ''شاباک'' نے مقبوضہ فلسطین کے جنوبی شہر الناصرہ کے قریب ایک شادی ہال میں بم دھماکوں اور اسرائیلی فوجیوں کے اغوا کی منصوبہ بندی کے الزام میں 4 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ فلسطینی مزاحمت کار اسرائیلی فوجیوں کو اغوا کرنے اور ان کے بدلے میں فلسطینی قیدیوں کی رہائی کی منصوبہ بندی بھی کر رہے تھے۔ چاروں فلسطینیوں کیخلاف بئر سبع کی مرکزی عدالت میں فرد جرم پیش کردی گئی ہے۔ صیہونی خفیہ ادارے کا دعویٰ ہے کہ فلسطینی خفیہ سیل نے جنوبی فلسطین میں ایک مکان بھاری معاوضے پر کرائے پر حاصل کررکھا تھا۔ فوج نے مالک مکان کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔ فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے وسطی شہر رملہ میں قائم الجلزون پناہ گزین کیمپ کے پرامن مظاہرین پر اسرائیلی فوج نے حملہ کردیا، تشدد سے کم سے کم 19 فلسطینی شہری زخمی ہو گئے۔ صیہونی فوج نے فلسطینی شہریوں کو جلوس نکالنے سے روکا اور ان پر طاقت کا وحشیانہ استعمال کیا گیا، رات گئے تک الجلزون پناہ گزین کیمپ پر صیہونی فوج کی یلغار جاری رہی، زخمیوں میں سے 2 کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ رملہ میں میڈیکل کمپلیکس میں چار زخمیوں کو لایا گیا ہے، ان کے سروں میں گہرے زخم آئے

بقیہ 4

سے بنائی گئی ویڈیو جاری کی ہے۔ ویڈیو کا دورانیہ 23 منٹ ہے جس میں ایک فدائی امریکی ساختہ فوجی گاڑی کے سامنے کھڑا ہے۔ ویڈیو میں موجود شخص یہ کہہ رہا ہے کہ 'یہ میری زندگی کا پرمسرت موقع ہے، میں افغانستان کی فورسز کو کہتا ہوں کہ وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہوں اور طالبان کا ساتھ دیں ورنہ غیر ملکیوں کی جانب سے ملنے والے آلات ہم انہی کے خلاف استعمال کریں گے اور کچھ نہیں کرسکیں گے۔' اس کے بعد ڈرون پر نصب کیمرا فدائی حملے کو فلمبند کرتا ہے۔

بقیہ 5

گیا۔ بھارتی پولیس نے الزام لگایا ہے کہ مذکورہ افراد کے گھر سے جہادی تقاریر اور پوسٹرز بھی برآمد ہوئے ہیں۔ چارج شیٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مظفر نگر اور گجرات فسادات جیسے واقعات مسلم نوجوانوں کو بدلہ لینے کی طرف راغب کررہے ہیں۔

بقیہ 6

اجلاس کے بعد کہا کہ وہ برطانوی وزیراعظم سے مایوس جا رہی ہیں۔ تھریسا مے کے پاس یورپی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے کوئی منظم حکمت عملی موجود نہیں ہے۔ اسکاٹ لینڈ یورپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہے۔ ہمیں یورپ سے تجارتی معاملات ماضی کی طرح چلانے دیئے جائیں۔ واضح رہے کہ وہ اس حوالے سے جرمنی میں چند روز قبل اسکاٹ لینڈ کا تجارتی دفتر بھی کھول کر آئی ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز برطانوی وزیراعظم نے اسکاٹش رہنما پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اب بڑی ہو جائیں۔ انہوں نے اسکاٹ لینڈ کی آزادی کیلئے ایک اور ریفرنڈم کی تجویز پر بھی ناپسندیدگی کا اظہار کیا تھا۔ دریں اثناء ویلز کے فرسٹ منسٹر کارونا جونز نے بھی وزیراعظم کے ساتھ اجلاس کے بعد مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگے کیا کرنا ہے۔ اس بارے میں وزیراعظم کو خود بھی کچھ پتہ نہیں۔ اصل معاملہ یورپ سے تجارت کا ہے۔

بقیہ 7

قابض فوج نے احتجاج کرنے والے 12 کشمیریوں کو ملازمت سے فارغ کردیا جبکہ 195 افراد کی مزید لسٹیں تیار کرلیں۔ کرفیو کے باعث لوگ خریداری سے محروم ہیں، جگہ جگہ بندشیں اور رکاوٹیں کھڑی کردی گئی ہیں، حریت کانفرنس کی کال پر مارچ کو روکنے کے لئے تمام راستے سیل کردیئے گئے، جگہ جگہ خاردار داروں سے شہر کو بند کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں آتشزدگی کے پراسرار واقعات میں ایک سرکاری سکول کی عمارت اور آٹھ دکانیں خاکستر ہوگئیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق آتشزدگی کے پراسرار واقعے میں ضلع کولگام کے علاقے بوگام میں قائم سرکار ہائیر سیکنڈری سکول خاکستر ہوگیا جبکہ شوپیاں قصبے میں جامع مسجد کے نزدیک آتشزدگی کے واقعے میں آٹھ دکانیں خاکستر ہوگئیں جس کے نتیجے میں کروڑوں روپے کی اشیاء تباہ ہوگئیں۔ مقبوضہ کشمیر کے کولگام علاقہ سے پچھلے کئی دنوں سے پراسرار طور پر لاپتہ 28 سالہ نوجوان کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد ہوئی ہے جس پر ہزاروں کشمیریوں نے سڑکوں پر نکل کر شدید احتجاج کیا۔ اس دوران بھارتی فورس نے ان پر پیلٹ برسائے اور آنسو گیس کی شیل پھینکے۔ امت کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ نوجوان کے لواحقین نے گمشدہ نوجوان کے لاپتہ ہونے کی رپورٹ بھی درج کروائی، اس وقت سنسنی پھیل گئی جب مقامی کشمیریوں کو گولیوں سے چھلنی لاش ملی نوجوان کی شناخت شمیم احمد کے طور پر ہوئی۔ اس کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ یاد رہے کہ شمیم احمد چند دن قبل لاپتہ ہوگیا تھا۔ دوسری طرف سری نگر سمیت مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہروں کے دوران بھارتی فورسز سے ہونے والی جھڑپوں میں بیسیوں کشمیری پیلٹ اور آنسو گیس کے شیل لگنے سے شدید زخمی ہوئے ہیں۔ سوپور کے علاقے آرمپورہ میں آتشزدگی کے ایک واقعے میں لالباب صاحب کی زیارت اور اس سے ملحق مسجد شریف آگ لگا کر شہید کردی گئی۔ واقعے کی خبر پھیلتے ہی سینکڑوں لوگوں نے زیارت کا رخ کیا اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ فوری طور پر آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔ جبکہ ہندواڑہ کے کرالہ گنڈ علاقہ میں ہندوستانی فوج نے کریک ڈاؤن کرکے ایک ہی خاندان کے 11 افراد سمیت درجنوں نوجوانوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ بھارتی فورسز کی راشٹریہ رائفلز اور ایس او جی پر مشتمل بھاری نفری نے کرالہ گنڈ میں کشمیریوں کے گھروں پر چھاپے مارے، ان کے شناختی کارڈ چیک کئے اور گھروں میں گھس کر توڑ پھوڑ کی گئی۔ بھارتی فورسز کی اس دہشت گردی کیخلاف کشمیریوں کی کثیر تعداد نے سڑکوں پر نکل کر احتجاجی مظاہرے کئے۔ اس دوران بھارتی فورسز نے احتجاجی مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے زبردست لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے پھینکے جس سے متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں تاریخی جامع مسجد میں نماز جمعہ کی طرح دوسری نمازوں پر بھی پابندی عائد ہے جس پر کشمیریوں نے شدید احتجاج کیا ہے جبکہ بھارتی فورسز نے اس پورے علاقہ میں اضافی نفری تعینات کر رکھی ہے۔ بڈگام کے چاہ ڈورہ علاقہ میں کشمیریوں کا آزادی مارچ روکنے کیلئے بھارتی فورسز نے بدترین لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کی شیلنگ کی۔ اسی طرح پلوامہ میں راہمو نامی گاؤں میں آزادی مارچ میں شرکت کیلئے جمع ہونیوالوں پر شیلنگ کی اور ہوائی فائرنگ بھی کی۔ ان دونوں مقامات پر بھارتی فورسز اور کشمیریوں کے مابین ہونے والی جھڑپوں میں بیسیوں افراد زخمی ہوئے ہیں۔ بارہمولہ میں امام مسجد اور اس کے بیٹے کی گرفتاری کیخلاف مظاہرے پھوٹ پڑے۔ بھارتی فوج نے 12 گھنٹے تک طویل کریک ڈاؤن کرکے درجنوں کشمیری نوجوانوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ پاپیورہ میں بڑے پیمانے پر گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ کشمیری خواتین کی طرف سے بھی مختلف علاقوں میں احتجاج کیا گیا۔ ادھر راجباغ، سرائے بالا، مہاراج بازار اور دیگر علاقوں میں بھارتی فوجی لوگوں کے گھروں اور دوکانوں میں توڑ پھوڑ کرتے رہے۔ بارہمولہ رفیع آباد، سوپور و دیگر علاقوں میں بھی ریلیاں نکالی گئیں۔ ہزاروں افراد نے سڑکوں پر نکل کر قابض بھارتی فوج کی ریاستی دہشت گردی کیخلاف احتجاج کیا۔ پٹن میں جھڑپ کے دوران ایک درجن سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ ہندواڑہ علاقہ میں تیس سے زائد نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ وادی کی کٹھ پتلی انتظامیہ نے بھارتی جارحیت اور ظلم و بربریت کے خلاف مظاہروں میں سراپا احتجاج 12 کشمیریوں کو سرکاری ملازمتوں سے برطرف کردیا ہے جبکہ مزید 199 افراد کی فہرست تیار کرلی گئی ہے۔ قابض بھارتی فوج نے جامع مسجد سری نگر سمیت دوسری بڑی مساجد کی طرف جانے والے تمام راستے خاردار تاروں سے سیل کرکے عام لوگوں کو بھی نماز جمعہ کی ادائیگی سے روک دیا گیا جس پر مختلف علاقوں میں کشمیری نوجوانوں نے احتجاجاً بھارتی فورسز پر پتھراؤ بھی کیا۔ حریت قائدین کی اپیل پر جموں کشمیر اراکین اسمبلی کے گھروں کی طرف کئے جانے والے مارچ روکنے کیلئے جگہ جگہ خاردار تاریں لگا کر راستے سیل کئے گئے اور لوگوں کے گھروں میں گھس کر تلاشی لی جاتی رہی۔ ادھر مقبوضہ کشمیر میں پاکستان کے بعد چینی پرچم بھی لہرائے جانے سے بھارت میں کھلبلی مچ گئی، شدید پریشانی میں مبتلا مودی سرکار نے معاملے کی تحقیقات کیلئے خفیہ ایجنسیوں کو ٹاسک سونپ دیا، بھارتی سیکورٹی فورسز نے مقبوضہ کشمیر کے ضلع بارہ مولا میں 12 گھنٹوں کے آپریشن کے دوران متعدد پاکستانی اور چینی پرچم قبضے میں لینے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ 44 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں پاکستان کے بعد چینی پرچم بھی لہرائے جانے سے مودی سرکار کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔

بقیہ 8

حفظہ اللہ تعالیٰ نے تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم انتہائی سادہ لباس، پست آواز، اور کم آمیز طبیعت کے حامل تھے، استاد محترم کو بادی النظر میں دیکھنے والا زیادہ سے زیادہ ایک کمزور سے کسان سے زیادہ کچھ باور نہ کرسکتا تھا لیکن جب وہ مسند علم پر جلوہ افروز ہوتے تو ان کا علم اس شان سے بولتا کہ بڑے بڑے بُرج ان کے سامنے چھوٹے نظر آتے۔ مولانا حاجی صاحب امیر المجاہدین سے بڑی محبت کرتے تھے، مرحوم فرمایا کرتے تھے مولانا محمد مسعود ازہر صاحب سے محبت کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن میرے لئے سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ میں نے اپنے استاذ محترم حضرت نعمانی کو ان سے اپنی اولاد سے بڑھ کر محبت کرتے دیکھا ہے اور میں تو بس اپنے استاذ کا مقلد ہوں۔ بے شک مولانا حاجی احمد اس دور میں اپنی طرز کے آخری آدمی اور اپنے اساتذہ کی میراث کے آخری امین تھے۔ نماز جنازہ مولانا منظور نعمانی آف ظاہر پیر نے پڑھائی، مرکز عثمان وعلیؓ سے 9 رکنی جماعتی وفد نے خصوصی شرکت کی۔

بقیہ 9

قدر شدید تھا کہ اس سے ایک اسپتال کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ واقعے کے بعد پولیس اور ریسکیو رضاکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد میں سے 4 کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔

بقیہ 10

حلب پر بمباری پر بڑھتی ہوئی تنقید کے بعد شہر میں رواں ہفتے کے اختتام پر 8 گھنٹوں کی جنگ بندی کا اعلان کیا ہے تاہم اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ یہ دورانیہ جنگ سے متاثرہ علاقوں میں امداد فراہم کرنے کیلئے ناکافی ہے،

بقیہ 11

میں ہزاروں کی تعداد میں اعلانیہ پرچے تقسیم کیے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ کیمپ کو بلڈوز کیے جانے سے پہلے پہلے وہ سب یہاں سے چلے جائیں۔ اس اثنا میں لاوارث بچوں کا ایک گروہ برطانیہ پہنچا ہے اس سے پہلے گذشتہ پیر کو 39 بچے برطانیہ پہنچے تھے جن کے رشتے دار وہاں موجود ہیں۔ قریباً دو ہزار افراد یہاں سے انہیں جانا چاہتے اس کیمپ میں قریباً دس ہزار افراد مقیم ہیں جنہیں پیر کے بعد فرانس کے مختلف علاقوں میں بھیجا جائے گا۔ کم از کم 50 کے قریب افراد نے پولیس پر پتھراؤ کیا جوابا پولیس نے ان پر لاٹھیاں برسائی اور دھوئیں کے گرنیڈ پھینکے۔ امدادی اداروں کو خدشہ ہے کہ بعض پناہ گزین فرانس کے دیگر علاقوں میں جانے سے انکار کردیں گے کیونکہ وہ کیلے میں برطانیہ کے زیادہ قریب ہیں کیونکہ وہ وہاں جانے کے خواہشمند بھی ہیں۔ اس کیمپ میں دس ہزار افراد مقیم ہیں کیلے میں بی بی سی کے نامہ نگار سیمن جونس کا کہنا ہے کہ کئی پناہ گزینوں کو اس بات کا ادراک نہیں ہے کہ اس کیمپ میں ان کے دن اب ختم ہوچکے ہیں۔ اتوار کو تقریباً دس ہزار پرچے تقسیم کیے جائیں گے جن میں لوگوں کو بتایا جائے گا کہ انہیں بسوں کے ذریعے فرانس کے کن کن علاقوں میں بھیجا جائے گا اور یہ کہ انہیں وہاں پناہ کی درخواست کے لیے موقع بھی دیا جائے گا۔ ایک اندازے کے مطابق دس ہزار میں سے تقریباً دو ہزار افراد جانے سے انکار کریں گے۔ حکام کا کہنا ہے کہ وہ طاقت کا استعمال نہیں کریں گے لیکن اگر کسی پناہ گزین نے جانے سے انکار کیا تو وہ مداخلت کریں گے۔

بقیہ 12

سمجھ ہی نہ آیا اور حیرت زدہ رہ گیا۔ اس حملے کے بعد برطانیہ میں مسلم کمیونٹی اور نسل پرستی کے خلاف بولنے والوں کی طرف سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ دوسری جانب برطانوی پولیس کا کہنا ہے کہ چھٹر مارنے والے شخص کی شناخت میٹروٹرین کے اردگرد لگے کیمروں کی مدد سے ہوئی جسے گرفتار کرلیا گیا ہے، گرفتار کیے گئے شخص پر مسافر پر تشدد کرنے، اس کو پریشان کرنے اور نسل پرستانہ رویہ اپنانے جیسے الزامات عائد کیے گئے ہیں، ملزم کو ضمانت پر رہا کردیا گیا ہے جب کہ اسے دوبارہ 14 نومبر کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

بقیہ 13

خالد استاذ مدرسہ لقمان نے حاصل کی۔ مہمان خصوصی شیخ الحدیث مولانا گلاب شاہ صاحب، صوبائی منتظم حاجی علی محمد صاحب وڈگر عہدیداران نے بیانات فرمائے۔ ہزاروں عوام الناس نے شرکت فرمائی۔ شیخ الحدیث صاحب نے فضیلت جہاد پر بہت خوبصورت وعالی شان خطاب فرمایا۔ مولانا ازہر نے بیان میں فرمایا کہ لکی مروت کے جماعت ''جیش محمدﷺ'' کے تحت ۲۲ شہداء کرام ہیں۔ ان میں سے ۷ حافظ قرآن تھے۔ انہوں نے الفاظ قرآن کی حفاظت اپنے سینوں سے فرمائی اور معانی قرآن کی حفاظت اپنے خون سے فرمائی۔ علی محمد صاحب نے حفاظ کرام کے والدین کو مبارکباد دی اور فرمایا کہ جہاد جماعت کے زیر قیادت ہی باعث اجر ہے۔ جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ جو بھی آپ کو جہاد کے لیے آواز دے آپ ان کے پاس چلے جائیں۔ الحمدللہ ہماری جماعت سو فی صد شریعت کے اصولوں پر چلتی ہے۔ ضلعی منتظم مولانا حسن صاحب کے زیر نگرانی کانفرنس منعقد کی گئی اور سرپرست وسیکرٹری کلیم اللہ سیف صاحب تھے۔

بقیہ 14

۔ جمعہ کے بعد حلقہ کے عصابہ منتظمین کا ماہانہ جوڑ ہوا۔ جس میں شریک افراد ۲۲ تھے۔ ضلعی منتظم بابر عثمان نے عصابہ اجتماعات کو منظم کرنے، تعلیم اور دسمبر کے ضلعی تربیہ پر بات کی۔

بقیہ 15

کشمیر پر مدلل گفتگو کی گئی۔ خطباء نے فرمایا کہ مجاہدین صرف کشمیر نہیں پورے ہندوستان کی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہاں ہمارے آباؤ اجداد نے سینکڑوں سال حکومت کی ہے۔ آج وہاں امت مسلمہ پر ظلم شرک اور بت پرستی عام کی جارہی ہے۔ ہم اس ظلم کا راستہ بہرصورت روکنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ کشمیر کاز پر عوام حقائق کو دیکھتے ہوئے آزادی کی تکمیل کے لیے بھرپور جدوجہد کریں اور مجاہدین کو مضبوط بنانے کی ہرممکن سعی کریں۔

بقیہ 16

منصوبہ بندی کرنے کیخلاف عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ بلال احمد کو دو برس قبل حراست میں لیا گیا تھا۔

بقیہ 17

گیا، شہید اور زخمی ہونے والے افراد کا تعلق گاؤں جنگلورا سے ہے۔ ادھر کیرالہ سکٹر پر ایک دن میں دو مرتبہ بلا اشتعال فائرنگ بھی کی۔ اس سے قبل ترجمان دفتر خارجہ نفیس ذکریا نے اپنے ایک ٹوئٹ میں کہا تھا کہ ہندوستان نے ایک مرتبہ پھر 19 اکتوبر کو رات گئے ایل او سی پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان نے ایل او سی پر کیرالہ سیکٹر میں پاکستانی حدود میں بلا اشتعال فائرنگ کی، جس کا پاکستانی فورسز نے بھرپور جواب دیا۔ ہندوستان نے ایک ہی دن میں دوسری مرتبہ شام 4 بجے کیرالہ سکٹر میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کی۔ بھارت کا جنگی جنون کم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ چپراڑ اور ہرپال سیکٹر میں بھی اشتعال انگیزی شروع کردی۔ چپراڑ اور ہرپال سیکٹر میں بلا اشتعال فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پنجاب رینجرز نے بھرپور جوابی کارروائی کی اور بھارت کو منہ توڑ جواب دیا، آخری اطلاعات آنے تک فائرنگ کا تبادلہ جاری تھا۔

بقیہ 18

دوران بھی جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کرتے رہے۔ جھڑپوں کے بعد ہونے والے فضائی حملوں میں اہم حوثی کمانڈر عبدالخالق احسن العرکاضی صعدہ صوبے کے شمال مشرق میں البقع کے علاقے میں مارا گیا، حملے میں متعدد باغیوں کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔

بقیہ 19

گھر منتقل کردیا گیا، جہاں ان کو انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یاسین ملک 105 روز سے مسلسل نظربندی کی حالت میں ہیں۔

بقیہ 20

بصارت کھو جانے سے اس کی ڈاکٹر بننے کی امیدیں دم توڑ گئی ہیں۔ متاثرہ لڑکی انشاء کا کہنا ہے کہ وہ اپنا اسکول دیکھنا اور اپنی ٹیچرز سے ملنا چاہتی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ حسرت ویاس کی زندہ تصویر بنی اس معصوم لڑکی کے آنسو ہیں کہ خشک ہونے کا نام نہیں لیتے۔ انشاء کے والدین بھی سخت پریشانی کے عالم میں ہیں

بقیہ 21

احتجاج کیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اس سے قبل کرناٹک میں ہی بانگل اور بنگلور کے کالجوں میں بھی مسلم لڑکیوں کے برقعہ پہننے پر پابندی لگائی جاچکی ہے۔

بقیہ 22

کہتے ہیں کہ اگر مجاہدین کو مدد ملی تو نہ صرف کشمیر آزاد ہوگا بلکہ برصغیر کا نقشہ بدل جائیگا۔ قیادت کو یہ بات سمجھنا ہوگی کہ برہمن سامراج باتوں سے ماننے والا نہیں۔ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ کے موقع پر دارالحکومت مظفرآباد میں عظیم الشان عزم جہاد کانفرنس منعقد کی جائیگی اور بھارت کو واضح پیغام دیا جائیگا۔ کشمیر پر بھارت نے فوجی قبضہ کررکھا ہے اور فوجی قبضہ سیاست یا مذاکرات سے ختم نہیں ہوگا۔ برہان مظفر وانی کی شہادت کے بعد مقبوضہ جموں وکشمیر میں عوامی تحریک اپنے عروج پر ہے۔ مجاہدین میں بھارتی فوج کو شکست سے دوچار کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

بقیہ 23

کردیا۔ دنت کیریا کا کہنا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی پولیس حالات پر قابو پانے میں بری طرح ناکام ہوگئی ہے جبکہ مقبوضہ وادی میں لاکھوں فوجی بھی حملہ آوروں کو روکنے میں ناکام ہیں۔

بقیہ 24

کا نوٹس لیا ہے۔ مودی نے کہا کہ ہماری فوج کی شجاعت آج کل ملک بھر میں زیر بحث ہے، اس سے پہلے ہم سنا کرتے تھے اسرائیل نے ایسے آپریشن کیے ہیں، اب قوم نے سن لیا ہے کہ بھارتی فوج بھی کسی سے پیچھے نہیں۔

بقیہ 25

فارم سینٹرل کنٹریکٹرز کوآرڈی نیشن کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ وہ عنقریب اس لوٹ کھسوٹ میں ملوث افسران، ٹھیکیداروں اور ملازمین کی فہرست منظر عام پر لائے گی جو حالیہ کرپشن میں ملوث ہیں۔

القلم پشاور
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

تحفۃ القلم

افادات اکابر

اسلام کیا ہے؟

''اسلام'' کیا چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر (ذات میں ہو یا صفات میں یا افعال میں) ایمان لانا، حضرت نبی کریم ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر ایمان لانا کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا اور اللہ تعالیٰ کے فرمانے سے اور حضرت رسول اللہ ﷺ کے فرمانے سے جو باتیں اُمت کو قطعی طور پر پہنچی ہیں جن کو علمی زبان میں ضرورت دین کہا جاتا ہے ان سب کو دل و جان سے تسلیم کرلینا۔ یہی خلاصہ ہے کلمہ طیبہ کا جو اسلام کا پہلا کلمہ ہے ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' یا دوسرا کلمہ شہادت ہے، اس کی یہ بھی تعبیر ہو سکتی ہے کہ ''قرآن کریم پر ایمان لانا اور اس کو حق تعالیٰ کا آخری پیغام تسلیم کرنا اور حضرت نبی کریم ﷺ نے جو اس کی عملی تشریح کی ہے اسی طرز پر اس کو سمجھنا اور مان لینا'' اسی طرح اس کی اور کئی طرح تعبیریں ہو سکتی ہیں، مثلاً یہ کہا جائے کہ ''مسلمان وہ ہے جو قرآن کریم اور احادیث نبی کریم ﷺ پر ایمان لائے یا یہ کہا جائے کہ نبی کریم ﷺ نے جو دین کی باتیں بتلائی ہیں اور یقینی طور پر امت کو پہنچی ہیں یا یہ کہ دین اسلام کی جتنی بنیادی باتیں ہیں ان پر ایمان لائے یا یہ کہا جائے کہ حق تعالیٰ کی الوہیت و توحید اور آنحضرت ﷺ کی نبوت و رسالت، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، وغیرہ پر ایمان لائے یا یہ کہا جائے کہ ''اللہ و رسول ﷺ کی تمام ہدایات و تعلیمات پر ایمان لائے، یہ سب تعریفیں صحیح و درست ہیں، صرف الفاظ و تعبیر کا اختلاف ہے۔

(بصائر و عبر: ص ۶۲)

معارفِ جہاد

مزے اور ٹھاٹھ کی زندگی

بے شک جو لوگ ایمان کی حقیقت کو پا چکے ہیں اور اعمال صالحہ کو اپنا چکے ہیں وہی جانتے ہیں کہ انکی دنیاوی زندگی کا کیا مزہ اور ٹھاٹھ ہے؟ ایسے لوگوں کو اللہ دنیا میں حلال روزی، قناعت، غناء قلبی، سکون و طمانیت، ذکر اللہ کی لذت، حب الٰہی کا مزہ، فرائض و عبادات کی ادائیگی کی خوشی، کامیاب مستقبل کا تصور اور تعلق مع اللہ کی حلاوت عطا فرماتا ہے......اور یہ وہ میدان ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورت اور مرد کو مکمل مساوات عطا فرمائی ہے کہ جو بھی اس میدان میں جتنا چاہے آگے بڑھ جائے۔ (یہود کی چالیس بیماریاں: ص ۸۲)

جان ہتھیلی پر رکھنا

ایک مؤمن صادق اپنی زندگی میں دین کے کسی حکم کا انکار کرنا تو درکنار کسی اور کو بھی دین میں کمی کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا...... بلکہ وہ اس طرح کی ہر مذموم کوشش کے مقابلے میں جان ہتھیلی پر رکھ کر سینہ سپر ہو جاتا ہے۔ (یہود کی چالیس بیماریاں: ص ۱۰۰)

عہد زریں

ابن سبا یہودی کا کوفہ میں آنا

نقوش عثمان بن عفانؓ

ابن سبا یہودی کو جب حجاز سے نکال دیا گیا، تو وہ بصرہ سے ہوتے ہوئے کوفہ پہنچا، جو عراق کا اہم ترین شہر تھا۔ لیکن اہل خیر مسلمانوں کی کثرت کے باعث اسے وہاں بھی قدم جمانے کا موقع نہ مل سکا، چنانچہ اسے اہل کوفہ نے بھی اپنے ہاں سے نکال دیا۔ کوفہ سے نکل کر یہ سازشی یہودی مصر چلا گیا لیکن اہل کوفہ میں موجود بعض شرپسندوں سے اس کے روابط قائم ہو چکے تھے اور پھر اس نے مصر میں ہوتے ہوئے ان سے خط و کتابت کے ذریعے رابطہ برقرار رکھا اور خلاف اسلام تدبیرات میں انہیں اپنے ساتھ ملا کر فتنہ و فساد کا راستہ ہموار کرنے لگا۔ یاد رہے کہ اسے ۳۳ھ میں کوفہ سے باہر نکال دیا گیا تھا۔

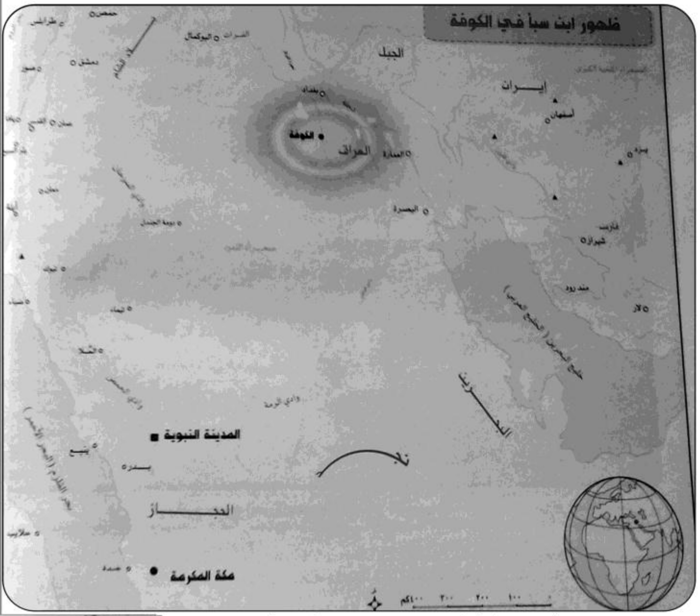

تابندہ ستارے

55

سلطان نور الدین زنگی رحمہ اللہ

ابوحفصہ

شاور کا قتل

شاور کی چالبازیوں اور منافقت کی کوئی انتہا نہ تھی۔ ایک طرف تو وہ ہر روز شیرکوہ سے ملنے آتا تھا اور خوشامد و چاپلوسی کی باتیں کرتا رہتا تھا اور دوسری طرف اس سے نجات پانے کی پخت و پز کر رہا تھا۔ صلاح الدین کی نگاہ دوربین نے اس کی مکروہ فطرت کا بخوبی اندازہ کرلیا تھا اور وہ اس کی حرکات کی کڑی نگرانی کر رہا تھا۔ ادھر خلیفہ بھی شاور سے سخت بیزار ہو چکا تھا اور جلد از جلد اس سے گلو خلاصی کا متمنی تھا۔ ایک دن جب شاور شیرکوہ سے ملنے کے لیے آیا تو اس کو اپنے خیمے میں موجود نہ پایا۔ استفسار پر معلوم ہوا کہ وہ امام شافعیؒ کے مزار پر گیا ہوا ہے۔ شاور بھی ادھر ہی روانہ ہوا۔ صلاح الدین اور عزالدین جردیک اس کے ہمراہ ہو لیے۔ راستے میں صلاح الدین نے اس کو گھوڑے سے گرا دیا اور گرفتار کر کے ایک خیمہ میں محبوس کر دیا۔ شاور کے ساتھی یہ واقعہ دیکھ کر بھاگ گئے۔

عاضد نے جب شاور کی گرفتاری کی خبر سنی تو فوراً اس کا سر مانگ بھیجا۔ شیرکوہ ابھی کوئی فیصلہ نہیں کر پایا تھا کہ خلیفہ کے پے در پے دو تین قاصد اور آپہنچے۔ امیر عزالدین جردیک اب صبر نہ کر سکا اور شاور کا سر کاٹ کر خلیفہ کے پاس بھیج دیا۔ (یہ واقعہ ۱۷ ربیع الآخر ۵۶۴ھ کا ہے) اس طرح اس ننگ ملت شخصیت کا خاتمہ ہو گیا جو تقریباً سات برس تک اہل مصر کی قسمتوں کے ساتھ کھیلتی رہی۔

شیرکوہ کی وزارت اور وفات

شاور کے قتل کے بعد خلیفہ عاضد نے شیرکوہ کو مصر کا وزیر اعظم مقرر کیا اور الملک المنصور امیر الجیوش کے خطاب سے اس کو سرفراز کیا۔ ۲ ربیع الآخر ۵۶۴ھ کو شیر کوہ قصر وزارت میں داخل ہوا اور کامل آزادی کے ساتھ اپنی فوج کے لیے تنخواہیں اور جاگیریں مقرر کیں۔ پھر اس نے قاضی عبدالرحیم بن البیسانی کو قصر خلافت سے طلب کر کے دیوان انشاء مقرر کیا لیکن شیرکوہ دو مہینے ہی وزارت کر پایا تھا کہ اس کو پیغام اجل آپہنچا اور وہ ۲۲ جمادی الآخر ۵۶۴ھ (مطابق ۲۳ مارچ ۱۱۶۹ء) بروز شنبہ دفعۃً بعارضہ خناق عالم فانی سے دارالبقا کو کوچ کر گیا۔ شیرکوہ کی وفات سے ایک عہد کا خاتمہ ہو گیا۔ وہ عمادالدین زنگی شہیدؒ کا یار وفادار اور نورالدین محمود کا بازوئے شمشیر زن تھا۔ اس نے اپنی ساری زندگی ان دونوں نامور شخصیتوں کے ساتھ حق وفا نبھاتے گزار دی۔

نورالدین محمود کو اس کی وفات کی خبر پہنچی تو بے اختیار اس کی آنکھوں سے سیل اشک رواں ہو گیا اور وہ کئی دن تک سخت غمزدہ رہا۔

وزارت صلاح الدین

شیرکوہ کی وفات کے بعد وزارت مصر کے بارے میں شامی امراء میں اختلاف پیدا ہو گیا، خلیفہ عاضد صلاح الدین کی طرف مائل تھا لیکن امیر عین الدولہ باروقی، قطب الدین، سیف الدین علی بن احمد ہکاری اور شہاب الدین محمود حارمی (صلاح الدین کا ماموں) بھی وزارت کے مدعی تھے۔ ان کے علاوہ کچھ مصری امراء بھی وزارت کے امیدوار تھے۔ اس موقع پر ایک زیرک اور دردمند عالم ''فقیہ ضیاء الدین عیسیٰ ہکاری'' نے کمال فراست سے کام لیا۔ انہوں نے شامی امراء کو سمجھایا کہ موجودہ نازک حالات میں نوجوان صلاح الدین یوسف ہی کو وزارت کے لیے آگے بڑھانا مناسب ہے کیونکہ وہی مصر کی پیچیدہ سیاست سے عہدہ برآ ہو سکتا ہے۔ قطب الدین سیف الدین اور شہاب الدین نے فقیہ ضیاء الدین عیسیٰ کی رائے کو تسلیم کر لیا اور وزارت کے دعوے سے دست بردار ہو گئے البتہ امیر عین الدولہ باروقی ناراض ہو گیا اور واپس دمشق چلا گیا۔ خلیفہ عاضد نے اب بغیر کسی تامل کے صلاح الدین کو قصر خلافت میں بلایا اور الملک الناصر کا خطاب دے کر عہدۂ وزارت پر فائز کر دیا۔ اس دن جمادی الاخری ۵۶۴ھ کی پچیس تاریخ تھی۔

اس انتخاب کے وقت خلیفہ کے پیش نظر صلاح الدین کی ذاتی قابلیت اور وجاہت کے علاوہ یہ حقیقت بھی تھی کہ اس نوجوان کے پاس ذاتی فوج تو ہے نہیں اور پھر کئی شامی امراء بھی اس کے مخالف ہیں اس لیے وہ ہمیشہ میری مرضی کے تابع ہوگا۔ بہر صورت اس نے صلاح الدین کو وزارت دیتے وقت بیش قیمت خلعت اور تحائف پیش کیے اور اپنے فرمان وزارت میں اس کی بے حد تعریف و توصیف کی۔

وزارت پر فائز ہونے کے بعد صلاح الدین نے بے مثال فیاضی اور داد و دہش سے کام لیا۔ اس نے شیرکوہ کی جمع کی ہوئی دولت فوج میں تقسیم کر دی اور اس کے علاوہ مصر کے خزانے سے بھی ان کو بہت کچھ دیا۔ مستحق امراء و اکابر کی جاگیریں مقرر کر دیں۔ علماء و فضلا اور مساکین کی خاصی سرپرستی کی اور چند دن کے اندر اندر صرف فوج بلکہ عوام و خواص سب کے دل اپنی مٹھی میں لے لیے۔

سلطان نورالدین نے صلاح الدین کی وزارت مصر کی خبر بڑے اطمینان اور مسرت کے ساتھ سنی۔ فی الحقیقت وہ مصر کے مفتوح ہونے کو اپنی کامیابی سمجھتا تھا اور صلاح الدین کو مصر میں اپنا قابل اعتماد نمائندہ اور نائب سمجھتا تھا۔ بعض مؤرخین نے لکھا ہے کہ نورالدین صلاح الدین سے اس بات پر کبیدہ خاطر ہو گیا کہ اس نے سلطان کی اجازت کے بغیر عہدۂ وزارت قبول کر لیا تھا اور داد و دہش میں اسراف سے کام لیا تھا لیکن ان قیاس آرائیوں کی تردید اس خط سے ہو جاتی ہے جو کچھ عرصہ بعد سلطان نے امام شرف الدین بن ابی عصرون کو قضاء مصر کے لیے خود اپنے قلم سے لکھا۔ اس خط میں اس نے صلاح الدین کا ذکر نہایت عمدہ الفاظ میں کیا اور اس کے کاموں پر اپنی خوشنودی کا اظہار کیا۔

☆......☆......☆

۴۹) حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ایک شخص نے مزاج پرسی کی تو ''الحمد للہ'' کہہ کر جواب دیا، پھر فرمایا: ہاں بھائی الحمد للہ نہ کہوں اور کیا کہوں؟ اس سے بدتر حالت بھی تو ہو سکتی ہے اور میں تو اُدھر سے شر کا قائل ہی نہیں ہوں، کوئی اللہ تعالیٰ ہمارے دشمن یا شریک ہیں جو ہمیں شر اور ایذا پہنچائیں، اُدھر سے تو خیر ہی خیر ہے صرف ہمارا استعمال بعض چیزوں کو شر بنا دیتا ہے، وہاں تو خیر ہی خیر ہے وہ جو کچھ ہمارے لئے کرتے ہیں، بہتر ہوتا ہے اگرچہ وہ ہمارے فہم سے بالاتر کیوں نہ ہو۔ (چٹان سالنامہ ص ۸۷)

۵۰) ایک موقعہ پر چیف جسٹس نے شاہ صاحبؒ سے سوال کیا آپ نے کہا تھا کہ وہ بھی کافر ہے، جس نے انگریزوں کو پانچ صد گھوڑ سواروں سے مدد کی تھی وہ کون غلام احمد ہے؟

حضرت شاہ صاحبؒ نے بلا جھجک دلیرانہ جواب دیا اور فرمایا:

میں نے ہزاروں مرتبہ مرزا غلام احمد کو کافر کہا، کہتا ہوں اور کہتا رہوں گا۔ باقی مرزا غلام احمد کی اپنی کتابوں میں درج ہے جس میں انہوں نے گورنمنٹ کو اپنی وفاداری کا یقین ان الفاظ میں دلایا تھا کہ ان کے دادا نے ۱۸۵۷ء میں پانچ سو سواروں سے گورنمنٹ کی مدد کی اس کے سوا میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

(چٹان سالنامہ: ص ۹۰)

۵۱) حضرت امیر شریعتؒ نے ایک مرتبہ ایک سلسلہ کلام میں فرمایا:

لوگ تعجب کرتے ہیں کہ میں کہاں سے کھاتا ہوں؟ ہائے اصغر کس وقت یاد آگئے

میں رند بادہ کش بھی، بے نیاز جام و ساغر بھی
رگ ہر تاک سے آتی ہے کھنچ کر میری قسمت

میرا تو ہمیشہ خدا کی ڈھیری پر ہاتھ رہا ہے، میرا رزق میرے پیچھے دوڑتا ہے کبھی قبول کرتا ہوں اور کبھی رد کرتا ہوں میں تو اپنے اللہ کا کوڑھی ہوں مجھے وہ صرف رزق دیتا ہی نہیں بلکہ میری ٹھوڑی سے پکڑتا ہے اور میرے منہ میں ڈالتا ہے۔

رزق را روزی رسا پرمی دہد

(چٹان سالنامہ: ص ۹۰)

۵۲) حضرت امیر شریعتؒ ایک مرتبہ کسی دیہات میں معراج النبی ﷺ کے موضوع پر بیان فرما رہے تھے، آپ نے اردو میں فرمایا:

''حضرت ﷺ عرش کو چلے تو کائنات تھم گئی''

شاہ جیؒ نے اب تھم گئی کو پنجابی میں سمجھانا شروع کیا کہ رک گئی پھر فرمایا کہ ٹھہر گئی، لوگوں سے پوچھا: کچھ سمجھے؟ زیادہ تر سرنگی میں ہلے، کروٹ لیتے ہوئے فرمایا: میرے ہالیو! (میرے ہل جوتنے والو) اللہ کا محبوب عاشق کے گھر چلا تو حسن و جمال کے اس پیکر متحرک کو دیکھ کر کائنات تھم گئی۔ ٹھہر گئی، رک گئی، پھر فرمایا:

تسی حالے وی نئیں سمجھے تے میں تہانوں سمجھاناں ایں (تم اب بھی نہیں سمجھے تو میں تمہیں سمجھاتا ہوں)

پھر شعر پڑھا

تیرے لونگ دا پیا لشکارا
تے ہالیاں نے ہل ڈک لئے

جب تیری لونگ کی چمک پڑی تو دہقانوں نے ہل روک لئے۔

اس کو اس خوش آوازی سے پڑھا کہ مجمع لوٹ پوٹ ہو گیا۔

پھر فرمایا:

رب نے آکھیا کہ میرا سوہنا آریا اے تے زمین و آسمان دی ایس گردش نوں ڈک لوؤ جہڑے جتھے سن او تھے دے او تھے ای ڈک لیتے

(اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرا محبوب آرہا ہے زمین و آسمان کی اس گردش کو روک لو جو جہاں تھے وہیں روک لئے گئے) (چٹان سالنامہ: ص ۹۱)

۵۳) ایک زمانہ میں اشتراکی مبلغ لوگوں کو یہ باور کراتے پھر رہے تھے کہ از روئے مذہب اسلام آسمان پر کوئی نہیں جا سکتا۔ حضرت امیر شریعتؒ کے سامنے جب اس کا ذکر آیا تو فرمایا:

ہم تو انسان کے اعلیٰ علیین پہنچنے پر ایمان لائے بیٹھے ہیں، یہ چاند اور ستارے تو راستہ میں ہیں لیکن مجھے اس کامیابی (فضائی تسخیر) پر کوئی حسرت ہے نہ تعجب، ہم تو تب مانیں گے جب یہ موت کا کوئی علاج کر دکھلائیں اور کسی آدمی کے متعلق یہ فیصلہ کر دیں کہ اب وہ نہیں مرے گا۔ (چٹان سالنامہ: ص ۸۸)

۵۴) کسی محفل میں شاہ جیؒ نے فرمایا کہ میری دشمنی اور دوستی ایک ہی دفعہ ہوتی ہے۔ پھر آپ نے اس کے اثبات کے لئے یہ شعر پڑھا

دل نیست کبوتر کہ پر دباز نشیند
از گوشہ بامے کہ پریدیم پریدیم

ما بخیر شما بہ سلامت، بس اسے کنارہ کشی سمجھئے یا دشمنی میری طرف سے صرف اتنا ہوتا ہے، الحمد للہ کہ میں نے آج تک نہ کسی سے متعلق برا سوچا اور نہ برا کیا ہے انگریز اور مرزائی کے سوا۔ جہاں تک بس چلا ان کے متعلق برا سوچا بھی اور کیا بھی، عمر بھر کبھی ایسے شخص پر اعتماد نہیں کیا۔ اس پر مولانا یاسین صاحب مدظلہ نے فرمایا:

کمال ضد ہے؟

تو فرمایا: ارے جاہل ضد نہیں یہ ایمان ہے، حدیث میں کیا پڑھا ہے؟

لایلدغ المومن من جحر واحد

مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ ڈنک نہیں کھاتا۔

(چٹان: ص ۸۷)

۵۵) ایک مرتبہ ڈیرہ غازی خان میں ایک عظیم الشان اجتماع تھا، کچھ مخالفین نے لوگوں کو بھڑکا دیا کہ شاہ جی مزارات پر قبوں کی تعمیر کو جائز نہیں سمجھتے، جب شاہ جی نے خطاب شروع فرمایا تو مجمع کے ایک گوشہ سے ایک شخص نے نہایت تلخ و ترش لہجہ میں دریافت کیا:

شاہ صاحب! کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے روضۂ اطہر پر قبہ موجود ہے یا نہیں؟

شاہ صاحب نے فرمایا: قبہ موجود ہے۔

اس شخص نے سنتے ہی کڑک کر کہا: پھر آپ قبروں سے قبے گرانے والے اور اس کے خلاف آواز اٹھانے والے کون ہوتے ہیں۔

شاہ صاحب نے برجستہ فرمایا:

میں بھی تو یہی کہتا ہوں جب رسول کریم ﷺ کے روضۂ اطہر پر قبہ موجود ہے تو پھر دوسری جگہ نہیں ہونا چاہئے، حضور اکرم ﷺ جس طرح نبوت و رسالت کے معاملہ میں وحدہٗ لاشریک ہیں، اسی طرح ہر معاملہ میں ان کا کوئی مثیل اور شریک نہ ہونا چاہئے۔ (روزنامہ امروز: ص ۱۱۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۱ء)

☆......☆......☆

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

اس کا پتہ چلائیں گے تو یہ لوگ ان اوصاف سے خالی نکلیں گے، ایسے لوگ صحیح مسلمان تو کیا ہوتے ٹھیک طرح سے انسان بھی نہیں ہیں، حدیث میں ایسے بدکردار بے غیرت بدنفس لوگوں کا ذکر نہیں ہے بلکہ مسلمان باعزت اور باغیرت مرد و عورت کا ذکر ہو رہا ہے، جو لوگ اپنی بیوی کے حق میں بے غیرتی برداشت کر سکتے ہیں اور ان کی عصمت و عفت داغدار دیکھنے میں باک محسوس نہیں کرتے ان کے بارے میں یہ ارشاد نبوی ﷺ ہے۔

دیوث کے لئے وعید

تین شخصوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام فرما دی ہے (۱) جو شراب پیتا رہتا ہے (۲) جو ماں باپ کو تکلیف دیتا ہے (۳) جو اپنے گھر والوں میں ناپاک کام (زنا اور اس کی طرف بلانے والی چیزوں مثلاً بے پردگی، غیر مردوں سے میل جول وغیرہ) کو برقرار رکھتا ہے۔

پہلے واضح کیا جا چکا ہے کہ شوہر کی فرمانبرداری موافق شرع کاموں میں ہے، خلاف شرع کاموں میں کسی کی اطاعت اور فرمانبرداری کی اجازت نہیں ہے۔ اگر شوہر بے پردہ ہونے کے لئے کہے تب بھی بے پردہ ہونا جائز نہیں ہے۔

پہلے واضح کیا جا چکا ہے کہ شوہر کی فرمانبرداری موافق شرع کاموں میں ہے، خلاف شرع کاموں میں کسی کی اطاعت اور فرمانبرداری کی اجازت نہیں ہے۔ اگر شوہر بے پردہ ہونے کے لئے کہے تب بھی بے پردہ ہونا جائز نہیں ہے۔

عورت کا ایک خاص وصف کہ ایمان پر شوہر کی مدد کرے

اس حدیث میں اچھی بیوی کے چند اوصاف ذکر فرمائے ہیں دوسری حدیث میں ایک مزید وصف بتایا ہے، جس کی تشریح یہ ہے کہ حضرات صحابہؓ نے عرض کیا کہ اگر ہمیں معلوم ہو جاتا کہ کون سا مال بہتر ہے جسے ہم حاصل کریں تو اچھا ہوتا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

افضلہ لسان ذاکر وقلب شاکر وزوجۃ مومنۃ تعینہ علی ایمانہ (رواہ احمد والترمذی وابن ماجہ)

یعنی سب سے بہتر مال ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل ہے اور وہ مومن بیوی ہے جو شوہر کی مدد کرے اس کے ایمان پر۔ (مشکوٰۃ: ص ۱۹۸)

جس سے کام نکلے اور ضرورت پوری ہو وہ مال ہے، لوگ چاندی سونا، درہم و دینار، روپیہ پیسہ اور مکان دوکان مویشی وغیرہ ہی کو مال سمجھتے ہیں، حالانکہ بموجب حدیث شریف بہترین مال یہ چیزیں ہیں جو ابھی اوپر بیان ہوئیں ان سے بہت زیادہ نفع حاصل ہوتا ہے اور خوب زیادہ بندہ کے کام آتی ہیں۔ ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل سب سے بڑی دولت ہے اور بیوی بھی بڑی دولت ہے، جس کی صفت یہ ہے کہ **تعینہ علی ایمانہ** یعنی ایسی بیوی ہو جو شوہر کی مدد کرتی ہو اس کے ایمان پر۔ ایمان پر مدد کرنے کی تشریح کرتے ہوئے ملا علی قاریؒ نے مرقات شرح مشکوٰۃ میں لکھا ہے:

''ایمان پر مدد کرنے کا مطلب ہے کہ شوہر کی دینداری کی فکر کرے اور اوقات مقررہ میں اسے نماز روزہ یاد دلاتی ہو اور دیگر عبادات پر آمادہ کرتی ہو اور زنا سے اور ہر قسم کے تمام گناہوں سے باز رکھتی ہو۔''

درحقیقت ہمارے بدلتے ہوئے ماحول اور بگڑے ہوئے معاشرہ کو ایسی خواتین کی ضرورت ہے جو دین پر کاربند ہوں اور شوہر اور اولاد کو بھی دیندار بنانے کی فکر رکھتی ہوں، لیکن اس کے برخلاف اب تو معاشرہ کا یہ حال بنا ہوا ہے کہ کوئی مرد نماز روزہ اور دینداری کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو جہاں دوسرے لوگ آڑے آنے کی کوشش کرتے ہیں اور دین پر چلنے سے باز رکھتے ہیں وہاں بیوی بھی دیندار بننے سے روکتی ہیں طرح طرح کے فقرے کستی ہے ملا ہونے کا طعنہ دیتی ہیں، داڑھی رکھنے سے منع کرتی ہے، کرتا پاجامہ پہننے تو باؤلا بتاتی ہے اور رشوت سے بچتا ہے تو الٹی سیدھی باتیں سناتی ہے، اے اللہ! ہمیں مومن بیویوں کی ضرورت ہے، مرد و عورت سب کے اندر ایمان کے جذبات پیدا فرما۔ آمین

بہترین عورت کے دو خاص اوصاف

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عورتیں اونٹوں پر سوار ہوئیں (عربی عورتیں) ان میں سب سے بہتر قریش کی عورتیں ہیں جو بچپن میں اولاد پر سب عورتوں سے زیادہ شفقت رکھتی ہیں اور شوہر کے مال کی سب عورتوں سے زیادہ نگہداشت رکھنے والی ہوتی ہیں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ص ۲۶۷ بحوالہ بخاری و مسلم)

عرب میں مرد و عورت چونکہ سب ہی اونٹوں پر سوار ہوتے تھے اس لئے عرب عورتوں کے تذکرہ میں حضور ﷺ نے اونٹوں پر سوار ہونے کا ذکر فرمایا۔ اس حدیث پاک میں عورتوں کی قابل تعریف دو باتوں کا تذکرہ فرمایا ہے، اول بچوں کو شفقت کے ساتھ پالنا، دوم شوہر کے مال کی حفاظت کرنا، یہ دونوں خصلتیں بہت اہم اور ضروری ہیں اگرچہ اپنی اولاد کی محبت اور شفقت کے ساتھ پرورش کرنا عورت کی یہ طبعی اور فطری عادت ہوتی ہے لیکن صاحب الرسالت ﷺ نے اس کی تعریف کر کے اسے بھی دینداری میں شامل فرما دیا۔

☆......☆......☆

امام ذہبیؒ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے، آپ ﷺ نے جو یہ فرمایا کہ: ''جب تمہیں غسل کرنے کا کہا جائے تو غسل کیا کرو۔'' اس کا مطلب یہ ہے کہ جب نظر زدہ انسان تم سے غسل کرنے کا مطالبہ کرے تو اس کی بات کو مانو۔ اس کی صورت یہ ہے کہ نظر لگانے والا اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے اور دونوں پاؤں کے اطراف اور ازار کے اندرونی حصہ کو ایک برتن میں دھوئے، پھر وہ پانی نظر زدہ شخص پر ڈال دیا جائے اور برتن کا پانی اس کی پشت کی جانب سے اس کے سر پر یکبارگی ڈالا جائے اس وقت برتن زمین پر نہ رکھا جائے۔ تو اللہ کے حکم سے مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ (کذا رواہ مالک فی الموطا)

امام احمد رحمہ اللہ سے ازار کے اندرونی حصہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ازار کا وہ حصہ جو جسم کے ساتھ متصل ہے۔ ابوداؤدؒ کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے نظر بد میں جھاڑ پھونک کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔

مفسرین کی ایک جماعت کہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ''**وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارهم**'' کا مطلب یہ ہے کہ وہ کفار آپ ﷺ کو اپنی نظر بد سے دوچار کر دیں گے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی ایسی چیز دیکھے جو اس کو اس کی ذات یا مال کے بارے میں متعجب کرے تو اسے چاہیے کہ **بارک اللہ علیہ** کہہ دے اور فرمایا کہ جو شخص کوئی متعجب چیز دیکھے اسے **ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ** کہنا چاہیے۔

☆......☆......☆

☆......☆......☆

مفلسی یوں بھی سزا دیتی ہے
سر غریبوں کا جھکا دیتی ہے
عصبیت آگ لگا دیتی ہے
شہر کے شہر جلا دیتی ہے
لوگ زنجیر ہلاتے کیوں ہیں
کیا یہ انصاف دلا دیتی ہے
ایک ہلکی سی مجاہد کی نظر
پھول صحرا میں کھلا دیتی ہے
عدل و انصاف کے متوالوں کی
تیغ ہر ظلم مٹا دیتی ہے
قوم جب تیغ اُٹھا لیتی ہے
تاج شاہوں کے گرا دیتی ہے
آہ جب سوئے فلک جاتی ہے
عرش کے پائے ہلا دیتی ہے
ماں وہ ہستی ہے جو بچوں کے لئے
گھر کو فردوس بنا دیتی ہے

(شمشیر بابر آفریدی شہیدؒ)

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبوب عالم اخبار القلم ہر ہفتہ بڑی آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہوتا ہے......رنگ و نور اور دیگر مضامین سے سجایہ خوبصورت گلدستہ ہمارے لئے ہدایت کا سامان ہوتا ہے۔ مدینہ طیبہ کی مبارک نسبتوں کا امین، یاس و ناامیدی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں امید کا چراغ اور دکھے دلوں کا مرہم ہے۔ لفظ لفظ خوشبو، حرف حرف معطر، غرض پورا شمارہ پھول کلیاں اور مشک و عنبر، بالخصوص رنگ و نور بیمار قلوب کی دوا اور سقیم ارواح کی غذا ہوتا ہے، ہماری جانب سے حضرت سعدی دامت برکاتہم کی خدمت میں ڈھیروں دعائیں اور سلام۔ اللہ کرے یہ اخبار عالم پر یونہی ضوفشانی کرتا رہے اور ترقی کی منزلوں پہ منزلیں طے کرتا چلا جائے۔

''آمین''

والسلام

(محمد عمر، بہاولپور)

طلحہ السیف
السلام علیکم
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

آہ اُستاذ جیؒ

انا للہ وانا الیہ راجعون

انتہائی مشفق اور محبوب اُستاذ حضرت حاجی احمد صاحب بھی اس دار فانی سے کوچ فرماگئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مدرسہ حبیبیہ انوریہ تیسری بار یتیم ہوگیا اور کاروانِ علم کے ایک ذی قدر رُکن نے دنیا سے پردہ کرلیا۔

شیخ الشیوخ حضرت مولانا حبیب اللہ گمانوی اور استاذ العلماء حضرت مولانا منظور احمد نعمانی نور اللہ مرقدہما کے جانشین نے بھی رخصتِ سفر باندھ لیا۔

استاذ حضرت حاجی صاحب قدس سرہ "مَنْ طَالَ عُمُرُہٗ وَحَسُنَ عَمَلُہٗ" کی عملی تصویر اور محاسن اکابر کا چلتا پھرتا نمونہ تھے۔ انتہائی سادہ لباس، پست آواز، منحنی سا وجود اور کم آمیز طبیعت کے حامل استاذ محترم کو بادی النظر میں دیکھنے والا زیادہ سے زیادہ ایک کمزور سے کسان سے زیادہ کچھ باور نہ کرسکتا تھا لیکن جب وہ مسند علم پر جلوہ افروز ہوتے تو ان کا علم اس شان سے بولتا کہ بڑے بڑے بُرج ان کے سامنے چھوٹے نظر آتے۔

مدرسہ حبیبیہ انوریہ میں کیا عالم ہوتا تھا جب ایک کمرے میں حضرت الاستاذ نعمانی قدس سرہ اور دوسرے میں حضرت حاجی صاحب قدس سرہ کے دروس جاری ہوتے...... اللہ اکبر

دونوں بزرگ سادگی میں بھی اپنی مثال آپ تھے اور علم میں بھی۔ آپس میں استاذ و شاگرد کی نسبت بھی تھی اور عاشق ومعشوق کی بھی۔ سادگی کا رنگ بالکل ایک، لیکن طبیعت کا رنگ کافی مختلف تھا۔ حضرت نعمانیؒ کی درسگاہ جلال اور وقار کا نمونہ تھی...... وہاں ان کی آواز کے سوا پتہ بھی نہیں ہل رہا ہوتا تھا اور طلبہ بھی "کَاَنَّ عَلٰی رُؤُسِہِمُ الطُّیُوْرُ" کا مصداق بنے باادب اور خاموش ہمہ تن گوش ہوتے، حضرت کی تقریر کا انداز بھی ایسا ہوتا کہ جو تھوڑی دیر کے لئے غافل ہوتا یا اِدھر اُدھر توجہ کرتا وہ سبق میں بہت پیچھے رہ جاتا اور بات اس کی گرفت سے نکل جاتی، حضرت کی نشست بھی ایسی ہوا کرتی کہ بس ایک کتاب سے دوسری کتاب کا سبق منتقل ہونے میں کچھ ہلچل ہوتی۔ حضرت خود بھی پہلو اس وقت بدل لیتے اور پھر فورا اگلا سبق شروع ہوجاتا۔

یوں کئی گھنٹے مسلسل یہ باوقار مجلس جاری رہتی، حضرت حاجی صاحب صبح سکول میں پڑھاتے تھے اور یہ پیشہ بھی انہوں نے اپنے دونوں بزرگ اساتذہ کے اتباع میں اختیار کر رکھا تھا۔ ان کی مدرسہ میں آمد تقریبا اس وقت ہوتی جب حضرت نعمانیؒ اپنے اسباق سمیٹ رہے ہوتے تھے۔ اس کے بعد ان کا کچا کمرہ آباد ہو جاتا۔ درسگاہ کیا تھی؟ جگہ جگہ سے ادھڑی ہوئی چٹائی، دو چار ٹوٹی پھوٹی تپائیاں، ایک بہت ہی پرانا پنکھا اور کتابوں کی ایک الماری۔ حضرت حاجی صاحب اپنے مزاج کے مطابق مسکراتے ہوئے تشریف لاتے، بیٹھنے سے پہلے کوئی ایسا چٹکلا ہوتا کہ درسگاہ کشت زعفران بن جاتی۔ پھر اسباق شروع ہوتے اور وہ بھی اسی شان سے۔ لمحہ بہ لمحہ پہلو بدلتے۔ لنگی کے پلو سے بار بار پسینہ پونچھتے، چشمہ کبھی اوپر کبھی نیچے اور ہر چند منٹ بعد کوئی قہقہہ بار چٹکلا۔

پھر اچانک اپنے حضرت الاستاذ گمانوی قدس سرہ یا اکابر میں سے کسی کا تذکرہ آتا اور ان کی آواز رندھ جاتی، آنکھیں رواں ہو جاتیں اور وہ ایک دم صرف محفل کا ہی نہیں دلوں کا رنگ بھی بدل دیتے۔ اللہ اللہ اور ان سب پر مستزاد ان کا باکمال طرزِ تفہیم۔ حضرت الاستاذ نعمانی صاحب قدس سرہ جامعہ میں عقیدتوں کا محور تھے تو حضرت حاجی صاحب محبت کا۔ یہ حضرات اپنی طرز میں منفرد بھی تھے اور شاید آخری بھی...... ان کے بعد علم کی مسندیں تو آباد ہیں اور قیامت تک آباد رہیں گی ان شاءاللہ لیکن وہ اکابر کا ایک مخصوص رنگ جو غالبًا اصل "قاسمی" رنگ ہے ان حضرات کے ساتھ دنیا سے رخصت ہوا۔ حضرت مولانا قاسم نانوتوی قدس سرہ کی سوانح میں پڑھا کہ ظاہری حلیے اور چال ڈھال سے ہرگز اندازہ نہ ہوتا تھا کہ اس پائے کے عالم دین ہیں۔ کئی لوگ ملاقات کے لئے آئے اور باوجود دیکھ لینے کے اندازہ نہ کر پائے کہ جن سے ملنے لمبا سفر طے کر آئے وہ یہی ہستی ہیں تاوقتیکہ تعارف نہ کرایا جاتا۔ یہ بات ہم کبھی بھی نہ سمجھ پاتے اگر اللہ تعالیٰ نے ان بزرگوں کی زیارت اور ان سے استفادہ کی توفیق نہ نصیب فرمائی ہوتی۔ خصوصاً یہ دونوں استاذ شاگرد تو اس طرح اس رنگ میں رنگے ہوئے تھے کہ ان کی سادگی اور علم میں فیصلہ کرنا مشکل کام تھا کہ کون دوسرے پر حاوی ہے۔

حضرت حاجی صاحب کی انہی اداؤں کا اثر تھا کہ دل میں ان سے بے انتہا محبت پیدا ہوگئی جس کا ان سے اظہار بھی کیا، انہوں نے ہمیشہ شفقتوں کی بارش فرمائی۔ دورانِ تعلیم بھی ان کی خاص توجہ اور محبت حاصل رہی اور بعد میں بھی جب ملاقات ہوئی انتہائی محبت وشفقت کا معاملہ فرمایا لیکن "فتح الجواد فی معارف آیات الجہاد" کی دوسری جلد کی رونمائی کے موقع پر بہاولپور میں جو فقید المثال مجلس شکر ہوئی، اس کے موقع پر انہوں نے جس طرح محبت کا معاملہ فرمایا وہ ہم سب کے لئے ناقابل فراموش ہے۔ بندہ اس مجلس میں تشریف آوری کی دعوت دینے کے لئے ان کے گھر حاضر ہوا۔ کتاب پیش کی تو کتنی دیر اسے اپنے سر پر رکھ کر بیٹھے رہے پھر فرمایا:

مولانا محمد مسعود ازہر صاحب سے محبت کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن میرے لئے سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ میں نے اپنے استاذ محترم حضرت نعمانیؒ کو ان سے اپنی اولاد سے بڑھ کر محبت کرتے دیکھا ہے اور میں تو بس اپنے استاذ کا مقلد ہوں۔

بندہ نے جلسے کی دعوت دی تو فرمایا کہ آپ سب لوگوں کو میرا یہ معمول معلوم ہی ہوگا کہ میں جلسوں میں بالکل نہیں جاتا خصوصاً رات کے جلسے میں تو کبھی بھی جانا نہیں ہوتا، اس وجہ سے کئی اہل تعلق علماء ناراض بھی ہیں اور یہ جلسہ بھی رات کو ہے اس لئے نہیں آسکوں گا۔ بندہ نے عرض کیا جیسے آپ کو سہولت ہو لیکن اگر ہمیں اجازت مرحمت فرمائیں کہ ہم صرف بغرض برکت آپ کو جلسہ گاہ تک لے جائیں اور عشاء کی نماز تک گاؤں واپس پہنچادیں تو ہمارے لئے بہت خوشی اور سعادت کی بات ہوگی۔ فرمایا کہ 70 میل کا سفر ہے ایسا کس طرح ممکن ہو گا؟...... میں نے عرض کی وہ ہماری ذمہ داری ہے اگر آپ خوشی سے حامی بھرلیں۔ اپنے خاص انداز میں فرمایا: فقیر اتنی ضد کیوں کرتا ہے؟...... میں نے عرض کی استاذ جی اصل میں حضرت امیر محترم کے استاذ نعمانی رحمۃ اللہ علیہ سے علم تفسیر میں تلمذ کی نسبت ہے اور یہ تفسیر کا کام ہے۔ استاذ جی ہوتے تو اس موقع پر کتاب کا افتتاح ان کے ہاتھوں ہوتا۔ اب ان کی جگہ آپ ہیں تو بس اتنی شفقت فرمادیں کہ تشریف لے آئیں اور ہم آپ کا عشاء کے فوراً بعد سونے اور لازماً اپنے گھر میں سونے کا معمول بھی قضاء نہ ہونے دیں گے۔ استاذ جی آبدیدہ ہوگئے اور وعدہ فرمالیا۔

جلسے کے دن عصر کے بعد ان کی بہاولپور تشریف آوری ہوئی۔ حضرت اباجی قدس سرہ کے ساتھ خوب گھل مل گئے۔ مزے کی گفتگو کوئی۔ نماز مغرب کے لئے ہم انہیں عیدگاہ لے آئے۔ نماز پنڈال میں ادا کی۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا تو میں نے آکر عرض کیا: استاذ جی! آپ تشریف لے چلئے ان شاءاللہ عشاء تک گاڑی آپ کو گھر پہنچا دے گی۔

انہوں نے فرمایا: نہیں اب نہیں جاؤں گا۔ بس جب تک ہمت ہے یہیں بیٹھوں گا تم مرکز میں آرام کا بندوبست کردو وہاں جاکر سوجاؤں گا۔ گھر صبح بھجوادینا۔

اور پھر وہ جلسہ صبح اذان فجر تک جاری رہا اور حضرت پورا وقت جلسہ گاہ میں بیٹھے رہے۔ بندہ بار بار حاضر ہوکر آرام کے لئے عرض کرتا تو وہ کبھی دعاء دیتے اور کبھی کسی چٹکلے سے نواز دیتے۔ جلسے کے اختتام پر انہوں نے قیمتی تاثرات سے نوازا۔ حضرت امیر محترم حفظہ اللہ تعالیٰ کا جس وقت ریکارڈ شدہ بیان چلایا گیا تو مجمع پر عجیب سکوت کا عالم طاری رہا۔ بیان کے دوران استاذ جی مسلسل روتے رہے۔ بعد میں فرمایا کہ کارکنوں کی امیر محترم سے یہ والہانہ محبت صحابہ کرام کی رسول اکرم ﷺ سے محبت کا فیض جاری ہے اور امیر کی عدم موجودگی میں بیان میں اس قدر نظم وضبط اور مجلس پر سکینہ کی کیفیت کی بہت تعریف فرمائی۔ میں دیکھ رہا تھا کہ استاذ جی پر ضعف کی حالت میں اتنی دیر مجلس میں بیٹھنا اور وہ بھی معمول سے بالکل ہٹ کر کس قدر تکلیف دہ ہے، لیکن ان پر شائد حضرت نعمانیؒ کا حوالہ اتنی شدت سے اثر کرگیا کہ انہوں نے حضرت کی نیابت کا حق ادا فرمادیا۔ جزاہ اللہ خیرا فی الدارین

وہ حضرت نعمانیؒ کے عاشق زار تھے۔ ہمارے تعلیمی سال کئی بار مزاحاً فرماتے کہ مجھے مدرسے سے نہ تنخواہ کی حاجت ہے اور نہ مجھے تم جیسے نکموں کو پڑھانے کا شوق ہے بس یہ بابا مجھے گھر بیٹھنے نہیں دیتا۔ روزانہ اتنا لمبا سفر کرکے پڑھانے آنا پڑتا ہے۔ یوں وہ استاذ سے وفاء کا عہد نبھاتے تھے۔ پھر استاذ چل بسے اور حالات نے بھی جفاء کی مگر انہیں اسی عہد وفاء نے شدید بڑھاپے اور ضعف میں استاذ کے گلشن سے جوڑے رکھا اور انہوں نے تادم آخر اس کی آبیاری کا فرض نبھایا اور بالآخر استاذوں کی امانت کا حق ادا کرتے دنیا سے تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کامل مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں ان کی خدمات کا شایانِ شان اجر عطا فرمائے۔

بے شک وہ اس دور میں اپنی طرز کے آخری آدمی اور اپنے اساتذہ کی میراث کے آخری امین تھے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی وتربیتی دورات

بہاولپور دورات

دورہ تفسیر / دورہ اساسیہ: (۱) 08 اکتوبر (۲) 22 اکتوبر

دورہ تربیہ: (۱) 14 اکتوبر (۲) 28 اکتوبر

بمقام: جامع مسجد عثمانؓ وعلیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

کراچی

دورہ تربیہ: (۱) 21 اکتوبر تا 27 اکتوبر

بمقام: جامع مسجد رشیدیہ، بلیر ٹنکی، کراچی

0336-3353813

پشاور

دورہ تربیہ: (۱) 07 اکتوبر تا 13 اکتوبر

بمقام: مدرسہ سنان بن سلمۃ، گاؤں جوگیان، گھڑی اسلم سٹاپ، علاقہ ترناب فارم، پشاور

0315-9324524

قلم تلوار
نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

عظیم جہادی دھارا

جہادیوں کو قومی دھارے میں شامل کیا جائے گا... جہادیوں کو سیاسی دھارے میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا جائے گا..."جہادی" بے چارے ہیں انہیں تو استعمال کیا گیا ہے، لہٰذا ان "بے چاروں" کو سیاسی دھارے میں آنے کا موقع فراہم کرنا چاہئے... میں بستر پر جیسے ہی دراز ہوا تو یہ اور اس کے قسم کے دیگر بیانات میرے ذہن میں گھوم رہے تھے... یہ سیاسی اور قومی دھارا کیا ہوتا ہے؟ ابھی یہ سوچ میرے ذہن کی سلیٹ پر ابھری ہی تھی کہ "نیندیا رانی" نے مجھے اپنی آغوش میں لے لیا...

"نیند" میں ڈوبتے ہی یوں محسوس ہوا کہ جیسے میرے ذہن کے دریچے روشن ہوتے جارہے ہیں... اور پھر روشنی کے اس ہالے میں... میری ملاقات ایک پرانے جہادی سے ہوگئی... سر پر جالی دار ٹوپی اور نورانی پیشانی والے پرانے جہادی نے مسکراتے ہوئے مجھ سے ہاتھ ملایا... اور پوچھا کہ ہاشمی بھائی! آپ نے مجھے پہچانا؟ میں کہ جو سی، ٹی، ڈی اور "شریف" برادران فورس کے چھاپوں سے ڈرا ہوا تھا... سہمے ہوئے انداز میں نفی میں گردن ہلا دی

وہ کھلکھلا کر ہنس پڑا، اور کہا آپ بھی، ہاشمی صاحب آپ بھی ڈر کر، مجھے پہچاننے سے انکار کر رہے ہیں، میں بڑا پرانا "جہادی" ہوں... اور آپ سے چند سوالات کرنے آیا ہوں... میں نے کن انکھیوں سے دائیں بائیں دیکھتے ہوئے کہا کہ... پورے ملک میں ایک میں ہی تمہیں ملا ہوں، کیوں مجھے مروانے پر تلے ہوئے ہو؟ اب اس نے باقاعدہ قہقہے لگاتے ہوئے کہا کہ "حضرت" ڈریں مت... یہ تو سارا خواب کا منظر نامہ ہے... اچھا جی میں نے خوش ہوتے ہوئے کہا پھر پوچھو کیا پوچھنا چاہتے ہو؟

آج کل جہادیوں کیلئے "قومی دھارے" اور "سیاسی دھارے" کی بڑی باتیں ہورہی ہیں... آخر یہ کون سی ذات شریف ہیں؟ اس سے آخر مراد کیا ہے؟ کیا کچھ لوگ "جہادیوں" کی چار، چار شادیاں تو نہیں کروانا چاہتے؟ جہادیوں کو کہیں یہ ترغیب تو نہیں دینا چاہتے کہ وہ بھی قومی خزانے میں لوٹ مار کر کے صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ لندن اور امریکہ میں بھی فلیٹس اور سرے محل خرید کر خوب عیاشی ماریں؟

اپنے بچوں کو بھی بنکوں کا قرضہ اور سود خور بنا کر کرپشن کے قطب مینار تعمیر کرلیں۔

میں نے اسے جواب دیا کہ دیکھیں جہادیوں کے لئے "سیاسی دھارے" کی اصطلاح نئی نئی متعارف ہوئی ہے اس لئے مجھے اس کی تفصیلات کا ابھی تک مکمل طور پر علم نہیں ہے، ممکن ہے کہ حکومت اور بے دین غیر ریاستی عناصر کو یہ غلط فہمی ہو کہ "جہادی" بے چارے چونکہ ہر وقت پہاڑوں، جنگلوں اور چٹانوں پر رہتے ہیں اس لئے انہیں شادیوں کا موقع نہیں ملتا، لہٰذا انہیں واپس بلا کر ان کی شادیاں کروادینی چاہئیں

یہ بھی ممکن ہے کہ وہ چاہ رہے ہوں کہ لوٹ مار، کرپشن، قومی خزانے کو چونا لگانے کا حق صرف حکومت یا سیاست دانوں کا ہی نہیں بلکہ "جہادیوں" کو بھی ان کا حصہ بقدر جثہ ادا کر دیا جائے تو مضائقہ ہی کیا ہے؟ اس سے ایک تیر سے دو شکار ہوجائیں گے، یعنی "جہادی" بھی "سیاسی" اور "سیاسی" بھی "جہادی" یعنی یہ ایک دوسرے میں ایسے گڈمڈ ہو جائیں گے کہ دونوں کی اصلی شناخت ہی کھو جائے گی...

پھر "جہادی" ایم این اے اور ایم پی اے کا الیکشن بھی لڑسکیں گے، کونسلر اور یونین کونسل کے چیئرمین بھی بن سکیں گے... بلکہ وزیر اور مشیر بھی بن سکیں گے... پھر "جہادی" جن علاقوں کا رخ کریں گے وہاں کا ایس ایچ او ایڑیاں بجا کر انہیں سلیوٹ کرے گا... الیکشن میں کامیابی حاصل کر کے ایم این اے یا وفاقی وزیر کے مشورے سے سی ٹی ڈی کے اہلکار بھرتی ہوں گے

میری باتیں سن کر پرانے "جہادی" کے ماتھے پر سلوٹیں ابھرنا شروع ہوگئیں اور وہ سخت افسوس زدہ لہجے میں بولا: مطلب یہ کہ پھر جہادی بھی مکمل سیاسی ہو جائیں گے؟ لگ تو ایسا ہی رہا ہے؟ میں نے نیم دلی سے جواب دیا، اچھا پھر بتایئے کہ بھلا کس کس جہادی کے نام کا قرعہ چار، چار شادیوں کیلئے نکلے گا؟ اور کون کون سا جہادی الیکشن میں حصہ لے گا؟

بھلا میں کیسے بتاسکتا ہوں؟ میں نے کہا

وہ بولا: کیا آپ کالم نگار اور تجزیہ نگار نہیں ہیں؟

وہ تو ہوں... مگر کاہن یا نجومی نہیں ہوں اور نہ ہی شیخ رشید، اور سائیں وسان کی طرح ہوں کہ جو خوامخواہ "جہادیوں" کے حوالے سے اونگیاں بونگیاں مارتا پھروں

اچانک پرانا "جہادی" غصیلے لہجے میں بولا کہ ہاشمی صاحب! کرپشن کے ان قطب میناروں اور مودی کے ان یاروں کو بتادیں کہ "جہاد" سے بڑھ کر نہ کوئی دھارا ہوسکتا ہے اور نہ ہی ہے، "جہاد" تو وہ عظیم دھارا ہے کہ جو کشمیر کے مجاہدین کو براہ راست بدر کے مجاہدین کے ساتھ جوڑ دیتا ہے

جہاد کے ذریعے مشرق و مغرب، شمال و جنوب کے مظلوم مسلمانوں کو نہ صرف تحفظ فراہم کیا جاسکتا ہے... بلکہ مذہب اسلام کو بھی غلبہ دلایا جا سکتا ہے، جہاد ہی وہ راستہ ہے کہ جس کے ذریعے کشمیر کو آزادی دلائی جاسکتی ہے...

جہاد کے حوالے سے اس پرانے جہادی کی یہ جذباتی گفتگو سن کر مجھے خدشہ لاحق ہوا کہ کہیں مجھ پر بھی "شدت پسندی" کا الزام نہ لگ جائے، میں نے آگے بڑھ کر اس کے منہ پر جیسے ہی ہاتھ رکھنے کی کوشش کی، میرے آگے بڑھتے ہی وہ جہادی پیچھے ہٹا... اور پھر میری آنکھ کھل گئی...

☆......☆......☆

گوشہ مکتوب خادم

مکتوب خادم 20-10-16

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں.. وہ ہمیشہ زندہ ہے، ہر چیز کو تھامنے والا.. وہ نیند سے پاک ہے اور اونگھ سے بھی.. آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا اصل مالک وہی ہے.. کسی میں یہ مجال نہیں کہ اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے کسی کی سفارش کر سکے.. وہ تمام مخلوق کے گزشتہ حالات بھی جانتا ہے اور آئندہ آنے والے حالات بھی.. کسی کو بھی اس کے علم اور معلومات تک رسائی نہیں مگر جتنی وہ خود کسی کو عطاء فرمادے.. اس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے .. آسمان وزمین کو سنبھالنا اور چلانا اس کے لئے کچھ دشوار نہیں.. وہ سب سے بلند اور عظیم تر ہے.. سبحان اللہ! آیۃ الکرسی توحید کا جام.. صفات الٰہیہ کی حسین کہکشاں.. ہر گمراہی کا توڑ، شیطان اور شیطانیت کی شکست.. علم کا چشمہ، حفاظت کا حصار.. اور محبت کی مستی.. ایک آیت میں اللہ تعالیٰ کے پانچ نام، سات بنیادی صفات، سترہ بار ذکر اللہ.. سات مضامین.. پچاس کلمے، ایک سو ستر حروف.. دنیا کے ہر گمراہ فرقے کا توڑ.. شیطان کے ہر جادو اور وسوسے کا جواب.. سبحان اللہ! کیسی خوش نصیب ہے وہ امت، وہ قوم جس کو "آیۃ الکرسی" حاصل ہے.. سونے چاندی کی کرسیاں، چار آٹھ سال کی عارضی کرسیاں.. آیۃ الکرسی کے سامنے کیا چیز ہیں؟.. مسلمانو! مبارک ہو مبارک، اپنی قسمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو.. آج مغرب سے جمعہ شریف اور مقابلہ حسن مبارک ..

والسلام

مکتوب خادم (21-10-16)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ الباقی.. آج جمعہ کے دن "سرحدی عقاب" جنت کی طرف اُڑ گیا.. چار سال تک مقبوضہ کشمیر میں مشرکین سے مردانہ وار لڑنے والا.. اور اب کئی سال سے کینسر کی آزمائش جھیلنے والا جانباز مجاہد "سرحدی عقاب" آج انتقال فرما گیا.. قریب والے نماز جنازہ کی سعادت پائیں اور دور والے دعاء مغفرت و ایصال ثواب کی.. مرحوم کے اہل خانہ سے قلبی تعزیت ہے..

والسلام

خادم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆

عفت وغیرت کے دوستارے

چند ٹکوں کی خاطر اپنے نظریات تبدیل کرنا اور ایک امریکی کال پر جہاد کو دہشت گردی قرار دیدینا ایسے منحوس معاملات ہیں جس نے ہماری قومی وملی روح کو فناء کردیا ہے۔ مگر اسلام کے جانباز ہر دور میں اپنی نمایاں اور غیرت مندانہ شان کے ساتھ ہی زندہ رہتے ہیں۔

یہ ایک ایسے لیبیائی مجاہد کا قصہ ہے جو بیس سال تک اٹلی کی فوجوں کے ساتھ برسرپیکار رہا، اور جب لڑائی کا موقع نہ ہوتا تو معلم قرآن بن کر چھوٹے چھوٹے بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم دیتا اور کہتا کہ یہی تعلیم ہماری آنے والی نسلوں کے دین وملت کی بقاء کا سبب ہے۔ اس مرد مجاہد کو ستر سال کی عمر میں ایک معرکے میں زخمی حالت میں گرفتار کرکے آخرکار پھانسی دی گئی تھی۔ اس مرد مجاہد کا نام عمر مختار ہے، جن کا یہ مختصر سا انٹرویو تاریخ کی سینکڑوں کتابوں اور عالمی طاقتوں کے سامنے جھکنے والے درجنوں مسلم حکمرانوں کی عیاشی وبدمعاشی پر بھاری ہے۔

افسر پوچھتا ہے:
کیا تم نے اٹلی کے خلاف جنگ میں حصہ لیا؟
عمر مختار:
ہاں
کیا تم نے لوگوں کو اس جنگ پر ابھارا؟
ہاں
کیا تمہیں احساس ہے کہ تمہیں اپنے کیے کی کیا سزا ملے گی؟
ہاں
کیا یہ تمہارا اعتراف ہے جو تم کر رہے ہو؟
ہاں
تم کتنے سالوں سے اٹلی کی فوجوں سے جنگ کر رہے ہو؟
بیس سالوں سے
کیا تمہیں اپنے کیے پر پچھتاوا ہے؟
نہیں
کیا تمہیں احساس ہے کہ تمہیں پھانسی دی جائے گی؟
ہاں
جج اُسے مخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے:
مجھے تمہارے اس طرح کے انجام پر دکھ اور افسوس ہے
عمر مختار جواب دیتا ہے:
نہیں! بلکہ یہ میری زندگی کا حسین اختتام ہے

جج اُسے لالچ دینے کی کوشش کرتا ہے، وہ اُسے مکمل معافی کی پیشکش کرتا ہے اس شرط پر کہ وہ مجاہدین کو لکھ دے کہ وہ اٹلی کے خلاف جہاد روک دیں!

عمر مختار اُسے دیکھتا ہے
اور اپنا مشہور زمانہ قول کہتا ہے:
جو انگلی ہر نماز میں اللہ کی وحدانیت کی اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتی ہو، اُس انگلی سے باطل کلمہ نہیں لکھا جاسکتا!

☆......☆......☆

تکریت:

عراق کا مشہور علاقہ ہے جو دار الحکومت بغداد سے 140 کلو میٹر شمال مغرب میں دریائے دجلہ کے کنارے "سامراء" شہر کے قریب واقع ہے۔ اس شہر سے جڑی کئی باتیں بہت تاریخی اہمیت کی حامل ہیں۔ لیکن ایک اہم واقعہ وہ ہے جو آپ ابھی پڑھیں گے، جو نہایت حیرت انگیز بھی ہے اور ایمان افروز بھی، جس میں آج کے سخت ماحول میں امید کا ایک بہترین پیغام موجود ہے۔

یہ کئی صدیاں پرانا واقعہ ہے کہ امیر تکریت نجم الدین ایوب رحمہ اللہ نے بہت عرصہ تک شادی نہیں کی تھی، جب اس کے بھائی اسد الدین شیرکوہ نے اس سے پوچھا کہ ابھی تک شادی کیوں نہیں کی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے ابھی تک اپنے لئے کوئی مناسب لڑکی نہیں مل سکی! بھائی نے کہا: کیا میں تمہاری طرف سے پیغام بھجوادوں؟ انہوں نے پوچھا کون ہے؟ جواب ملا کہ: ملک شاہ سلطان محمد بن ملک شاہ السلطان السلجوقی کی بیٹی یا اس کے وزیر کی بیٹی کی طرف! نجم الدین ایوب نے جواب دیا کہ یہ میرے لئے مناسب نہیں۔ اسد الدین حیران ہوئے کہ اگر بادشاہ کی بیٹی مناسب نہیں تو پھر تمہیں کیسی لڑکی چاہئے؟

نجم الدین نے جواب دیا کہ "مجھے ایسی نیک صالحہ، پاکباز بیوی چاہئے، جو میرا ہاتھ پکڑ کر جنت کی طرف لے جانے والی ہو، میرے بیٹے کی اچھی طرح تربیت کرے، یہاں تک کہ وہ جوان ہو کر بہترین گھڑ سوار اور مجاہد بنے، اور بیت المقدس کو فتح کرکے مسلمانوں کو واپس دلادے، یہ میرا خواب ہے"

اسد الدین اپنے بھائی کی اس خواہش سے حیران نہیں ہوئے صرف یہ پوچھا کہ ایسی لڑکی کہاں سے ملے گی؟ امیر نجم الدین ایوب نے جواب دیا: جو اللہ کی رضا کے لئے نیت خالص کرلے، اللہ اسے عطا کر دیتا ہے۔

کچھ عرصہ بعد کی بات ہے کہ نجم الدین ایوب اپنے مشائخ میں سے ایک شیخ کے ساتھ تکریت کی مسجد میں بیٹھے تھے، اسی اثناء میں ایک لڑکی نے پردے کے پیچھے سے شیخ کو اپنے آنے کی اطلاع دی۔ شیخ نے نجم الدین ایوب سے اجازت لی، تاکہ اس سے بات کرسکے۔ انہوں نے اس لڑکی سے پوچھا کہ "تم نے اُس لڑکے کا رشتہ کیوں ٹھکرایا جو کہ تمہاری طرف میں نے بھیجا تھا؟ لڑکی نے جواب دیا کہ: بلاشبہ وہ بہت ذہین، حسین وجمیل شخصیت کا مالک تھا لیکن میرے لئے موزوں نہیں۔ شیخ نے پوچھا اور تمہیں کیسا لڑکا چاہئے؟ اس نے جواب دیا "مجھے ایسا شوہر چاہئے جو میرا ہاتھ پکڑ کر جنت کی طرف لے جانے والا ہو، مجھے اللہ تعالیٰ بیٹا دے، یہاں تک کہ وہ جوان ہو اور بہترین گھڑ سوار اور مجاہد بنے، اور بیت المقدس کو فتح کرکے مسلمانوں کو واپس دلادے "یہ تقریبا وہی الفاظ ہیں جو کہ نجم الدین ایوب نے اپنے بھائی سے کہے تھے، ملک شاہ سلطان السلجوقی اور اس کے وزیر کی حسین جمیل بیٹی کا رشتہ ٹھکرا دیا تھا، دونوں نے صرف اللہ کی رضا، جنت کے حصول کے لئے معذرت کی، تاکہ رب راضی ہوجائے دونوں ہی کہ یہ خواہش تھی کہ ان کا بیٹا بیت المقدس فتح کرے۔

نجم الدین ایوب کھڑے ہوئے اور شیخ سے درخواست کی وہ اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ شیخ نے جواب دیا کہ وہ علاقہ کے فقراء میں سے ہے۔ نجم الدین نے جواب دیا یہی میں چاہتا ہوں، چنانچہ امیر تکریت نے اس لڑکی سے شادی کرلی، اور اللہ تعالیٰ نے اسے نیک صالح بیٹا عطا فرمایا جس نے بیت المقدس کو فتح کیا۔ دنیائے تاریخ کے اس مشہور و معروف سپہ سالار، مسلم مجاہد کا نام "صلاح الدین ایوبی" تھا۔

☆......☆......☆

خوشخبری

الرحمت کی سالانہ ڈائری
بعنوان
"اِلٰی مغفرۃ"
شائع ہوچکی ہے......
قیمت: 200 روپے
شائقین تمام جماعتی مکتبوں سے حاصل کرسکتے ہیں۔

اسٹاکسٹ: مکتبہ ابن مبارک، حق سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور، موبائل: 0321 4066827